[illegible]

فالله خیر حافظا و هو ارحم الراحمین

مقام چہت موسکران

دار الخلافه شاهجهان آباد

در مطبع میرزائی باهتمام حاجی میرزا ... بطبع ... شد ۱۲۶۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہل حمد ہی پاک سبحان کے / بنائی ہی جن صورت انسان کے

کہی آپ عالم اشارہ ہزار / ترا ہی کا آدم یہ کینا اوتار

جو لاشی وو ندکو ظاہر کیا / سبب خاک نطفہ کی باہر کیا

کیا مظہر اوسکو جلال و جمال / سمیعاً بصیرا کیا تین کمال

پہاڑاں زمین آسمان ڈرستین / امانت خدا کی اوٹہا کیا سکین

ایسی ناتوان و ظلوم و جہول / امانت کے بوجہ کا رکہی حمول

تیری ذات ایسی ہی ہی اے قدیر / سبہی کان ذالک علی اللہ یسیر

سبہون کو دکہاتی ہیں اپنی / ہوئی بعضی شاکر و بعضی کفور

جنہون بات تیری کو مانا بدل / بہشتوں کے نعمت میں ہیں مشتغل

…ی تیری بات کو جو لعین | مکان اوسکا دوزخ سیہ رو بالیقین

…ھتی مین دریا سیاہی کرین | درختون سبھی کے قلم کر دیوین

…شتی و جنات آدم سبھی | تیری ایک صفت لکھہ سکین نا کبھی

…ری ذات ہی وحدہ لا شریک | مین دیدار تیرا کی جا ہو نہوین

…سل اور کرم اپنی سی ای کریم | مجھی حکم اپنی کا تو کر فہیم

…ہین ہوسکی ہی تیری حمد پاک | بیت کو باغ قدسا

…یہان لگ چلین وہم سبکی پیاکر | تو اوس سی بہی اونچا بعظمت لیا کر

…م تیری جسکی واسو زبان | کہی وہ موافق کچھہ اپنی بیان

…یان لگ کہون وصف تیرا خدا | جتی بند تن فضل تجھہ جدا

…ی کان اور انکھہ اور ناک دل | شکر تندرستی سی ہون منفعل

…رم اپنی سی پہر تو بہیجا قرآن | محمد نبی سی دیا سب بیان

…لاہی برای حساب اور کتاب | دو جگ مین بہلا تہا کہان تہا شتاب

…یا امت اندر محمد رسول | الہی کیا ہون بیچو قبول

…ری نفس مردک ظلوم و جہول | کبہی تو کر انصاف ہستی کو بہول

…جو یہہ نعمتین تجھہ بندیا خدا | کہان پاوتا ہو تو دلسی فدا

در نعت حضرت رسول اللہ صلعم

کہ ہم سبی محمد رسول | کہ خلقت پہ بہیجا ہی مقبول ہوا

سبھی انبیا جیسی ہین چاند گان — محمد اوہنون بیچ سورج کی ذات

تیری شان مین حق اوتارا قران — کہان ہی مجال اب جو تو تون بیان

تیرے ہی سر پہ لولاک کا چتر ہی — سبہون خلقتون حقمین تو عطر ہی

محمد نہوتی تیری ذات جو — نہوتا زمین آسمان اور کو

یکٹ نور صورتکو پیدا ہوا — دلیل اوسکی تن کا نہ سایا ہوا

رکھیا اوسکو تا کیون سے امن — سبب اس نہ بیٹھا ہے مکھی یہ تن

تو ہی ہے سبھی بادشاہون کا شاہ — پیمبر فرشتی ہیت تیری پناہ

تو مقبول ہی حق کی درگاہ کا — ہوا ہی نہ ہو کوی تجھ جاہ کا

تیری گہر کی جو کوی غلامی کرے — نہ پروا وہ دو نو جہانکی کرے

محمد کا یارب مجھی رکھ غلام — محمد محمد کہون صبح و شام

جیون تو محمد محمد کہون — مرون پہر بہی نام لیتا اوہو

خدایا میرا عشق سی اب سلام — نبی جو سے کہیوین اوسکا غلام

تیری نام کا ین گنہگاری سدا — تجھی چھاڈ کر کیا کرون اب بتا

تیری دامنون سی لگا ہو بنہا — مجھی نفس شیطان کا دکھ کجال

تصدق سبھی آل و اصحاب کے — خبر اپنے منگتی کی اب آب لے

مجھی پیروی قال اور حال کے — مرے جیو تے ہو تیری چال کے

تصدق ابوبکر جو یار ہین — کہ جو ثانی اثنین فی الغار ہین

کہا شان جسکی پیمبر سچی — پکارین تجہ جنت مین ہر در کبھی
بکرتا خدا چھوٹ جو من خلیل — بکرتا ابو بکر کو جون چہیل
تصدق شہ عمر ابن الخطاب — کیا عدل سی کفر کو جن خراب
پیمبر کی بعد ہوتا نبی جو کوئی — عمر ہوتا بولی محمد نبی
کری جسکی سایہ سی شیطان گریز — رہی راتدن راہ حضرت مین تیز
تصدق سیوم یار عثمان رض ہی — کہ جس شان آیات قران مین
کیا جسکی شرم کا حضرت بیان — بڑا یار صاحب حیا ابن عفان
فرشتی کرین اس ستی سب حیا — نبی کو ہوا ان سیتی کب حیا
ہوا لی ادب ایک عثمان سیتی — ہوا آگی حضرت اوسی آن مین
پڑہی تا نماز اوسکی حضرت نبی — اجازت کسیکو نہ پڑہنی کی تہیا
کہ دین بیٹیان دو نبی نی جسی — کہا جیتی تجہی تو دیتا اسی
کہا جو کہ دشمن ہی عثمان کا — وہ دشمن میرا اور رحمان کا
تصدق شہ شیر مردان علی — کرین صفت جسکی خدا اور نبی
میرا اور علی کا ہوا ایک نون — علی کو نہانی بڑا دہ زبوت
لڑائی مین ایکدن نبی کی وفا — علی سے خدا جسکی ہی جدا
علی کا جو ہی دوست میرا ہی دوست — کہ دشمن علی کا نہ حق کا ہی دوست
حسین اور حسن دین کی پہلوان — کہا جسکو حضرت بہشتی جوان

۵

قصیدہ

[illegible]

بہی جیو انہیں کھول تیں [illegible]
نشان اہل بیت [illegible]

ادب کر انہیں لیکن سیتی تم نیو
نہ گمراہ ہوسک انہیں جانیو

تصدق قطبی یالب سیتی
وہ پہر بیٹان جو کہ اولاد سی

ہین پیہو کس گھر کی تو دتی غلام
تصدق سبھی تو صحابی تمام

تصدق توں یچ ہوا دستگی کام
میری عاقبت خیر سو باسلام

ارادہ ہی میرا لکھوں ایک کتاب
قیامت کے احوال ہنہ ہی جواب

جو ہو سانچ یارب ہمی تو بتاو
سبھی جھوٹ کو میری دھیلاو

سنو کا ئتی حکم دلمیں قبول
تیری قدرتیں دیکھ ہون [illegible]

وصیت یاد موت

سنو مومنو کان کو دیکھو لا
سدا ایک کی یا [illegible]

خدا ابہاڈ جو تین کیا اختیار
سبھی جان دو کا کچھ [illegible]

پہل تو چلی یا چلی جگلو چہاڈ
دنیا ہی پہر طور تو ولسی کاڈ

دی لی کہ جو سا تہ تیری چلی
نہ اوز دون کو سمجھی تیری لیا

جب اسکی رو جون کو پیدا کیا
عرض جب فرشتوں نے ایسا کیا

فسادا اور جرص انہ بہت سبان
زمین پہ بہت تھوڑی سو دین کیان

کہا رب نے یہہ و نان زمین یاد
کہی ہو ہی [illegible] آلو ہی جیائی

زمین او کچھ ملکہ [illegible]
جہان جائی او کلی نہ سبھی رکہہ

[illegible]

عوض کی ہر ستون الی کیا فایدا
رہیں ہوت کے فکر میں یہہ سدا

کہا رب نی ہو آس ان پہ تعین
نہی دیکھہ بھولیں گی اسکی تئیں

نبی جی کہیں موت کو تو نہ بھول
یہہ دنیا کی لذت کو توڑن کا مول

سمجہہ فجر کو رات ہو یا نہیں
سمجہہ شب صبح سات ہو یا نہیں

دعایاں مرن کی کبہی تو نہ مانگ
کہ شاید کبہی ہو وی نیکی کا سانگ

اگر بہت بھاری ہی جینا ہوا
یہی تجہہ کن سیکہنا اب دعا

خدایا اگر جیونا سمجہہ بہلا
جلا تو مجہی جہاں تک ہو جینا

مرن ہو میری ہمیں بہتر جو ہوے
مجہی مار یو تو علام الغیوب

فکر کر چلن اپی کا تو سدا سب
جو ہیں تین گہاٹی ثواب بعد آ

فلا اقتحم العقبہ رب نی کہا
یہی تین گہاٹی جو [illegible]

در بیان جان کندنی

ہیل ایک جان کندنی کو کہیں
قیامت جو جہولی [illegible] کو کہیں

قیامت کہیں اس سبب سن سجار
سبہی اپنی اپنا اسکی [illegible]

کسیکو نہ پڑا ہی اس مرد کے
کہیں ات سپاہی [illegible]

ہنیں کام ہی اسکی کچہہ ذات [illegible]
سو ایک اپان رکہی ہو من

خدا سی اگر سر خرو ہو چہوٹا
وگرنہ وہ گرز آتشیں سی کٹا

[illegible] اور بہلا اسکی علو کی ساتھ
کسکا نہ زور اسکی نا تہہ

کہیں یوں دغا دی ہی شیطان جب
قبولی جو پانی تو پہر یوں کہی
کہی وہ پہیر پانی کہاں تہا و
جو ایمان والا ہو جیب دی جواب
جو بیدین ہو وہ قبولی جبھی
نمانی تو مردہ کی صورت بنا
حساب قبر اور ثواب وعذاب
نہیں مرنہ دیکہا سبہی لاف ہے
کہی جو کہا ہی خدا و رسول
جو بیدین ہو وہ کہی سانچ ہی
نمانی کیہی تیسری بار شب
بولا پایا ہیچی سب سنتی آپ پہل
پیدا میرا اقتدر کرتا نہیں
جو شیطان پا جواب صواب
[illegible] اسی گہنہ بات کو جو کہا
[illegible] نہایت اختیار
[illegible] شرک لاو جیسا دی قرآن

میری پاس پانی ہی پی پی لی اب
سیر العقدت پانی نہیں مول لے
ہی شرک کر یا ہیچھیا سر ہوا او
خدا جہوٹ سمجہ وہ بہت ہی عذاب
نہ پانی نہ ایمان کہو دی تبہی
کہی ای فلانی ہی تمنی سنا
سبہی یوں کہیں ہی لکہا ہی کتاب
جو ایمان اس مرد کا صاف تہا
نہیں جہوٹ سمجہ دو شیطان فضول
سہا اوس او پر آگ کی آنچ کیا
دیکہو کیا پرام کری تبہی رب
مسلمان ہو تو کہو اسکو پیار
ہیں راضی ہوں ہر بات وزارای
نا امید ہو کر پہری وہ خراب
نشانی سے ایمان کی او کہا
کرو وہم کہ بیچہاں سے اعتبار
ہی شخص شیطان باعین جان

کوئی بی ادب طعن ریکو کری — تو شیطان اوس شخص کو جان لے
جو مجلس مین یہہ ذکر کرنی لگی — او نہین دیوی وہاں کہ تو اوٹھ چلے
سنو تین حالتسی خالی نکوئی — کوئی حالت آیا کوئی کفر ہوئی
کوئی تو منافق ہو بیٹھی جہان — او نہین تین حالت کا سُنلی بیان
کہ جسوقت آیا فرشتہ اوسی — جیسی حالت اندر تہا ویسی ہی اوہی
کہین اوسکو مومن ہو سُن حقکی بات — قبولی ہی ویسی زبان سے او کان
نماز اور روزہ ہی اوسکو پیار — گنہ سی ہو شرمندہ رو وی ہزار
کہین اوسکو کافر جو اللہ کی بات — سُنی نا سُنی تو کہی ہی قصات
خدا جھوٹ پوجن لگی اور کون — چھوڑی بندگی نا ٹلی ظلم سون
منافق کہین اوسکو چھوڑ صلوۃ — خدا کا حکم ولیہ رکہی نہ بات
جو مومن پہ بیٹھی تو ایسی کہی — جو کافر پہ بیٹھی تو ویسی کہے
کوئی دین کی بات کا دیوی داؤ — کہی کام ہی یہہ رجالونکا جاؤ
سلام علیکم سی ہونا خوش سے — جماعت نماز و سُنی ہو سر کشی
کری قول جب سے نبہاوی نہین — کہی جہوت سچی سر نیاوی نہین
امانت مین چوری کری وہ سدا — لڑی تو نہی جہگڑ لیسی تی فدا
سنو حال تینون کی جان کے لئے — عمل کے موافق ز حکم وہی
اٹھارہ فرشتی پڑین جب نظر — کہڑی ہو وین چپ جب شرع کا اثر

تھا سراپا سارے علموں کا اصل
لیکن باطن جو پوچھو وہ رسول
یہ پیر ہاتھا مطلق وہ پاک ذات
لو کہ ظاہر میں کہوں ہی ایک جات
رحمۃ للعالمین نبی اوسکی ذات
ہاتھ سو ایسا وہ تھام میں کائنات

ای پیر ہاتھا وہ رسول راہبر
وقت علم لدنی سو پیر
ہیں الف بی کی مثال ای پیر ہم
قوت و عزت میں وہ مجبور حق
معجزی میں اوسکا ثانی کوئی نہ
معجزی میں مسلمان کی تھی
معجزی اوسکی ہوئی تھی خاک پر

ہوویں تو او نہاں ہیں بہشتی کھڑی — بہشتی کفن ہاتھ ہے خوشبو بھری
بڑی خوبصورت چمک مکھ میں بھان — کوئی اس شکل کا نہ دیکھا جہان
وہ نور و رحمت پاس آ کی کھڑی — جنہوں ہاتھ میں ہاٹ بد بو بھری
سیہ مکھ ڈرانی و دکھاونہ رب — جو دنیا میں دیکھیں دکھ جاتیں سب
جو مومن تھا اوس وقت عزرئیل آئے — سلام علیکم کہی ہی سنائے
خدا تجھ سے راضی ہی جنت کو چل — یہہ دنیا سراسر ہی سرا خلل
سبھی انبیا اور جو ہیں ولی — کوئی نا رہا یہاں چلیں فانی سبھی
جیسی دیکھی جیرا جو لڑکا باپ — در دیچ پہلا وتا ہی جواب
دلے درد جان کندنی سید یقیں — جیسی تین سو سا تھ ہاریں میں تیغ
اگر مکھ کھلی اور خبر دی جو سنت — خدا سو و جا آپ ہاڑی نو سنت
خدایا تو اوس وقت ایمان دے — کرو مشکل آسان شیطان سے
کری جان کو قبض عزرئیل آب — چلیں قبر ستی طرف اوسکی شتاب
جو سو جان مومن کی لیں چاشتی — مگر وہ تب لیں اور کریں منتی
کھلی جان اوسکی سی ایمان کی بو — نہ پہنچی اوسی مشک رسحان بو
ایسا ہوئی آسان نکلنا تنکا — جیسی مشک سی جای بانی ڈلکا
چلیں طرف آسمانوں کے سب — ہوا سو ہی پوچھی کہ یہہ کون اب
کہیں یہہ فلاں بن فلاں پا اب — مبارک کہیں جو ملکین سب

فرشتی کہین آئی ٹری جوش نصیب
مین نعاسی ایمان لانا نصیب

نہایت کو اسمان کے در پہ جا
کہلی کا جبہی در نہ حکم خدا

فرشتی ملین پیشوا آئی کر
اسی طرح ہر آسمان ہو گذر

جہان لگ یہان قرب سد اکیا
وہان جاکے دنیا کا لیکہا دیا

کوی پہلی اور دوسرے تیسرے
کوی آسمان جاکے چوتہی ٹہرے

کوی پانچوین کوی چھٹی آسمان
کسیکا گذر ساتوین پر ندان

کوی جای کر عرش تئی کہڑا
جہان کے موافق تہان جا پڑا

زمین آسمان بیچ ہی ایک مکان
کوی تو کہڑا ہو رہا تہا وہان

جہان کے ہو لایق تہان لگ چہڑے
فرشتی کہڑا کر کے ہووین جدے

گنا ہین عمل کی دہرین او مکان
گنا وہی اوسی سب گیا جو جہان

کرہی بندگی پاکی کچہہ گناہ
او نہین سب بتاوینگا سچا گواہ

گنا وہی جو دین تفتیش سب دنی
کہین پہر بہی نہی امر و نہی

منع جو کیا تہا نجا کس ستی
بتا تجہہ ستی حکم کیا تہا سبہی

نبہی ہو من او سوقت رب کے پکار
تیری حکم ماین سبہی کرد کار

تبہی ایک ما ہیمبر سیجی
شرک چہوڑ کر ہم گنہگار ستی بچی

او سبہی بخشا کیو منظور سے
کہی اسکو رحمت بہر اور نور سے

مین بخشا تجہی او دہر تو جنت کو جا
دیکہی حور و غلمان یا نعمان

11

غزل

وہاں بولتی ہیبت کی آوی ہر خوب — لپٹ اور ہوا ہی دہاں کی عجوب
خوشی ہو کہی حمد مِنّہ شکر — اسی لیجلو پہر دنیا کی گہر
لیوی ہات بہتر وتھکو جیب ملک — کہڑا ہوی سرپاس قردی ادمک
سبہی دیکہتا ہی کرین جو تمام — سبہی وہ سنی جو کہین خاص و عام
کوئی لائی پانی کریں طیار — کوئی رو‌تا ہی کہڑ ازار زار بہ
کوئی دو ڑکہڑ نکو لا یا بنا — کوئی بانتا ہی کفن سر و پا
وہ دیکہی ہی سب اور کہی یوں بکا — مجہی لیجیو کر شتابی طیار

دربیان جانکندنی کافر و منافق

جو کافر منافق پہ عزریل آئے — اٹہارہ کہڑی جیب لکہی یوں سنائے
منافق دیا کا فر اوبہہ تو شتاب — نہ مانا خدا کا حکم تین خراب
تیرا کہر ہی دوزخ تو بیٹھا ہی کیا — خدا تیرا نا راض تجہسی ہوا
حکم تین نہ مانا تہا کس کے اوپر — چل اب دوزخ اندر چلی یاد ہر
لعنت دیکی طعنہ لیوہی کہو گادو — کسیلی چلی اوسکی آگی نہ ٹہاد وہ
اٹہارہ فرشتی چلاین اس طرف — دہی تو لیوین جنکا دوزخ طرف
جنہوں نا بہہ بدلو بہری پا کہان — سیہ منہہ ڈرانی جیسی صورتین
کفر شرک کی جیب اوسہی اوس زبان — تہ ایسا شراہوی مردار کوئی
ایسی جان نکلی ہی لاکہ ار بیچ — جیسی اون لیلی گرم سیخ اپیچ

طرف آسمانون او نہیں ہے چلین ۔ سماوات والی دعالون کرین

کہین کون آیا یہہ مرد ازخوار ۔ موسی تو ہے اسکی سے ہم زار زار

ملایک او نہیں راہ مین جو ملان ۔ کہین کون ڈوبا کہین یہہ فلان

برا نام لیکر اوسی جب کہین ۔ نہین او سکو آسمان کے کہلین

کہین ایک اللہ تہا ای سخت گناہ ۔ اوسی سے نہ لائی نین دنیا مین

حکم ہو اسی ہے دہر و تل زمین ۔ در او ربہی دوزخ کہ ناشش سجین

کہڑا کر فرشتے ہو وین جدہے ۔ کہڑا ہو سے جب کچہہ نہین بس چلے

گناہ وی اوسی آپ پروردگار ۔ جو دنیا مین دین نعمتین بیشمار

سمنی یہہ کہی سب اچہی پانچنے ۔ تین قرآن ہا ہیجا تہا بولی دیا ہے

تمامی نین دل پیچ سمجہا تہا کیا ۔ نہین بول آوی کہی کیا بنا

نہ پوجا مجہی اور نہ مانا رسول ۔ بنیری اس سبب تہا دوزخ جہول

لگی آونی دوزخ سون کی ہمدم ۔ اور بد بوی جل مینڈتی ہمدم

کہی سیر دوزخ کی پیچہو اوسیا نب ۔ اوسی دیکہتی ہی مرکا نب گا

کہپہر یون حکم ہو کر و سر پا بند ۔ یہان آ کہڑا دیکہی تو پی او جہند

طلب ہے کہ مشتاق کرین ہین سبہی ۔ کہی روکی رو لی جلی کسیون ابہی

جو یہلا او یہا وی ہمارا نفس ۔ پیچہانے ہی مردہ کہ ہی کون جس

عمل برای آسانی جانکندنی

کوئی سورۂ یسین بخشی ہے
دو رکعت پڑھی جو نکھا ہا نیاز
پڑہی پہلی الہم کے بعد یسین
ثواب اوسکا بخشی محمد رسول
چڑہی پل صراہی پہ جب تیر سے
کہین بعد مغرب کے ہر روز کو
الم نشرح دو جی میں والضحی
کتابون مین ہی یا بعد ہر فرض کی
پڑہی آمن الرسول تا کافرین
قل اللہم تا بغیر حساب
فلق ناس الحمد تینون بلاو
نہ شیطان لی اسکی ایمان
کہین مولوی شاہ ولی اللہ
یہ تعلیم ہی خضر عبد الوہاب
پناہ تیری رہنمان چاہی رحیم
رکہون نال احمد کے ثابت قدم

خدا اون دو نو کو بخشی جسدی
جمعرات کو بعد مغرب نماز
اذا زلزلت پندرہ بار گن
نزع اور قبر مین وہ ہووی قبول
وہان پہر آسانی العفو کری
پڑہی ہر رکعتان دو سبھی کام کہو
پڑہی بعد الحمد کی یہ سدا
پہر آیت الکرسی کو جیو دیے
شہد اللہ تا کہ اسلام دین
کہ پہر تین اخلاص پڑہ با صواب
کہی تا بمقدور زبان ہی جکار و
خدا دی مدد اپنی اس جان کو
کتاب اپنی مین جو کہی انتباہ
مدرقہ ہی ایمان یہ ورد ثواب
بڑی سخت شیطان کی جو ہی ریبہ
مری جو سوتی و وقت دیدار دم

ذکر در بیان قبر

سنو اب کہوں بات گہاٹی قبر ۔۔۔ کہ جسکی ہو ہیبت سی پانی جگر

کہیں ہیں رسول خدا ات خدا ۔۔۔ قبر کے عذابوں سے ہمکو بچا

سنین ہیں جو عثماں قیامت کا حال ۔۔۔ اور حالت نزع کی سو سنی ہکمال

نہیں روتی سنکی جب سو جتی ۔۔۔ قبر کے عذابوں کو سن رو دیتی

کسی نے کہا یار عثماں جو توں ۔۔۔ قبر کی خبر سن جو رو دیتی یوں

کہا حشر و دوزخ و جا نک دینی ۔۔۔ کریگا ہزاروں منس ہیں وہ نی

قبر ہیں خدا چھوٹنا اور کوئی ۔۔۔ کہ جس سے کہی جا پکڑ ہات دو

نہ یکہی ہی کوئی کرے اس دعا ۔۔۔ پیچھوں پہل جنہر سب سے ہوا

پہل ہووے منزل جو اسمین چہٹا ۔۔۔ چھوٹا ہی نہیں وہ تو گر زدن کٹا

لکہا ہی کہ جسوقت مردیکو لیے ۔۔۔ چلیں ہیں طرف قبر کی لوک لے

سچہانی ہی وہ دوست و رجن ہیں ۔۔۔ اوتارین ہیں جب سے سچہانی ہیں

کسیکو قبر میں کریں جہید بند ۔۔۔ کسیکو پکڑ کہا ہی لیویں درند

کسیکو ڈوباویں کوہی باو بیچ ۔۔۔ کسیکو جیٹا ہیچ ہو کلین ہیں بیچ

سیہی پاس آویں ہیں ہیچی قدیر ۔۔۔ فرشتی ہیں دو نام منکر نکیر

لکہی وہ اکہ صورت ہی کالی تکال ۔۔۔ بڑی دانت کو دیکہہ کر جان سنبہال

وہ گرز آگ کے ہاتہہ ایسی کہیں ۔۔۔ ہادی جو دنیا سبہی ہلیں

ہوی اونکی آواز سن زور کر ۔۔۔ جلسی کر اک سبہی کری شور کر

۱۵

اوٹھا دیں پکڑ کر دیویں اس بٹھا	کہ جان آوی آدمی بدن لگ سٹا
یہی پوچھتی ہیں تیرا کون رب	ہمیں تیرا کون ہی کہہ تو اب

دربیان سوال جواب قبر مومن

کہ پھر بول اب دین تیرا ہی کیا	جو وہ مرد مومن ہو بھی دیا
کہی وہ ہیں بندہ ہوں اللہ کا	اور امت محمد سے ہوں شاہ کا
مسلمان ہوں دین میرا اسوں	بہا دیں ہا۔ یا بخش کچھ ناگہوں
تو جہہ ہو حضرت کی اوس نٹھاؤں پن	کہیں اوسکو یہہ کون اوٹھہ یا اون
کہی یہہ محمد ہی حق کا رسول	پڑھا ہیں قرآن کیا ہی قبول
سو دی بعض مومن کو معلوم کیا	گویا سورج اندر زمین دو نیا
فرشتی لگی پوچھنی اوسکو بات	کہی وہ قضا ہو دمیرے صلوۃ
نماز اب پڑھوں پھر دو ہمیں جواب	کہیں اوسکو مومن سچ ہے صواب
کہیں گے اوسی نیک بندے اٹھ	تیری سو یہہ معلوم ہوتا بھل
کفر شرک کی جن نے توبہ کرے	او تہیں ہادی ایک اللہ کی دی
ہمیں کہا پانچ ناہی نت	محمد کو کہہ پکار حق تو رات
کہیں اوس طرف نا کوں دیکھ ایک	دیکھی کیا کہ دوزخ جلی ہی انیک
جلا دوسی دوزخ بہاڑ اور جنگل	جیبی ڈر سے جا جیو اوسکا
فرشتے کہیں ہیں شکر خدا	جو ایمان نہ لاتا تو جلتا سدا

١٦

ابھی دیکھہ و اپنی کو ای پر تمیز | جو دیکھی تو کیا ہی مکان عزیز
جہان اپنی پہلی ہوا تہا حساب | وہی ہی قبر مین جو دیکھی شتاب
جبھی ہو ہی داخل کہی یون پکار | سبھی لوگ روویں کہڑی زار زار
کہو تو کہون حال اپنا عجوب | کہا جا کی سو نیند دلہن سی خوب
تیری ابٹن آواز جاتی نہین | خدا بن تیرا کوئی ساتہی نہین

ذکر احوال در قبر مومن

جہان لگ پڑے نظر میت کی جا | وہان لگ کریہی قبر انچی خدا
قبر بعض مومن ہو جوڑسن عرض | کہ ہفتاد گز طول و ہفتاد عرض
کہی ہیں ستر مراتب مکان | بہشت اور دوزخ ہوا اسکا ہان
قبر پر جو بیٹھی چڑھے یا چڑا | اوسی اوس مکان وہ دیکھی سدا
سلام علیکم کا کوئی کلام | کہی ہی سنی ہی علیکم سلام
قبر کی جو کوئی زیارت کری | پچہانی اور بولی نہ تم پیرت سنی
جہی ہی قیامت تلک اسکا ٹہاو | کہین ہین جو برزخ اسیکا ہی ناؤن
جو برزخ کی معنی ہین پردہ ہی بیچ | کہ دنیا اور محشر میں وہ پردہ ہی بیچ
کہ جاتی ہین مردی اوسی تہان پہ | اوین پوچہنی اوسکو جیو جانکر
خوشی ہو مبارک کہین اوسکو جب | کہ ایمان سی آئی پہنچا ثواب
سبھی اپنی گہر والون کی پوچہین بات | کہ کیسی گذران کیسی صفات

١٧

جیسی کوئی لشکر سی آوی سوا	سبہی اپنی گہر والون کہ پوچہین یار
خوشی ہون اگر دیکہین نیک	بری بات سن نا خوشی ہون ولیک
اگر یون کہی ہی کہ وہ مرگیا	کہین ہای وہ دوزخ مین وہ جرگیا
اگر آوتا وہ جو ایمان کی سات	نہین آوتا کچہہ نہین اور بات
سنی بات مومن کی چلنی کی سب	منافق اور کافر کی سن بات اب

در بیان سوال وجواب کافر ومنافق

کہین جب قبر بیچ اوسی جای کر	کہین جب فرشتی وہ دونو نہی کر
تو بندہ ہی کسکا تہا اوسکا نانو	اور امتی کسکی تہا اوسکا نانو
تیرا دین کیا کیون نہین مانتا	کرتا ہا کہی مین نہین جانتا
کہی جو کہ دنیا مین کہتا سو کہہ	کہی اب ہی نہین یاد وہ
کہون نہا دنیی جو کہین تہی سبہی	تو جہہ ہو حضرت کی ذات نبی ہای جیسی
کہین کیا کہی تو اس مرد کو	کہی جو کہین تہے سبہی مین کہون
ولی اوس اوبگا اللہ کا نانو	نہ حضرت کا نا دین کا نانو نہانو
خدا جہوٹ ہو پوچہتا اور کون	نما نا حکم دل اور پر غور سون
پیمبر کہا دیسی مانا نہین	نماز اور روزی جانا نہین
وہ کیونکر تہا دین خدا اور رسول	ہوا اوپر کی برباد دلای قبول
مسلمان جو ہو سو مانی ست دین	جیسی ہو ویسی مجلس اونہین سی کہین

جو بیدین ہو مجلس تو ایسا ہی ہین / کبھی دیندار ویسی ویسی سند لیس
رہی دنیا سازی ہو ہی اونکو عیش / رہی ڈگمگا دل تو ہو دین مین طیش
کہا رب کا وہی مانا جنہون / کبھی کلمہ باکیہ کو وہان
کہین بکہہ باتہا تیرا زشت خو / سمجھانا نہ لایق ہی رحمت کے تو
کہین ہین طرف وا اپنی اپ لیو بکہہ / جو دیکھی تو جنت مین باغ الیکہہ
خدا پر جو ایمان لاتا کہین / بہشتو نہین ہوتا تو عالی نکین
طرف باتون اپ بکہا ہی ناکہا / تھا نا حکم رب کا لایق ہی ناس
دیکھی کیا کہ سجین لاگی ہے باس / لپیٹ اگ کی جب وہ دوزخ کی باس
او بہارین اور بارین ہین سرا اوسکا / بہاروں پہ بارین تو ہوتی ہی چمن
سوا آدمی اور جنکی تمام / سننی جا تو رسب لکہا ہی کلام
اوسی قبر کا فر ہین ناک اب سنبہا / رکہین سینا نوین زہردار
ایسا زہرکاری ہی اوس ور میغ ن / پڑی بیچ دنیا جلی سب جہان
لپٹ کر کے سب تن کو اوسکی دسے / تھا نا حکم رب سترک دل لسی
یہی حال ہی اوسکا تار وز حشر / بہا دین بخشش قرآن بہا دین مال بشر
نہین ہی اوسی فایدہ کچھ کبھی / یہی حال باؤکی دیکھو تبھی
شکنجی طرح بھیچ ڈالی گی گور / ہڈی پانسلی جائین کنکر در تور
سجا نین ہین مردی یہہ دوبا ہی کیون / کہین اسکو ای سخت ظلم بخت یون

تین ہکو ہوا کچہ ہی نا ڈرا | خدا کی غضب بیچ اکر پڑا

دربیان موجبات عذاب قبر

کہیں احتمی جو ہمن کیہ کار کون | ہوی ہی عذاب القبر نار سون
کسی جہنٹ پیشاب کری اوتن | لگی ہی کو نی اوسکو کرنا نہ من
کہ پہر چغل خوری رکہی جو تو | گلالا ؤ و الوتری جیب ہو
اونہونکو قبر من بہت ہو عذا | مسلمان توبہ کرو تم شتاب
ظلم ہی اندہیرا قبر کا سنون | شرک سانپ بچھو ہانکی گنون
کہیں جو نماز دن کو چہوڑ کو بہا | کہلی قبر اونکی بین مور جو اگ
لکہا ہی قبر بیچ ہو بہت مار | جو دنیا من کرتی ہین پہر نچ کار
کرین منا اور پہوین شراب | ستاوین ہمین ماباپ اپنی خراب
نماز دیہن سستی ستاوین غریب | عذاب القبر ہوا اونہونکی نصیب
جو نوحہ کرین مردہ اوپر کا | ہوی دو تو اوپر قبر بیچ مار
بنا کر کی کتو لسا موہنہ نرکجا | کو نی مردہ اوپر جو نوحہ گران
جو اوسکو پکارین ہین مہری بہار | پہاڑ و بتی بارین ہین مردہ پچہاڑ
جو بر جہنٹ کہہ کر کی وو بین پکار | اوسی بر جہسو دوزخون کی بی نار
ولیکن جو اتو [illegible] اگر [illegible] | اونہون کو کچہ ڈر ہی کو کچہ کری

در دیگر موجبات خلاصی عذاب قبر

عشا کی جماعت کو مسجد میں جا — اندھیرا بہت ہووے اوپر گھنا
سبب اوس اندھیرے میں جانی کا گن — قبر میں بھو روشنی اوسکی بن
دو رکعت اواز زلزلہ جو کہا — صبح بیچ یا تر شفق کربے پڑہا
تجہی وقت جائے قبر کی شتاب — نی استری جیسی ہو یا مہتاب
قبر میں جسے طرف سے ہو عذاب — اوسی طرف ہوؤ ڈہال صورت شتاب
پڑ ہو سورہ ملک بعد از عشا — قبر کی عذابوں سے رکھی بچا
اگر ہو عذاب اوسکو بولیں ملک — نہو تی تجہی یار پڑہتا تھا ملک
تری دن جمعہ یا کوئی اوسکی رات — اور رمضان ساری مری سکرات
قبر کے عذابوں سے رکھی خدا — گنہ کار کو یہہ صحیح ہی جدا
تری نیک کب ہی عذاب اور تپا — ملی یوں قبر جوں ملیں تجہی باپ
کہیں ہیں نبی گور کی رکہہ سنبہال — ہمیشہ قبر یوں کہی پانچ بار
اکیلا ہو گھر میں تو ساتھی کو لاو — تنا خرچ کر لو نہ اپنا چلاو
میری بیچ اندھیرا دیا لا ئیو — تنا فرش اپنی نہ بیش آئیو
میری میں بہت سانپ بچھو ہیں — تنا زہر مہرہ نہو جو ورے
کسی نے کہا یا رسول خدا — سمجھے نہیں یہ ہیں دو بتا
تی جیو کہا جو پڑہیگا قرآن — خدا واسطی اپنی جیو جان
تجہ چھوڑ کے کی گر کہ اوسکہ بیچ سیدا — او وہو گا تو ساتھی رکہیگا خدا

٢١

وقت سیتی اونکی یا کہان
یعنی یہہ مہدی خلیفہ حق کا ہی
پس سیتی تم بات اوسکی جو کہی
اور کرو اوسکی اطاعت تم ہمیش
ای گروہ مومنان پاک کیش
اور اوسکی انکار ایسہ کلام
ابی کانون سیتی وہاں کی خاص و عام
اور وہ حضرت ہیں اول فاطمہ
سید و موصوف با وصف
جسم فربہ اور قد دراز
رنگ روشن چہرہ نورانی

تھا۔ او اسطی جو کرین خرچ مال / بتایا تو یہہ خرچ وہان کا سنبھال

ہتھیدہ بڑہ ہین لوگ سو وین جبھی / قبر ہچ دیوی کرین ہین ابہی

بچہا نا ہی چہوڑ سب نابکار / کری نیک کامون کو تو اختیار

کوی شرک کو چہوڑ حق ایک پر / کری حق پہ ایمان خوش نیک کر

کریہی سبہی بات حق کی قبول / پہی زہر مہرہ ہی کلمہ بہول

جمعرات کو بعد مغرب سدا / سبہی روح آوین جو مومن اوڑہا

کہ باہر کہڑی گہر ہوت دیکہین سب / سبہی اپنے کامون مین مشغول اب

یہہ بات ہتی کبہی ایسی ہم بہی ناہین / نہ اسدن سمجہی سوا کیا تمہین

تمہین نے کمائی دیا ہم حساب / ہوی بہت محتاج آئی شتاب

گہر ان چہوڑ قبرون رہی بیٹہہ ہم / خدا او اسطی دو جو بہیجی بہم

کہین حال ایسا عجز سی بچاس / سنی کوئی ہو دور ہو یسی پاس

کوئی اونکو بخشی خدا کی کلام / ویا دی وہ کپڑا وہ یا دی طعام

اوسی وہ دعا یوں کرین پکار / کر رحمت اسپر سدا کردگار

کوئی فاتحہ اونکہ نا دیی سنبہار / رہین وقت سوتی تلک انتظار

کہین بعد سونی کی جب توڑ آس / اسی کر خدا رحمتون سی نراس

کسیکو جو بخشی پچہتہ مزا / کوئی کلمہ طیب کا کر کر شمار

گناہون سبب جو لد دوزخ چلی / ترنت آئی دوزخ تی باہر سبہی

جمعرات کو بعد مغرب کے جو | پڑھی رکعتین دو سبھی کام کھو

پڑھی بعد الحمد دو نور کعات | ستر بار اخلاص جو با نجات

ثواب اوسکا بخشی کیسکو جو کوے | ترت بخشدین گرچہ دوزخ مین ہوے

رکھین آس نزدیکی مرد ایسی | کبھی ڈوبتا ہووی دریا جیسی

نگاہ اوسکی ہر ایک پہ ایسی پڑے | کوئی مجکو اب آنکر تھام لے

کوئی روز مرنیکی مغرب پیچھی | پڑھی رکعتین دو اوسی تخمید بے

پڑھی بعد الحمد کرسی آیت | و الہاک گیارہ پھر دو رکعت

خدا پہل بخشی جنہون نے پڑھیا | کہ پھر اوسکو جسنی اونہین بخشدیا

جو ایمان کھو کر یہان سی گیے | پچھوٹین کے قیدی ہمیشہ رہے

کہین بعض یہہ سنت سی پیر سے | کہین ہین کوئی روح کو طیر سے

دربیان شہدا

شہیدان ابھی جای جنت رہیت | طعام اور پانی وہان کے چکھین

نبین جانور سبز کی صورتین | جیسی باغ دنیا مین ہر پل رہین

خدا انکی بعضون کو پوچھی ہی یون | جو کچھہ اور چاہو سو دیتا ہون دو

کہین جاہی ہم سجدہین بار بار | نہین ایسی نعمت دی توئی رحیم

نہ انکھو کھینی دیکھینا کانو سنتی | جہ باتکون سودون اور لولون

نہایت کو حق سی دعا یون | [illegible]

تیری راہ مین پہرتے جبات ہم ۔ کہی و لمین رکہتی ہین نہات ہم

کہی پاک رب ہے تماتون کہی ۔ نہین دو سرا یار دنیا کسی

کہی سبز جا کر بہشتان کرین ۔ کہی آکر عرش تلی رہین

شہیدون کو جیہا جنر یسی ملین ۔ تیرے مذالون کے وہ سب جہلین

پلٹ تو لو ہو کہنہ جہرہ ہیبا ۔ قیا مت ہولون یٹ ویسی سجین

رکہیا جایا قوت کا سرتاج ۔ نہ پہنچی ہمی ساری جہان کا خرج

ملی جو شتر خدا سی اوسے ۔ کہ پہر لوگ ستر کو تیجتا ئی لے

نبی سے کہا ایک نے آئی کر ۔ جہون موت لیجا شتابی رہا کر

کہ جان کندنی ہوئی کیونکر او نہین ۔ کہا سون یہی حالتین جو کہین

دلی جلد تر کی نسلی مثال ۔ جیسی سا نکہنی جہاڑ جہونیکو ڈال

ہر ایک تار کانٹی مین جاوے اٹک ۔ پکڑ جار پلون کو دیوی جہٹک

سبہی تار تار اوسکی ہووین جدا ۔ اسطرح جان کندنی اوس ہوا

برابر ہوی درد دونون کی اٹک ۔ جیسی ہو شتابی ویسی ہو در

ایسا سخت ہو درد جان کندنی ۔ نہین ہو کنس ہو کسی کو دو نی

سو ایک شہیدان امت نبی ۔ دو ہونے تو جانی ہم پہر زندگی

حکایت

لکہا ہی کہ عیسی علیہ السلام ۔ نبی کو یحیی علیہ السلام

کہا او ہٹہ خدا کی حکم سی اچی
ہوی حکم جو تب کہڑی وہ جبہی

دیکہی کیا کہ داڑہی ہی سفید
کہا اوسکو عیسی نی کہہ مجکو بہید

کہا اونکو علی نی آدمی عمر
کروں ہوں پرا خدا سچہہ نذر

کرین پیار سی ہم دو لو بندگی
سنجا ہون کہا اوسنی بہر زندگی

ایسا ورد پایا نزع درمیان
کبہی ہو نہیں جیسی کی ہر گز گران

نہایت کو لاچار عیسی ہوئی
خدا پاس کیتی فنا ہو گئے

الہی بحرمت محمد رسول
میری کیجو اب دعایان قبول

قبر کی عذابون سی کہو بچا
گناہان میری بخش سہو و خطا

میری چوک پہ تو نہ رکہو نظر
نظر تو غفور و رحیم ہے کر

اگرچہ گناہو سی ہون سقیم
ولی ہو نہیں بنج خدا رب کریم

قبر کی کہی جو سنی تہی تمام
محمد نبی پر درود و سلام

باب دربیان قیامت

قیامت کی کہاتی کی اب بات سن
جو وہ بات سنکر ہی ہیبت دہن

کسی نی کہا یا رسول خدا
سبب کیا کہ بوڑہی ہوئی تا ولا

کہا کو رہ سورہ ہود مین
نبی نی کہا اوسکی موعود مین

روایت کرین عمر ابن الخطاب
پیمبر پہ بیٹہی تہی ایکدن صحاب

آیا ایک جنا کہ پہچانا نہیں
سفر کا اثر مکہہ پہ جانا نہیں

نہایت تھی کپڑون کی اوپر چمک
دو زانو ہو بیٹھا نبی سون کی مثل
کہا یا رسول اللہ ایمان بتا
پیمبر سبھون کو تو سچا پچھان
قیامت قبر اور جان کندنی
بھلای برای بھلی اور بری
ہی راضی بھلون سے بھلائی خدا
سبھی بات یہہ مان مومن ہو تب
نبی نی کہا پنج وقتی نماز
کری حج کعبہ کا دیوی زکوٰۃ
کہا پیہہ احسان کیا ہی سنی
اوسی یون سمجھ حق مجھ کو دیکھتا
سمجھ بوجھ کر بندہ پارسا
کہا جون تو جیو نبی [illegible]
جنہون کے نہ [illegible]
قیامت کے آنی کی یہہ خبر
جو کہا یا کرین کل بخالی آدمی

سلام علیکم کیا آ اک
ر کہی تھی ساتھ اوپر کی مثل
کہا ایک جانو او ریونو خدا
سبھی ہو لا یک کا تو دوست جان
سبھی سانچہ جانو جو کچھ دیکھنا
سبھی آپ اللہ سدا کرے
برای برون سے نہ راضی خدا
کہا سچ کہا تو اسلام اب
مہینے میں رمضان کے روزے رکھ
مسلمان ہی جو کرے یہ صفات
گویا رب کو دیکھے کرے بندگی
یہی دیکھنا ہی تیرا اے فتی
کہا پھر تو مجھکو قیامت بتا
یہہ اوس پانچ باتون میں ہی فہم
سنو بات وہ پانچ اب روبرو
کری عورتون میں جو باد اور نر
کہان جا مرین پانچ تو ر ہوئے

بیان علامت قیامت

جو کوئی بھی کہی مجکو ہی سب حسد
اونہوں کہ وہ کافر ہوئی کا سر

ولیکن اگر ہوئی نزدیک آب
علامت قیامت کے کہدوں شتاب

جنین بٹیاں لونڈیاں آپتے
لی بی چہوڑ لونڈی قبہ بین دیتے

اونہوں کے ہوویں بٹیاں بیشمار
یہی اسکی معنی ہیں بار بار

کسیں لکھا اوسکی معنی یہ ہے
قریب ماں کہی کی لونڈی سیا ہی

جو دیگر ہے اوسکی پاوں سر
ایسی عقل والی ہوں بہاکہ شہر

سجاویں گے حق لیں اور دین کو
سمجھتی ہیں سب بات سی لیں کو

ولیکن مکانات اوچی بناویں
خداکا نہ حق دین قبول جانیں

کہا سچ کہا تیں خدا کی رسول
تیرا سب کہا ہیں کیا ہی قبول

اوتہا اوسلام علیکم کریے
چلا پیٹھ کو پہیر کروہ تہی

نبی تی کہا یہی جب رسول
اوب تم سکہانی کو بہیجا جبریل

روایت کریں انس مالک کی تو
نبی جیو کی خدمت میں تہا وہ

علامت قیامت

قیامت ہو نزدیک عالم میں
اونہوں کی بیکہہ لوگ جاہل ہیں

اونہوں سے بزرگوں اولاد جان
رجوع آکریں گے بڑا کر گمان

منصب نیا کر کی مسئلی کہیں
علم ہو تو اس سے کہتی ڈریں

۳۴

جہل سی ہو مین آپ گمراہ جان
زنا بہت ہو لوگ ہیوین شراب
مرد ہون بہت کم سنو جسکی بات
صحابی کہا نام اوسکا زیاد
وہ اولاد اپنی کو دیکھی پڑہا
نبی نے کہا یہ نصاری یہود
عمل مین کرین کچھ نہین فایدہ
ہو ہی ہمیشہ کہین تیرے سخن
ہماری ہے جہوٹ گنتی کی رت
کہا رب نے یہ جہوٹ بولین سبھی
سنا یون کہا ایسا ہی طور ہو
نصیحت کسیکو کرے نا کوئی
ہو اس سے بری ہی کہا ہی نبی
رکھین غصہ جھگڑے کسی مسجد کو گہیر
امانت کو سمجھین گے یہ لوٹ کے
حریر دن کی کپڑون کو پہنین بہت
جو جانین فلانا ہی سب سے بڑا

کرین اور لوگون کو گمرہ ندان
لگا بہت ہو وین پیدا شتاب
مرد ایک پچاس عورت کی سات
قرآن ہم پڑہاتی ہین اپنی اولاد
یہ نہین علم جاوی ملک مین پڑہا
نہ پڑہتی ہین توریت انجیل زبور
جو اوس وقت کا سن ہو ہون علاوہ
سمجھو پڑہین مرد ون نارو مکوکن
بہاوین کسر جو بہاوی سخن
نہین ایسی وعدے کئی مین کبھی
نبی نے کہا سن برا اور ہو
بدی کو کوئی کری یکری نیکوے
بدی کو کہین نیک نیکی بری
نمازین پڑہین نا کہین بات پیتا
کہین گے خدا بات کو جہوٹ ہی
خدا کی سندالون نا ہی ڈرین
سب ہون ملکی سردار اوسکو

ہر اک مرد و زن پہ ہے یہ کام
کہ کھیل کی کام مسجد مین جائے
سلام علیکی کی جا گالیان
سمجھ جھوٹ کی بولنی کو ہنر
کہنی مال اپنا غنیمت کو شاہ
خدا واسطی علم تھوڑا پڑھین
اگر کچھ پڑھین تو نہین ویسی مرد
علم پڑھ کی جاوین کی امرا کی گھر
کہی جو کوئی بات سچی سنا
نہین بھانسی کو تن مین کی ان
نہ گاون سجون کی ہوئی شرم
طرف ہو کی جورو کی ناچو جاین
اٹھی ہاسی ملتی ہو سب اس سی
نہ قدم اور سردار حاکم امیر
نہین پہلی ایت کو لعنت پکار
فقیرون سی جاتا رہیگا صبر
نہ اخلاص ہو رشتہ دارون مین سب

کرین عورتین عورتون کی مدام
نا زدن کا پڑھنا نہین جو سہاے
بڑی علم والی یونہین سب گران
ہوئی ہر جگہ پہ گنجی کا گذر
نہ کوتون کو ڈھونڈ بوجھ دیا تباہ
فقہ چھوڑ دین علم دنیا پڑھین
نہین مسئلہ دین کا سب کی سر
خدا واسطی نا کرین وار پر
نہین کہہ گئے یہہ مرد ہی بار یا
ناہین پہنچی سکتی دین مال ہات
سنجھولی پڑے کا نہین ہو وہ
ملین یار کو باپ کی چھوڑ کر
نصیحت کوئی نا کری پاس سی
ہوین ظلم کی شہوتون کی اسیر
جیسی رہ افضل جی نا بکار
چلی عورتون سی شرم سب سر
نہ برکت رہی دو اور نا جب

نہ قاضی ... نہ تہا | حرام ہو ... سو
نہ تہا وہ حلال اور سچ نا کہا | کہ ہو جہوٹ کا بولنا [illegible]
سمیں کی فلانا شہر میں کار | امانت کی رکہنی کا ہی دینا
او سی جا ئی دیکہی [illegible] | کہی جہوٹا تہا اسے گمان
خدا واسطی نا سخاوت کرین | غنی نام کے واسطی سب مرین
نہو وقت پر پورا مینہہ اور نہ پہل | ہوی نیتوں میں خلق کی خلل
جو یہہ بات تک دلمین [illegible] | چلی لال اندہی [illegible] لال تب
ایک [illegible] سخت | زمین پر پڑین آسمان سے پتہر
سو دین بعض لوگوں کی صورت بدل | اور بعضوں کو جا وے زمین نگل
یہہ بات سب سوچین سن اب تو | نصاری کا ہو سب ملک [illegible]
ماری کہیں حضرت عیسی کا دین | زبان سے کہیں اور نہ دلسی یقین
[illegible] روم اور شام کو مار لین | مسلمان بہت دین اور یہہ خوار [illegible]
نہایت کو کمپو کو کر طیار | او نہوں ہیچ ہوویں بارہ ہزار
لی اوس کو کعبہ کی [illegible] | رہی آپ خیبر میں کا [illegible]

در بیان [illegible] مہدی [illegible]

مسلمان کی کی ہو وین جمع | کہیں ہوی اب
خدا واسطی لڑ مرین | [illegible] سلطان [illegible]

سن کی و ... ہین

بی ایک روز دیکھا حسین کن

کل پیٹھ اسکی سی ایک مرد خوب

خلق مین نبی جیو سا ہوشبہ جان

بھریگا تمامی خلق عدل سون

میری بات کو کر کاہی سانچ

غرض اندنون مہدی آخر زمان

محمد اسم نام ما ایسا

کہین نام کر غنہ جو کانو مین

کہین ہین اونون ہوکے لکنت زبان

کہتی ہین کہ اوس سال رمضان مین

پہل تیرہوین چاند کا گہن ہو

اونہین ڈھونڈ کر سب کرین بادشاہ

... م اور رکن مین بیچ باندہ صف

... وقت بیعت کرینگے

خلیفہ خدا کا ہی مہدی

بیا

نفر رندت ... یا جان مین

کہا میرا سیمی شبیہ حسن

نبی جیو سا ہو نام اوسکا عجوب

اور صورت نبی جیو سی فرق ہون مان

وہی شخص مہدی ہی سن یارون

علامت قیامت مین سکوہ پانچ

مدینی سی مکی کو آوین ندان

کہ عبد اللہ ہی بات اسکا اسنا

جہان ہو جنم اب مہدی کا تن

بارین ٹا ... سانہل پہ بولی

سورج چند کی گہن دو لوٹ

ستائیسوین گہن سور

کرین اکثی بیعت جہان پھر آلہ

ہوت حاضر ولی سب صبا ... ہف

ایک آواز علیی سنینگی سبھی

سنون اوراطاعت کرو تم سبھی

... مضاربی

چلاہین فوج دینی کو طیار کر ٭ ٹہین جائی کر موج کفار پر

مدینی اور مکی کی بیچ ایک مکان ٭ مقابل ہو جب مہدی آخر زمان

ہوی کافرون پر خدا کا غضب ٭ زمین جب نکلجا ہے بہتی ہون سب

انہون مین مسلمان ہونوین سبہی ٭ قیامت کو عملون پر اپنی اونہین

بہیجی آدمی ایک اونہین سبہین ٭ خبر دی جبہی کافرون کو دین

مسلمان تہی یون مہدی تمام ٭ خراسان سے بہیجیگا منصور نام

جہان ہوسی لشکر قلعہ کافران ٭ مسلمان بہیجی سبہی کچہہ نا لڑان

نصاری کو لیکن گہیر میدان روم ٭ سبہی مومنان کرکی دینی ہجوم

نصاری کی اتہی نشان پر شمار ٭ ہر ایک کی تلی فرد بارہ ہزار

ہووین ہشٹ لڑائی ٭ نصاری مسلمان سے یون کہین

سبہی بگڑ کر ہمنین مین ملین ٭ اونہون کو بکڑ دو صلح ہم کرین

مسلمان کہین ہم مسلمان سبہی ٭ نہین ہمکو مارین سبہی ای کافرو

مسلمان سبہین کرین مصلحت ٭ سو کیا کرین اب لڑائی کی گت

یہی بات ٹہری سبہی باندہ ٹول ٭ پڑو سکافرون پر سبہی باندہ غول

فجر کو پڑین کافرون پر شتاب ٭ مسلمان سارے پڑای صواب

ہوی غول سب ایک اکر شہید ٭ کوئی بہاگ جاوے پڑا وہ پلید

امام آئی دیر و نمین باقی رہی ٭ بیع کرکی پہر جاوی اوسی [illegible]

کرونی سوت ... در کوئی بھاگ جا
امام آئی دیوان کہی سب بلا

سبھی لشکری کو تو یوں کہی
مسلمان ساتھ ہیں ہم رہے

چلو اب لڑیں کافروں سے تمام
چلیں شیر ہی بار کرد ہوم دہام

پڑیں جا کے کر غول کفار پر
سبھوں کی رکھیں مار تلوار پر

ایسی مار ماریں گے اوس کو سر
رہی نا او نہیں سلطنت کی ہوا

مسلمان لیں ال کفار کا
کہ ہو سچ ایک مرد رہ جائیگا

قدر مال کم ہوئے از غم شہید
جو بھاگیں گے اوس روز وہی پلید

نہیں اٹکی تو پر کبھی ہو قبول
کہا ہی یوں نہیں آپ احمد رسول

کہ اوس وقت پر لوگ ہوویں گے چو
نہیں اوت برابر لڑی ہی جو سو

فتح کر کے ماریں قلعہ روم
کہیں جسکو قسطنطنیہ سدا

جبھی لوٹ لوٹیں مسلمان شتاب
کہی آنگہ اکو سلطان

سنو لوگ دجال آیا ادہر
مسلمان سب ڈال دوڑ

اوہر جا کے دیکھیں نہیں کچھ پتہ
وہ پہر جا کے کر لوٹ لوٹیں سبھی

ایسی مال وافر مسلمان لیں
نہیں کوئی پاوی جو خیرات دیں

جیری بات میں کر بجی ہو وی
علامت قیامت میں مشکوۃ تک

بہت برکتیں نازل اور دودہ سوت
نہیں کوئی محتاج اوس دہ ہوں

کریں بہت انصاف ہوویں
خرابی ہی بہت ہو

رہی یاد شاہت تریسٹھ سال تک	اونہین دن مین دجال اوی حک

فصل دربیان دجال

کہا انبیاؤں نی امت سبہی
ڈرایا ہے دجال کافر سیتی

ہماری نبی جیو کا فرمان ہے
کہ دجال کافر لی ایمان ہے

کہ آپو سی مشرق کی آوی نکل
لکہا اوسکے ماتہی پہ کافر اصل

ولی حرف اوسکی لکہی ہین جیسے
جیسی ک ف ر یہان ہین لکہی

کہیگا کہو مجکو اپنا خدا
خدا کو کہو ایک دو اس جہا

گدہی پہ سواری کریگا سدا
نہایت گدہی کا جو قد ہے بڑا

ستر ہاتہہ کا بیچ دو کان جان
ہر ایک ہاتہہ ستر گزون کے پہچان

آدہی طرف بال سپید وو قطعہ
سبہی انکہیہ ہین سبی دانہ انگور

کہیں بعض کہتی گدہی سبز ہے
ہوا ان عجیب دشمن خدا اسکا حال

ہے یار وز چالیس مین سب ملک
پہل روز ہے ایک برس کے تلک

مہینہ تلک کا جو ہو دوجا دن
جیسی ہفتہ ہو ہو تیجا دن

جو باقی رہین دن جیسی ہون سدا
کسی نے کہا یا رسول خدا

نماز دن کا وہ کیا کرینگی سجا
کہا پہیر گہڑیون پہ کرلین ادا

سبہی لشکر اپنی سی شیطان تہہ
یہودی پہرینگی سبہی باندہ ہاتہہ

کہیگا سبہون سی مجہی کہہ خدا
کہا جنتی کافر رہیگا سدا

۱۲۸

نہین اسکی توبہ کبھی ہو قبول | لکھا ہی کتابون مین حق سو نقول
طرف ایک آپ دکھاوے بہشت | وہ دوزخ ہی ہرگز سمجھائی بہشت
جو دوزخ دکھاوے طرف دوسرے | بہشت اوسکو جانو نبی نے کہی
کہا جو نمانی گا مجکو سے کہے | مین ڈالونگا دوزخمین اوسکو ابہی
کہے جو کہ مانی میری بات سون | اوسی اوس بہشتو مین جا تہہ کرون
جو اوسکی نہین ہمتو ہو گی مر | جبہی تجکو ابین کہ پانی پڑے
کہی بادلون کو تو برسن لگین | زمین کو کہی جم تو گہاس نکلین
مواشی ہوی کہا ایک شہر دار | بہت ہو وینگا فریبی شمار
اوگل دے خزانون کو اپنی زمین | کہے بات دل پہ جب لعین
دیی اور کہی پہ کچہ نا چلے | نہ بیت المقدس مین وہ پڑہ سکے
مدینہ مین حضرت بتا دیی ہی حد | وہان بول دیگا گہر اسو کی
جنہونکا خدا پہ ہوگا یقین | نکل سا تہہ دجال کے ہو لعین

حکایت

مدینی سے ایک شخص نکلی بہلا | اوسی لوگ پوچہین کہان تو چلا
کہی اسکو دیکہو کہ یہہ کون ہے | کہین یہہ سنجانون کہ یہہ خون ہے
کہین آپ پہ ایمان نہ لایا ہی تو | کہی اپنے اللہ پہ ایمان رکہون
کہین اسکو مار و زمین مین ملو | کہین بعض اوس پہ ہی سمجھلو

بہر کر اوسی لپٹیلین اوسب — تو دجال ہے وہ بہی دیکہہ اب
کہ جسکی خبر دی رسول خدا — کہی کافر اب سمجہہ ایمان لا
کہی تو تو دجال ہے ای شقی — کہیگا اسکو آ ایسی پہیر وا بہی
کہی کٹرے دو پہیر وسکو تبہی — دو تو پہیر یکبار پیچ نکلی شقی
کہی اوس کہہ اہو کہتر اہوی بلا — کہی اسکو ایمان لا مجہہ پہ لی
کہی وہ یقین اب مجہی سچ ہوا — تو دجال ہے بات سمجہہ نا روا
کہی اسکو مومن نہالون جدا — کہی اوس پہیر بہ ہو وہو صلا
کہی وہ ذبح کرکے ڈالو اسے — چہری پیچ کر کر نکالو اسے
چلاوینگی ہتیار اوسپر سبہی — کہیں اسکو تکلیف ہو نہ کبہی
کہی اسکو کاٹا ہوا کیوں بنا — پکڑ ٹانگ دوزخ طرف دیگا
وہ جنت میں جاوے ہو اکبر شہید — وہاں سے وہ جاوے ملک میں پلید
نبی جیوتی جب یہہ خبر سب ہاں — لیا مان مومن نے تاکہ فراش

حکایت

لکہا ہے مشارق میں سن یا ا — مدینے میں ایک روز بیٹھی نبی
صحابی سبہی گرد بیٹہی تمام — کیا آکے کر ایک شخص نے جب سلام
کہیں ہیں کی اوتہی یہ انصار والد — کہا میرا آیا تہا سے مجہہ نا
کہ پہر یوں کہا یا رسول خدا — کسی خوابات میں دیکہا سنو قصہ جا

قضا جای کر ایک ٹاپو لگا
عجب چیز دیکھہ ایک اچنبا کیا
نہ آگی سی پچہا تہا معلوم اوس
غرض ہمنی پوچہا اوسی کی پاس
کہا سب نے تو کون ہے دے جواب
کہا ہمن ہین جاسوس جب سب ڈرے
کہا اون چلو دیر کو مت ڈرو
ہمین ساتہہ لی دیری ہو چلا
نہایت بڑا قد تشکل آدمی
دو گردن ہاتہہ اب جگر کر دیے
گئی پاس اوسکی کہا اونکو وہ
کہا ہمنی ملک عرب مین رہین
تباہی مین آیا ہمارا جہاز
دیا سوج دریا نے ہمکو بہا
اوتر کر جو دیکہیں تو ایک شخص ہی
جبہی ہمنی پوچہا بتا کون تو
کہا اسنی تم دیر ہی کو چلو

اوتر کر گئے اوسمین ہمنی توکیا
کہ ایک شخص بالون سیتی
بدن سب اوسکا بالو مین گہیر
ولیکن سبہون کے داونمین بہر
بجہی دیکھہ کر ہم ہی سب ڈر
کہی بہوت جن ہو وہ کیا کچھہ کرے
یہ شخص بیٹہا ہی اسکو ملو
اگی جای دیکہیں تو بیٹہی بلا
رکہا باندہ زنجیر سیتی وہی
کہ گھنی اور گہوٹنی جگر کر رہی
خبر دو مجہی تم رہو کس جگہہ
جڑی تہی جہاز سینہ دریا ہی ٹیا
آئی بیچ طوفان مع اسباب ساز
قضا آئی ٹاپو تمہاری لگا
بدن بالون سی ڈہک رہی سبہی
کہا او بستی مین ایک جاسوس ہولت
جو اس بیچ ہے شخص اسکو ملو

تمہارا بہت شوق رکہی ملاپ
کہا اسنی بنیان ہی شہر نام
کہجوریں وہان کی پہلتی ہین کہ نا
کہا اوسنی نزدیک ہین پاہلین
ملک شام مین طبریہ شہر ہے ہین
کہا ہمنی باقی نہین بہت اب
زغر شہر مشہور ہے شام سے
کہا ہمنی باقی نہین اس صفر
جو بہولی عرب مین ہوا تہا نبی
کہا ہمنی یہہ ہے خبر بے خلل
کہا اوس سے لڑتی عرب ہین کہ نے
کر دیمنی نزدیک کی جو عرب
کہا اوسنی وہ ہو چکا اور کہا
بہلا ہے کہ تم اسکے تابع رہو
بتاؤن تمہین آپ کو جی کہو
مجہی جب اذن ہو ملک مین پہر
یہ مکی مدینی چلوں بیدریغ

آ سی بہاگتی اور ڈرتی ہین آپ
تعلق ہے اور وہ نینی صوبہ ہی شام
نہین جہوٹ پہلتی ہین ہمنی کہا
خبر اور دو پوچہو سو ہین تہین
بہی ہے ندی اوس ملی یا تہین
کہا اوسنی کہ ہے نزدیک سب
ندی اوس می [illegible] رکہ فی
کہا اور پوچہو سو ہات ہے
ہوا حال کیا اوسکا کہہ دو
مدینی سدہاری ہین مکی سے
کہا اوس سے لڑتی ہین او
ہوسی آئی تابع ابہی لوگ
بتا دون تمہاری حقوق نہین
خرابی نہین وہ جہاتی جکو
مسیح مجکو کہتے ہین دجال
ہیبی سے [illegible] دن مین
ملین جیسے فرشتی جو [illegible]

مبھی جائیں گھیر حد سے باہر جبے | فرشتے ہون رکھوال ہر ہر گلی
نبی ڈنڈی کو درہ وہر منبر | کہا یہہ وہی ہی مدینہ شہر
جبھی ایک یہا شہر حضرت کیا | کہا بد ملا لو جو ہین تم کہا
ہوا جب یقین خاص سب خاص و عام | ہوا اسیح نبی جیو کا کہنا تمام

در بیان نزول عیسیٰ ع

غرض جبکہ بھیجا وہ ملک شام | شہر ایک ہی جو دمشق اوسکا نام
وہان آپ مہدی کری ساز جنگ | طرف بانٹتی جب پہرین بیدرنگ
عصر کی اذان ہو طیار نماز | کرین لوگ عیسیٰ کی آوی آواز
منارہ ہی شرقی سفید اوسکا رنگ | کنارہ ہی مسجد جمعہ کی فرسنگ
جہان آئی عیسیٰ کرین گے کلام | لکھا ہی کتابون مین دیکھو تمام
کہی لاؤ سیڑھی مین اوتر دان لگے | کہین لوگ تم کون آئی چلے
کہین مین ہون عیسیٰ جو بھیجا خدا | ذرہ وقت ہوی دو رکعتی ادا
جبھی لائی سیڑھی اوتارین تلی | بہت با تواضع امام آ ملے
سبھی مومنون سے مصافحہ کرین | نہایت خوشی سے شکر تب کہین
کہین اوسکو مہدی نماز اب پڑہا | نہایت کو عیسیٰ کرین اقتدا
پڑھینگے پیچھے امام | شریعت محمد کی تابع تمام
کہیگا امام اب تو مختار ہی | کہین اوسکو عیسیٰ تیرا اکار ہی

۴۳

جبھی تو مسحص قتل دجال کون
دیا بھیج رب نے سبھی جان تون

فنجہ سو جو عیسیٰ سون گھوڑون سوار
پکڑ ہاتھ نیزہ کرین کارزار

پڑی گی کمہہ سب پہ عیسیٰ بنے
جبھی ہوی کا فرقنا وہ جبھی

پڑی جب سچل فوج کفار پر
جہان کی تہان لین اونہین مار کر

نہ سنگ کی جو یہودی جبھی
یہودی میری پاس پتھر کہے

مسلمان لین ڈھونڈ کر او سکوں مار
اسے ظاہر کہدین درختان کہا

چلین جا سکے جبھی جہان باب لد
وہان جا کے مارین دجال بد

کرا او سکی نیزہ سو عیسیٰ وہ ہر سے
لگی یون کہ وہ جیسی پانی گلی

کہ ناگہ پڑے دیکھہ عیسیٰ شکل
کرین مار کفار کو سب قتل

مسجد میں تحچہ اوسکا جا وو جے
وہ جو ہر جمعہ کہف سورہ پڑہے

رہین پھیر مہدی و عیسیٰ بنے
مسلمان سارے غمون سے سبھی

خلافت محمد قبولین مسیح
جیسی ہو وین علما سے امت صحیح

ہوی دین دنیا کی برکت فزو
سبھی دینگی جزیہ نصاری یہود

جبھی حکم ہوا ون پہ پروردگار
سبھی مومنون ساتھہ جب طور غار

جبھی مومنون ساتھہ عیسیٰ بنے
کہ یاجوج ماجوج آوین سب جیسے

نہین اونہین مرتا ہے کفار خو
جہان لگ کہ اولاد ہے نا ہزار

ترک قوم یافث کی اولاد سین
گرگ گاؤ کہانین سو بادین کھیلین

۴۵

پچھوڑین گی حیوان انسان کو — نہ لکڑی نہ پانی رہی جان تو
سوا امتون کے چھپن گے جو غار — او نہون کو بچاویگا پروردگار
کری سیر ساری پہاڑ او شہر — تا پہنچ شام مین پاس جبل الخمر
تمامی جہانمیں ہو گز زمین — کہ جس پر کہڑی وہ ہو گی لعین
لی سب ہمی دہرتی گھین کے سبھی — او ٹھو مارین اسمان والا ہی
چلاوین سبھی تیر اسمان کون — حکم رب ہو سب تیر بہر دو خون
کہین تیر لو ہو بھرا دیکھ خوار — لیا ہمی اسمان والا بہی مار
مسلمان ہو گی ہون اس قہر سون — سراگا پیارا سو مہر سون
مسلمان و عیسی علیہ السلام — خدا سی دعایون کرین جب تمام
خدا جب کریگا دعائین قبول — ہووین او کمی گردنین کیڑی نزول
کرین قتل اون سبکو ایک اک تین — نہ جیوی فجر کوی اس بات تین
خبر ہو وے عیسی جو دیکھین باہر — کھینگی نہ دھرتے ہی بانت بھر
جہان ہان پڑی لوتھ تھکار کیے — بہری خلق بدبو سی یکبار گیے
کرینگے دعا جب نے نامو یہ — خلق پر او نارے خدا جانور
نکر گھینچ خون مین ڈالین گے سب — جہان حکم ہو پاک حق آپ رب
پر ہین تیر ترکش کمان اس قدر — برس سات ایندہن کرینگی بشر
اسیہن تیو باران رحمت شتاب — برس کر کرے صاف دہر خراب

ایسی برکتیں ہوں کہیں ہوں نجامد — کہ دہاں لی جماعت ایک کہائیں
جو ہو یوست اوسکا جیسی ایک مرد — تب دہاں کا دو دہے گائی فرد
عدل بہت ہو خوک سب الفت یار — محبت بہت ہوے پروردگار
کریں دشمنی بغض کینہ سی ہاک — کوئی اونٹ کی جو پکڑیں پہ باگ
اور عیسی کریں بیاہ اولاد ہوں — عمر چہل اور پنج تا زیادہ ہوں
کریں فوت اندر مدینی خدا — مسلمان کہیں روکی رب العلا
خبر دین احمد کی لی کون اب — جو عیسی چلے چہاؤ کر سکو سب
نہایت جنازیکو طیار کر — نمازیں پڑہیں دوست کرتار پر
رکہیں اوس جگہہ جہاں جسد پیغمبر — عتیق اور عمر بیچ ہوں گی مسیح
نبی نے کہا عمر عیسی نبی — ہوئی برس چالیس اور پانچ کی
جو قاضی ثناء اللہ پانی پتی — لکہا تذکرہ میں سنو یا اخی
کہی مسلم عبد اللہ بن عمر لک — کہ عیسی رہیں گی برس سات تک
پہل وہ رہی آئی آٹھہ تیس سال — کہ پہر سات چالیس پانچ ہوں کہاں

دابۃ الارض

کہیں مومن ایکدن کریں طواف — بہت گرد کعبہ کی کر دلکو صاف
اسی بیچ زمین پہلکی پہٹ جا صفا — نکل چار پایا سبہوں سے بڑا
بڑا بہت اونچا اور حقی کی رنگ — عصا ہو سوئی لیوے تا لون لنگ

دوجی بات انگوٹھی سلیمان کی — رکھی جسکی موںہہ جو لی ایمان کی
لکھا جاوے ہاتہی یہ کافر جبھی — سیاہی مکھہ اور نہ اوتری کبھی
عصا جسکی ہاتہی یہ رکھی شتاب — لکھا جای مومن جھمک ماہتاب
کبھی روشنی مکھہ کی جاوی نہیں — یہاں لگ جو دنیا سے جاوی نہیں
کہ بازار و دوکان سبہاں ہی سبہی — فلانا ہی کفار و مومن تہی

برآمدن آفتاب از مغرب

نشانی قیامت سنو معتبر — رہی تین رات ہو نا فجر
نہایت کو سورج چھپی ہی جدہر — ادھرہی نکلتا یہ آدہی امبر
کہ پہر جاوے مغرب پہ جبہی آفتاب — ہووے بند در توبہ او سدن شتاب
نہیں اس سے پیچھی ہی توبہ قبول — جو کافر مسلمان ہووے جہول
کہیں ہیں نبی چاند سورج تمام — رکھیں ہیں روشنی عرش تل مدام
دعا یوں کریں ہر دو اپنی دہنی — نہیں بہیج مشرق طرف ورد بنی
دعا جب کرے انکی اللہ قبول — جبہی آئی دنیا پہ ہووے نزول
کہ جب لوگ چہاڑیں خدا کا حکم — کریں اپنا قبلہ روپے اور درم
محبت مہر چہوڑ حقدار کے — گہنہ حق قبولیں گے ایکبار کے
دعا دونکی تب ہووی قبول — جبہی طرف مغرب کے ہووی نزول
جو توبہ کری کل سو ہی آج کر — او سی دن سے پہلے اپنی ساج کر

47

کہاہی نبی ایک ندی ہی فرات
بڑی ہاتہہ بہت روپی و سونی کی ڈہیر
مرین سو مین ننانوین ایک بچے
نبی نے کہا اسکو لیجو ناہیں
کہ یہہ ایک نشانی قیامت سمجھ
جو ایمان والا ہو اوسکو یہ کام
وہ ناک اور کان ہے اوسکی جان
رہی حال جل رات دن یہہ جبہی
علامت قیامت کہا یہہ بنے
پہل طرف مشرق ہدی بنے
ہوے تیسرے ٹاپوی عرب بیچ
طرف یمن کے ملک کے ایک اگ
جہان لوگ ڈیرا کرین رات کو
فجر کو چلین لوگ سارے ابہی
نا بجہی قیامت تلک وہ کبہی
پہی باو جب ایک خوشبوی اسے
کوی نام اللہ لیوے نہین

۴۸

بہت مال کا رہی گناہی نجات
بڑین لوگ تلوارین لی کی اپنکہ
کہی ایک وہ مال یہہ جہہ بچے
محبت مین جیو اسکی دیکھو نہین
تمامی رہی خلق دہونوسے بہر
باامان ہون مست صبح و شام
نکل آئی دہوان کرای مست ان
پہر اس پچہی طرح قدیمی رہیے
نکل جاوین تین جا ادمی
ہو بار دگر طرف مغرب تہے
ومسلمین ظالم رہے جو انیج
اٹہی گرد جای ستام بہاگ
رہی اگ بہی ہم یہین ان لو
چلی اگ بہی اونکی پچہی تہی
خدا کا حکم ہو بجہی گی تبے
مسلمان یہہ سونگہہ ہو دن
بہلی بات کی سیکہہ دیوے نہین

خلق بت پرستی کرین جب تمام | جو پاوین سو کہاوین اپنا امام
بہن بہاسجھی اور جورو ہین گن | کچھہ فرق ہو جہاڑ سب پاپ پن

در بیان نفخہ فنا

پہرین لوگ غافل ہوی جابجا | ہوی دن جمعہ اور دن جو دہا
سرافیل کو حکم جب ہو خدا | ابی پہیر دو آپی تم بجا
جبہی حکم سے پہیر کو وین بجاے | پہنیرے سی باریک آواز آے
سنین سب جگہہ ایک سی اواز | لگی ہونی آواز بہارے بباز
لگی بڑہنی آواز دن دن بہتی | لگین لوگ ڈرنی کہین کیا بنے
آوین جانور بہاگ جنگلی شہر | پہاڑ و ن جہین لوگ گہر تاک کر
نہایت کہ جون گرگ سبہی بہرے | اسی طرح آواز اوسکی سنے
سبہی گیا بہنیں گیا بہہ کو ڈالدین | جو ان چہوکری ہو وین بہنسین
شیاطین کناری زمین لگ اوڈین | فرشتی سبہا ڈین آہین اور کہین
بگاڑی خلق اب چلی تم کہان | لگی ہونی جا کندلی ستا ونہان
ڈرد جفنا اولاد آدم کو ہو | دردا و تنا ہو ایک شیطان کو
کہین آدمی دیکہہ یہہ کیا ہوا | ہو نوین مست ہوش سب جا بجا
پہاڑان اوڈین ریت ہو کر بین | زمین جیسی پانی مین کشتی ہلین
پہٹین آسمان اور تاری گرین | سورج چند بی نور ہو کر ڈرین

بہشتی پیر زمین ہر طرف جا بسیجا
رہی حال یہہ جیہہ بہشتی سدا

در بیان نفخہ فنا

ہاں ہی جب حکم دوسرے صور کوں
بسجا دیں فرشتہ جبھی صور کوں

مریں آدمی جن سبھی جانور
مریں سب ملایک ایدہر اودر

مریں میکائیل اور جبریل بہی
او تھاویں عرش کو او بہی جاں بدے

سرافیل نے جان لی عزرئیل
سرافیل کی دست قدرت جلیل

عرش حکم رب سے بگڑ لیوی صور
رہا نا کوئی چہوٹ احد صبور

کہی آپ جب رحمت العالمین
کسی بادشاہی ہی اب یوم دین

کہی ناجو دیوی جواب اس کا یہ
کہی آپ اسد ہی واحد قہار

ہیں ہی نے سبھی آپ پیدا کیا
فنا سب کو اب بہشتی ہی کر دیا

کہیں سات باقی رہینگا خدا
عرش کرسی لوح و قلم کو سدا

بہشت اور دوزخ جو ان بیچ بہاو
کہیں بعض او نہ فنا تا وہاو

اندہا دستہ ہونت یک ہیں زین
جیسا ہو رہا ہو بگولا کہیں

کوئی پہلی نفخہ کوئی بعد کے
روایت کریں ہیں سنو یاد لے

چہل سال گذریں تو مینہ عرش سین
چہل روز برسی زمین فرش میں

ہوسی ترک اوسکا جو [illegible]
[illegible] عرش سے ہو جو بحر السحیات

جو بارا گزرون [illegible] زمین پر
بہوں [illegible] اوگی اور [illegible]

50

٥١

کہین نام ہڈی ہی ایک عجب ذنب
اوسی لاگ کر پہر جاوی گیٹ

جلی اور گلی وہ نہین ہی جو ہاڑ
صحیح ہی فرشتی رکہین اوسکو گاڑ

جو اوسکو لگی جاے پانی سبہی
بدن ہووی طیار پورا سبہی

جیسی ہین نبی جو پہلوان جنین
قیامت کو پورا بدن ہو اونہین

ہین گے جو ہووی زخم اون جبہی
مگر غیر مختون ہو نگی سبہی

دربیان برخاستن فرشتہا

پہل جو اوٹہائین مین عرش عظیم
اونہون کو کری آپ زندہ کریم

کرے پہر والی کو زندہ غفور
اوٹہی عرش سے اب یہ پہونکیگا صور

جو جبرئیل میکائیل پہر عزرئیل
کرے پہر زندہ نہ لاویگا وکیل

کہ پہر روح ساری جمع کر تمام
سبہی موند دیوین پہر مین خاص و عام

ہی صور اتنا چوڑا تو سن بیچ کان
کہ بیچ ہگا جتنا زمین آسمان

کہ جتنی ہین روحین مین اوت چہید
اونہین چہید کا اسلی اب جیسی بہید

دربیان نفخہ سیوم بقا

حکم تیسرا ہو فرشتون کو جب
بجاو تو اب پہر اسی کو اب

بجاوے حکم رب سی جب ہا اتل
ہر ایک چہید سے روح جاوے نکل

چمک نور ایمان سے مومن کے روح
چلین روح کا فرشتا فتح و فتوح

چلین آتی دیہ کو سب جو سین
مسلمانون کی کہیان جمع ہو اون

هر ایک روح سب اپنی اپنی دیہ تاک	سو پی جلد داخل سبھی راہ تاک

دربیان بعث

اوٹھین گے محمد سبہوں سے پہل	اوٹھین سبھی لوگ پہر بے خلل
اوٹھین مومنان حمد پڑتے غفور	سو اوعدہ سچا غفور و شکور
ولی خوف محشر سی سب ہوں ہراس	ڈرین سب کہ کیا ہو ہمارا سجاس
کہیں کافران ہائے ڈرتی جلن	قبر سے ہمیں کون اوٹہا ہی گن
فرشتی کہیں گے کہ وعدہ خدا	کہا انبیا کون سبھی سچ بتہا
کہ جس کام میں وقت مرنے کی تہا	قیامت کو وہ کام کرتا اوٹہا
ٹپکتا اودہی سب شہیدن کی خون	بہت ہووے خوشبو عطر مشک سون
سو پی حج میں لبیک پڑہتی اوٹھن	بہشتی میں مو سو بہکتی اوٹھین
مراہی یہاں جو کوئی در نماز	اوہی پوری کرتا وہاں از نیاز
مرا غم میں روتا اوہی زار زار	مرا جو لڑائی کری مار مار
سبہی ہووین ننگی اوٹھین تن	سب شہیدون کے کپڑے ہیوں تس تن
غرض پیچ کفن سو سبہی گردین	کہ پہر اوہہ کی حق پاس سی تلین
پہل دیوے کپڑے سفیدی کے رنگ	براہیم کو وہ ہاون کے سنگ
پچہی اپنی نبی خوب احمد رسول	کہ پہر سب پیمبر تہدا کی قبول
سبب کیا کہ پیرہن کو اکہی اوتار	دہی رب نبی کا فران پیچ تار

۵۲

جو پہر واسطی رب کے پڑتی اذان ‌ ‌ ‌ ‌ اونہوکو مہیا وین بے کہڑی یان

موافق عمل کے ملیگا لباس ‌ ‌ ‌ ‌ نہین ذات او پہانت کر تو قیاس

براق اویہ ہووین ہمہر سوار ‌ ‌ ‌ ‌ حسن اور حسین اونٹ اوپر سوار

جو ہین متقی بہت پرہیزگار ‌ ‌ ‌ ‌ اونہون کے قبر پر کہڑی اونٹ پا

مہارین نہ مرد سنہری ہوتی ہین ‌ ‌ ‌ ‌ جنہون کے اوپر چڑہ چلین متقین

گنہگار پیادی چلینگے شتاب ‌ ‌ ‌ ‌ پکڑ ٹانگ کافر کو کہنچین خراب

کہین جب اوٹہین قبر سی مومنین ‌ ‌ ‌ ‌ آوین صورت اون پاس خوش خو حسین

بہت ہووین خوشبو مین بولین پکار ‌ ‌ ‌ ‌ ہی ہمکو پچہانی تو کہدی سنہار

اپی مینی تماشہ دیکہا کو اے ‌ ‌ ‌ ‌ کہین وہ تو آ ہمپر اسوار ہوے

تیری صورتین نیکیون ہین ہم ‌ ‌ ‌ ‌ اوٹہاوین اوتارین جہان ہو حکم

قبر پر کہڑا ہو رہی کافر کی دیو ‌ ‌ ‌ ‌ بڑی ہو سنگہاکر کی جیو اوسکا لیو

کہی اب پچہانی ہی تجکو جو تون ‌ ‌ ‌ ‌ کہی کون تجکو پچہانی تیہو ن

کہی ہین عمل بد تیرا ہون خراب ‌ ‌ ‌ ‌ سوار اسپر ہولی چلی جب حساب

بدن اسکا سب ٹوٹ جاوی بہہ سون ‌ ‌ ‌ ‌ کفر اور شرک کیون کرہی تہا زبون

چلین اوسکہ فرشتی قبر سی ہون ساتہہ ‌ ‌ ‌ ‌ جو نیکی بدی لکہتے ہین اپنی ہات

کہین مومنون سی نہو تم ہراس ‌ ‌ ‌ ‌ تیری شاہد ایمان ہین مرتی ہو اوس

بشارت ہی جنت کا وعدہ خدا ‌ ‌ ‌ ‌ کیا تہا جو سب منتی سچا ہوا

در بیان حشر

کہ جب جای محشر مین ہووین کہڑی / خدا غالب عملون کے صورت کرے
جبہی ہانک کر جس عمل بن برا / اوسی شکل مین عا کرینگے کہڑا
عمل غالب اوسکا جو دنیا مین تہا / اثر اوسکا تن اوسکی ظاہر ہوا
جو ظالم ہو مانیے نہ قران کو / ہوین صورتین خوک کی جان لو
جنہون کی لوا لوتری جبلت / قیامت کو بندر کی شکلین اوٹہین
وہ جو بات لینے کے عادت رکہین / تلی سر اور پاؤن کر کر چلین
اونہین گرشین جیسی مار ہو تہو / جنا ایسا اونی نے تہا کیون کیوتا
لگی دو پہاڑون کی ٹکر نت / ہو وجاچم اور یا ... جیسی
جبہی ہوے طبلہ زن بہی تمام / یہی حال اوتہا ... صبح و شام
لگی بیاج کی بی نہین کوہ بہاس / کرو جلد توبہ خدا ای قفاس
ظلم سے یتیمون کا کہاتی ہین مال / دیوین اونت ... اونکی انگار کہال
تکبر سے کرتے اہانت غریب / قیامت کو کیڑے سی رن ہوتا
ہر ایک قوم نے بانٹنی ملا / تکبر کنے بن ہاشتان ...
کوئی غیر حاجت کریبی سوال / ہوین او کہ ... ہوں بال
کسی نے کہا بول آدا کیبی / کہ خون ناحق کو بن لو ابہی
قیامت کو ماتہی پہ اسکے لکھا / ناامید رحمت سے یہ ہے خطا

٥٥

جو تھوکی ہے قبلہ طرف مونہہ کوں کر — قیامت کو وہ تھوک ہو مکھہ اوپر

کوئی دو قبیلہ جو رکھتا ہیں — او ہوا آزہ انصاف کرتا نہیں

قیامت کو آدھا بدن اوس ٹھایہ — گھسٹی گا آدہا جو مردار خوار

جو دنیا میں اپنی رکھیں دو زبان — پیچھی مکھہ اور اگی پچھہ اپس بیان

خدا دیگا اوسی دو زبان آتشی — جلی مکھہ کہی کیموں کرینگی خوشی

کسی نے کسی کے زمین لی دبا — قدر ایک بالشت سن لی ہتا

اوسی قدر سانوں زمیں جوف کر — اتا بوجھہ گردن کہیں طوق ہیر

چورا دیگا جو گھوڑا شتر یا گرے — اگر مال دھن بہت یا لا کرے

او تھیگا قبر سے سبھی سر دہرا — پکارین کہیگا فلانے کا تہا

بنادی جو حاجت سے زیادہ محل — کہیں اسکو کندہی پہ رکھہ اوچل

ہوائی نماز و بنی خوشبو اوتھے — شہیدوں جیسی خم ہی ہو وتے

جہاں لگ وضو کا جو پانی چھڑے — وہاں لگ سنو نور اوسکا پڑے

وہاں لگ میتاوین جو زیور ہو نور — سبھی ہاتھہ مکھہ اوسکی اوپر تو نور

کوئی جوں ستارہ کوئی ماہتاب — کسی کے چمک تو سے آفتاب

جو دنیا میں روزے رکھیں ہیں ایمان — موہتہ اوسکی سی بو مشک اور زعفران

ندیوی زکوتیں کوئی روک مال — سلاخیں کرین تین مال اوسکا گال

ٹھوکی ایک ماتھی او نکلی گدی — یہی تیوں رسے دیکھہ سایل جھڑی

٥٦

بتہو کی ہات دوجی اور نکلی کمر
لگی ایک بغل اور بغل دوسرے
زکوتین شتر بکریات اور گائیں
اوسی ڈال ہانوتی کہوندمار
کہورے سینگ ہوں جیسی فولاد تیغ
اگر دس جنوں کی رہی حاکمی
اگر ہر دو انصاف جوتہا چہپا
کوئی مسئلہ پوچہتا جو کتاب
جو قران کی معنی کہی بی علم
ماں اور باپ حافظ کی ہاگ چاہنا
کوئی کلمہ تجید دنیا پڑہے
ثواب ایک ہو یول داہنی طرف
ہوتیجی کا آگی اور جو تہی کا لیں
قیامت کی دن کا سنوار تہار
اور بعضوں کو معلوم وہ دن ہونور
قیامت کو قران امانت رحم
کری رحم مجہسی ملی جو فہیم

کہ دیکہیا سوالی اوز دیکہے نگر
نہ حق رب دیا مال دلمیں رکہے
کسی نے نہ دی سکی جو دائیں
یہی حال سو سال پنجہ ہزار
شتر پیٹ رکڑیں نٹ بید رنج
رکہی ہات گردن پہ آگی دینے
نہیں طوق گردن میں اوسکے گہاٹ
جو جانی نہ دیوے ہی اوسکو جواب
کلام آتشیں لکہہ ہوں دونوکی نہم
رکہیں تاج سر پر جواہر جڑاو
ہو ڈال آتشوں سے سجاؤ کرے
ہو دوجی کا اب سنگی بائیں طرف
و لاحول او پر لیو پری لیں لگیا
کہ جتنی ہو دین سال پنجاہ ہزار
کہ جیسی ظہر کی نمازیں پڑہیں
شفاعت کریں گے عرش تل ہم
تواس سی ہی ملیو میری رب کریم

جنہو مجہسی ہنا ہین نورانی چہان | اونہین سب سی تو نور پوا ہی جہان

بہون کی بناوینگا اللہ شکل | قران اور اسلام جو کچہہ عمل

شکل موت اور زندگی رات دن | ہووی ماہ رمضان رجم را کہہ اکن

عمل نیک کی خوب ہین صورتین | بری کام کی ہون بری مورتین

کوئی اوبنا اکو صورت مثال | کوئی کچہہ کوئی کچہہ کرین ہین خیال

خدا اور نبی کا کہا سانچ مان | جیسا ہووگا اوسدن کو دیکہی ندان

خلق قبر سون اوٹہہ چلین خاص و عام | ہووی سر سی نزدیک سورج تمام

کوئی اونچی نیزہ کوئی کوس تل | کرین ہین روایت یون ہین مدل

وہان ہر نبی کی جدی ہو مثل | جیسی لشکرون کی ہوی بی خلل

نبی پاس اپنی ہر امت کہڑیے | ہر ایک عمل والون کی ٹولی جدے

کہڑی خلق ساری بڑے اور بہلی | ولی پاس سبکی کلیجی جلیے

کسی تو نبی کی ہو ایک مرد ساتہہ | کسی پاس دو یا دہ چالین گی ساتہہ

کسی پاس دو تین کا ہی بچار | کسی پاس سو ہون کیسکی ہزار

کسی پاس لاکہون کی لاگی ہو قطار | نبی پاس ساری کروڑون کرور

کہڑی ہو دین میدان محشر تمام | ہوی ہر نبی کا وہان حوض نام

جسہی پاکبازون کو پانی ملی | گنہہ گار کو جا بہشت ہی ملی

تکلی موسنون کو جنہی ہوک وہان | زمین ہی ملی ایک ٹکرا و نہان

٥٧

ایی ایی یاد کر شہر و دیار
ہر کسی اقلیم مین جز ملک شام
ہو ویگا ہرگز نہ ابادی کا نام
آخری ایام مین علامات عجیب
جو کہ ہونگی جو دو قیامت کی قریب
یکہ اغاز قیامت کا نشان
اسطرح سے ہی جو کرتا ہون بیان
کہ جہان مین بعد ازین دو چار سال
لوگ سارے ہونگی غفلت مین کمال
ہوگی بارش کی فراوانی بہت
اور غلہ کی بی ارزانی بہت

هزار اس سم جیسی ہو مید کی نان | مرین بہوک اور پیاس سے کافران

در بیان حوض کوثر

نبی جیو کہا حوض میرا بڑا | سبی حوض کوثر کہی ہے خدا
کہیں معنی کوثر بہت خیر سن | جو کوثر ہی ہولا برف شہد مین
مزہ دار میٹھا شہد سی بڑا | معطر مسک سی ہو معطر جڑا
زمین اوسکی یاقوت ہوئیگی کی جان | زمرد کی اوس پہ پڑی لہریان
وہری اوسپہ کوزہ سی سنہری سرشت | تبین او سمین دو موریان آبہشت
صحابی پلاوین ز حکم نبی | جو امت کے ہین پاکیزان سبہی
ہین اور دن کی امت اوکی کمی | جیسی غیر دنگر دتی پانی نہ پیر
کسی نے کہا یا رسول خدا | پچہانوگی امت کیونکر بتا
کہا مشکون یچ ہی پچہنے جان | پچہانو ہو تہوڑا اسی لو پچہان
وضو کی اثر سی ہو نکہہ اوکی نور | کہ پہیرات اور پانو ہیو ہہور
نور ورد کہیں اور کہا ہی مثال | کرین ذکر کی پایان کمال
بلی نیک بختون کو جنت میں شہر | گنہکار لوگون کو جنت بہیتر

در بیان محروم ماندن رافضیان

جو کافر شرک مانی رافضی | کہ پہر خار خی متل یا سبی
جو دوشمن ابو بکر کہتی علی | نہ دن اوسکو کوثر کا پانی کہی

سبہی ہو وین محروم بے آب سین | جو توبہ کرین آپ تو آب دین
کبیرہ گنہ جن پہ چھوڑا کہے | چھٹین اگ دوزخ سی مو ین جبھی
ہو ہوش حیرت سی ہائی نہ باپ | کباب ہو وی جل زیر سورج تاپ
ایسی مغز او ٹین جبھی تاب سے | جیسی دیگ او ٹی بہت آگ دی
پسینہ چلیگا بدن سی آو تر | زمین پر نہ پہیلی پہری گرد و تر
بقدر گناہان جو ڈوبین سنون | کوئی تا بہ ٹخنون کوئی زانو ون
کوئی تا بسینہ کوئی تا حلق | کوئی ہو وے اپنی عرق مین غرق
ایک آواز غیبی ہو ویگی تبہی | سبہین لوگ بیہوش ہو وین جبہی
نبی جیو کہین پہر او ٹھون مین پہیل | دیکھون کیا کہ موسی کہڑا عرش تل
پہرین او نٹ گھوڑی رنسی طیار | پچہانی نہ لاگو ہو کو دین بدار
ہو وین حال اپنی مین غرقاب سب | سبہی بہولین ماں باپ اولاد جب
سبہی یون پکارین کہین یا خدا | عذابون سی اوس روز کی دے بچا

در بیان طلب شفیع

رہی سال چالیس یہ حال زار | کہ پہر ہو وینگی جمع پر بیقرار
کرین مصلحت اب چلین کسکی پاس | خدا سی سفارش کی رکھہ لین آس
پہلی جاے آدم کی کرلین سوال | کہ دادا ہمارے تیری ہم عیال
و خلیفہ خدا کی تیری پوت دہی | شفاعت لئی آ کہڑی مین ابہی

ہوا سچ قیامت کا وعدہ تمام
جو یوں میں سنا تہا خدا کا کلام

جو توبہ کریں اس نوں سو چھٹیں
اسی بات کا فکر دل بیچ ہیں

قیامت کا وعدہ ابھی سچ ہوا
شفاعت کرو دوسری بات جا

کہیں گے جب آدم علیہ السلام
کہ لی حکم جنت کیا ایک طعام

لیا ایسی شرمندگی نے مجھے
سوا بول نفسی نہ کچھ دل سوجھی

کہیں چھوڑ کر سب تجھہ یکو تمام
کہاں جائیں کس سے کہیں یہہ کلام

کہیں گے جب آدم پہلو نوح پاس
کریگا دعا وہ بڑا حق شناس

سبھی ڈھونڈ کر نوح کو پای کر
کہیں گے جبھی حال کو جای کر

گئی تھی ہم آدم پہ اس بات کو
انہوں نے دیا یہہ تم پاس جو

کرو تم شفاعت سبھی خاص و عام
آئی پاس تجھہ فیصلی کو تمام

کہیں نوح تب سوچ کر کر سدا
کہا وقت طوفان مجکو خدا

چڑہالی تو اپنی اہل کو جہاز
چڑہا نہی سبھی پھر عرض کی نیاز

یہہ بیٹا ہی کنعان میرا اہل ہی
سب کیا چڑہایا نہ اسکو تبھی

کہا رب نے وہ اہل تیرا نہیں
کہ کافر ہی رحمت کا بہرا نہیں

بچالی تو یہہ بات پھر نا کہے
جو تجکو بتادوں سو ہی بات لی

رہا بیٹھ شرمندہ دلمیں دم
وہ شرمندہ اب رے دلمیں پھر

نہ طاقت کرو نیں تمہارا سوال
کہیں لوگ ہم کیا کریں دوہ بہال

٦١

کہ جاو براہیم پاس اب پکار ۔ کیا دوست اپنا اوسی کردگار
نہیں دوستوں کی دعا نا قبول ۔ کرین جستجوئی براہیم سول
نہایت کو جب ڈھونڈہ پاوین خلیل ۔ کہین نوح تم پاس بہیجا جلیل
شفاعت کے کارن آئی تیری پاس ۔ قیامت کے ہول سون بنے ہین ہراس
بہت سوچ کر دوست حق دی جواب ۔ کیا تین جہوٹون کی مجکو خراب
جبھی یاد مجھہ دلکو آوینگے تین ۔ سبہی دوستی ہوا جاہو جہین
جو شرمندگی سی مجھی سو چھپاو ۔ کرون جب دعا ان تمہاتہ کا جاو
کہین سب کرین کیا بتاو بچار ۔ کہی جاو موسی سے کرلون پکار
کئی ہین خدا ساتھہ اسنی کلام ۔ ذرا تک اوسکی سب کہل گئی ہے تمام
چلین جای موسی کو پاوین گے جا ۔ کہین ہمکو بہیجا خلیل خدا
مین قبطی کو مارا تہا جب وہ کہی ۔ نہ شرمندگی سے کہون ہم لیے
نہاین آو نا بول بولا سنجائے ۔ کہین لوگ ہم کیا کرین دہنائے
کہین جاو عیسی سے جا ہو دعا ۔ پہر سب ڈہونڈتے محشر اندر ہبلا
نہایت کو پاکر کہین حال سب ۔ جواب اوسکو عیسی نے دیونت
کہا جہل سی مجکو بنایا خدا ۔ ڈرون ہون نہ ہمکو کہلن عصبہ
کہ شرمندگی سے نہ کچھہ کہہ سکین ۔ شفاعت کو کس جا جائین کہین
کہ پیغمبر ہے آخر زمان ۔ محمد ہے نام اوسکا جہان

شفاعت کرینگا وہی خوش صفات | چلین ڈھوندتی ہوئی طالب نجات

در بیان شفاعت کبری

نہایت کویا وین احمد رسول | کہین کر شفاعت ہماریکا سول

پیمبر سبہون نی بتایا تمہین | نہین تو رضا لیہ رہی ہی ہمین

نبی جیو کہین مین اوٹہونگا تبھی | طرف عرش کی جتر ہون عاجزی

پہنچ نام محمود ھی جس مکان | وسیلہ او ہی نور کو ہی کہان

حکم رب سی سجدی مین چاہون دعا | بتا نیا مجکو دعا ئین خدا

کہونگا خدایا تیرے قول سانچ | وَلَسَوْفَ یُعْطِیکَ رَبُّکَ کو بانچ

مجہی آج راضی کرو تم خدا | کریم اب کرو آپ وعدہ وفا

کرو تم شفاعت کو میرے قبول | کرو بخشنے موستون کا ہی سول

او ٹہا سر کو ہو حکم میرے نبی | کرون تجکو راضی مرے نبی ابہی

کہی رب سچا قول میرا سچا | قبولی شفاعت کرو نہین قضا

کرون اب ہین الصاف سب خلق کا | او ٹہا سر کو آوین نبی خلق پا

سبہی لوگ پوچہین کہو کیا ہوا | نبی جیو کہین کی ہوی اب قضا

جبہی باندہ کر صف کہڑی تمام | شفاعت کری کبری اسیکا جو نام

کہڑے کر و جن انس جیوا لگی ہون | او تہا کر دہی دو جے آسمان کی ہون

اسیطرح سبہی اوپر کی ملک | اترنے ہووے آواز آوین او ہان

ہر ایک آسمان کے فرشتون کی صف | کھڑی گرد ہوسی تب صف ہر طرف
کرین نور کی بادلین تب نمود | تجلی کرین او سپہ حضرت ودود
ہی بیت المقدس سے پتھر اوپر | رکھین اگلا پایا عرش کے اوپر
ہووین لوگ بیہوش یہ دیکھہ حال | آوے ہوش دیکھین عظمت جلال
رکھین اہی عرش جنت اوتار | طرف چپ کے دوزخ کو لاوین اوبھار

امدن دوزخ از زمین

کہین باگ دوزخ ہین ستر ہزار | جنہون کو پکڑ لیکی لاوین اوبھار
ہر ایک باگ ستر ہزاران ملک | پکڑ کرکے لیاوین اوپر تلک
رہی سو برس راہ لوگو ستی جب | لگی آونے اوسکی آواز تب
کری اگ حملہ او ہووے پکار | ہکی جن نمانا حکم کردگار
نصیحت سنے دنیا مین موں پھیرتا | جو کچہہ پاوتا مال سب گھیرتا
پڑھی نا نماز اور نہ کوتین دی | سبہی نام لیکہ پکارے جدی
جہان اب سمندر کی سن جھیل ہی | سبہی پھیل جا اگ اسمین دگی
قطارین زرد اوشتر جیسی چلین | اسی طرح جھل اگ اسمین دیکھین
سبہی منتظر لوگ کیا ہوسی اب | کہ کینونکر کرے فیصلہ اپنا رب

٦٣

دربیان قصاص

اسمین حکم سون سبہی لوگ کون | انہین تانہ سیر ظلم کچھہ کرون

دینی بھیج تم مین بھی پیغمبران
اونھون بھیج جو مستی وعدہ کیا
امر اور نہی جو کہ اسمین کہی
ہین الگ ہون سچا میر قول سانچ
بہشت ملینگے لایق کی کام تین
جو لایق ہی دوزخ کی اب اگ جل
کہین اگلی امت کی کافر سبھی
حکم ہو کہ یا آدم اور نوح ہم
کہین کہ دیا ہمنی نہ بھیجا ہے سب
اسیطرح سب قوم پیغمبران
کرے رب یہہ پیغمبرون پہ حکم
کہین کہ یہہ گواہ ات ہمت
بلاوے خدا انکو پوچھیگا سب
کہی امت احمد علیہ السلام
کہین تمنی سب کیونکر اب جان لی
محمد کہین تم کہو یہہ تمام
قرآن مین ہمکو یہہ آیا تھا بات

کتابون مین صحیفہ کی سب بکہان
او حق دیکھیہ لو وہ سبھی سچ بہیا
جو کچھہ تم کیا ہی لو بدلا ابہی
کیا ہی جو کہ توت تین ای پانچ
ابہی وان بہشتون تو بیٹھا ونمن
میرے سانچ وعدہ سبھی کے خلاف
کسی نے ہمین کو نہین کچھہ کہی
خلق پر نہ پہونچا دیا کیون حکم
کہین قوم یہہ جھوٹ بولین ہی ان
جھٹلا لین کہین ہم سنا کہا ان
گواہی اپنا شاہد بھی رکھتے ہو تم
شرے امتین احمد یاد تن
انہون مین کہو کون سچا ہی رب
پیمبر تمھارے مین سچی تمام
نہی تم وہان جب ہمین جان لی
نہی بہی دنیا مین رب کے کلام
تمھارا الٹھا اسمین احوال سارا

[illegible]

زمین کے نشانی ہیں کچھ جو و ... سبھی کچھ لی ہمنی ویسی ہی ہے
پیمبر تمہین کو نہ کہتی حکم سزا اوسکی دنیا مین چکھتی یہ ہم
قرآن مین تمہاری سوال اور جواب دئی ہیچ ربنے پڑی ہم کتاب
خدا اور پیمبر ہین سچی سبھی کہیا تھی ربنے دیا سچ کہی
کہین ہے محمد علیہ السلام میری امتین سچ کہلت ہین کام
نہ آوی اونہین انکی آگی جواب سنین جب انہون نے جواب صواب

در بیان قضا حیوانات

ہوی عمل حیوانکا پہلی حساب لکھا تذکرہ نام ہی جس کتاب
جو دنیا مین مارا تھا واغریب حکم رب سے ہوا اوسکو قوت نصیب
وہ اوتنا ہی لیگا آدمارتب حکم ہووی تو ہووین خاک آب
کہ پہر یون کہین جانور با خدا فلانا سمجھی مفت ضایع کیا
نہ رندہ رکہا نہ نفع کچھ لیا ایسی شخص پر غصہ رب کا ہوا
ہی جو کھین مین سفر و لیسی بند کیا ایک عورت نے بلی کو بند
پڑی ایک تدمین مجھی نہ پی موی اوسمین وہ بن ہوی وہ رنجے
جو در کہین مینا نگرا اور گہوڑی نہ کہانا دیا نہ کاری فکر
بہت دو لوتا حق کوی انکو مار قیامت کو حق سی کریگا نکار
جلیقین اتس سبب آگ دوزخ بہتر مسلمان کرو عاقبت کا فکر

٦٥

[illegible]

کہ پہر خاک ہو وین سبہی جانور | کہین ہوئیگا فرق ہین یا نور
اہی خاک مین رلکی سب چہوٹتی | نہین ریج دوزخ ہمین کوٹتی

دربیان نامہ اعمال

اسیمین حکم سو جیہی بانو کو | تنی عرش سی نامہ اب لاؤ تو
ہی جیو کہین سن فرشتی ہین دو | تیری نت لکہتے ہین کرتا ہی سو
جو دن کی بدی نیکی کری دن او رات | سبہی لکہہ لیجاتین جو ہو بات
فجر کی فرشتی چلین عصر کو | عصر کے فرشتی چلین فجر کو
جو کچہ بات تنے سبہی لکہہ دیے | قیامت کو سب اوسکی ہاتون مین دے
حکم ہوئیگا سو اپنی اپنی کتاب | کفایت نہین ہیں کری حساب
مسلمان کے ہاتہ داہنی پڑین | خوشی سی لہیا استغفر الله پڑین
نکر جیہی کافر کی چہاتی فرو | نکالین دو ان ہاتہ جب پیٹہ اوڑ
کہین اوس او پر نامہ اعمال کو | دو ... گردن کہین پڑے تو ہون
کہین کے جیہی کافران یا خدا | پڑا نامہ ہمنے دنیا کیا
حکم رب سی ہو بندہ اسکی بات | کہین بندے نے کیا جو حساب
اوسکی نامین جو کیا ہیہہ او پر | کہی قت یون ہیہ کیا جیہہ بہتر

دربیان میزان

کہ پہر ایک اوپر ترازو ... | پلڑے ہو یا جبرئیل عرش ...

قرانی نہ پاتا وکہی سن لے بیان | سما ایک پلڑی زمین آسمان
حکم ہوا یہی تول یکم بد یے | کری حق نے صورت ہر ایک کی حد
پہل مومنوں کا سن احوال سن | رکہا ایک پلڑا میں جو نیک پن
رہہیں پلڑہ جب اندرون بدعمل | اگر بہت ہو نیکی کچہہ یا خلل
اگر ایک نیکی گہٹی سن شتاب | کدہی اوسکو کوئی نہ پائی بہتہ باب
اگر فضل حق ہو کرم او رحیم | اوسی بخشیدے تب رہیگا بہرم
اگر عدل کر ڈال دوزخ میں دے | نہیں اوسکی کوئی جزائے
جہکی پلڑا اسے نیکوں کا تہی | نہیں نیک یہہ بد نہ ہووے کبہی
برابر ہوں نیکی بدے جس کیے | او نہوں ہی کچہہ ڈر نہیں پائے
سنو حال کافر منافق غول | نہیں اوسکی نیکی ہرای تول
کفر او شرک سبہی مٹ گئے | بدی کی عمل سب جو ثابت رہے
رکہیں کافراں جو عمل کو بہم | نہیں ہی قدر اوسکی مچہر کے پر
بدی کا جو پلہ جہکی کا تسبیحے | کہیں بد نہیں نیک ہووے کبہی
پلہ نصف ہووے سبحان اللہ کا | بہری کاسہ الحمد ستر پلا
پڑہی لا الہ پہر الا اللہ جو | نہیں زوال اوسکو سہنچی ہے کو
پہر اللہ اکبر جو پڑہتا ہے سو | کہ بیٹا صبری صبر کرتا ہی جو
ورد او کہی رکہنی بہت قال قیل | سو ہی پلہ نیک اوسکا ثقیل

٦٧

ہم تمہارے پاس آئے ہیں تمام
تا ہماری آج کی دن ہو شفیع

شہید وکی خونون بہار آبرو | سیاہی دواتو ...
کہیں بعض مومن کی نیکی سو کم | اچھا ...
پڑین پلہ نیک اوسکی شتاب | علم دین سکھانی کا دیہ صواب
سترسٹ کا سن جو کہ ناکاہ اٹ | ترازو عمل نیک پلہ کا برات
سو وین مومنین کا فردن جدا | جیہی لوک توری لو پہنچی خدا
کہیں تم تورن کو لیجا ہیں | چھپی سو لرین خلق پر کرم
کرین بندگی رانگو جو چھپی | جو غازی میں جان اپنا لبدے
یکڑ لی چلیں جا کہیں عرش تل | یہہ او جتنو لکون کی تو بی خلل

موجبات ایستادہ شدن زیر عرش

پہلا جو کہ حاکم عدل کر مرین | ایہہ دوستی جو لبدکرین
خدا واسطی یار دولو ملین | خدا واسطی پر جسید اہو چلین
جو روو سے من گوشہ میں کرتی ذکر | پہرون بیچ جو دل مسجد بہیر
جوانی کو کاٹی خدا یاد میں | جو خیرات کرتی چہپی بال سین
نہ معلوم بانوین طرف کا دیا | طرف داہنے کو پتا خدا
کوئی اسکے سو بڑی سومنین | بہت مال رکھتی ہو وہ مومنین
کسیکو ملاوے بڑی بات کون | کہی وہ خدا پاک سی میں ڈرون
مخص خداسی ... اپ | ہی جیو کا کہنا رکہو ملین رین

غریبون یتیمون پہ کرتی رحم
خدا سی ڈرین اور نہ توڑین رحم

رحم جیسی ہووی پہ تا یہا تجی
بھلائی او نہون سے رکھوا تجی

خدا واسطی جو پڑھا دین قرآن
پڑھین رات دن ذکر اللہ سبحان

خلق خوب سے جو کہ عادت رہی
سبھی عرش کے تلی ہون گھڑی

آنہا کہ بر منبر نور نشینند

کوسی دوستی جو رکھین ہین تمام
جنہون سے نہ رکھین ہین ناتا نہ کام

جو کوئی خلق سی بات ایسی کہین
خدا دوست ہین جو کہ نا ہین سنین

بٹھاوین ایسی نور منبر اوپر
پیمبر شہید اونکی ہوسین کرین

علم دین جاہل سکھایا جنھون
سنہرے جو منبر بٹھایا اونھون

رد ویھلی جو گنبد دیا ہی بیا
کہ موتی اور یاقوت اوس پر جڑا

سمجھونی وہ پردے کہون نے فرق
جو استبرقون سندسون مین غرق

آنہا کہ گرد دوزخ ایستند

اسی مین ہی دوزخ کی گردن نکال
رکھی آنکھ اور کان وہ بد سکل

کھیں تین ٹوٹون کو لیجاؤ ساتھ
جو تصویر دنیا مین رکھتی ہین ہات

کہ پھر جو غریبون کری ظلم
قتل ناحق اوپر جو رکھین قدم

جو پوچھین ... جھوٹ کچھ سر کر
بکر المحلین اوسکو دوزخ بیہتر

پھر ایک گردن نکل برگ سوں
کھی اپنی ساتھی کو مین لیجاوں

کہتہ کہ نصیحت سی رکہتی مرور
بہت اینٹہہ کر دلمین بیٹہی مین پہول
سنا ہی کئی ٹول ہون دو رخی
دویم جہل و غفلت سی کافر ہی
جنہون حق کو پوجا ہی دنیا مین اُت
جو پوجین پوجا دین دونو دو رخی
عزیرا اور عیسی کے صورت ملک
بہت ہوی شرمندہ رودین کفار
کہ پہر ایک کافر ترک کا جہول
سنو بعض نادین بین بعضی رسول
کوئی پہ ورخت کے سامنی جواب
کہین نام دہو کن کا ہو وے نثار
جیسی دیکہہ دہوکی کو پانی کی ار

جیسی قول ا
کرر
معن سیبہ بہول
پہل جو کہ کافر مُردون ستی
دو نو ٹول گردن مین کر دن لئے
پہادین جا پہ سورج پہادین اگ بُت
کہو ایک ابند نہ کہہ دو اسیخ
جنہون ا دنکو پوجا جلین برگ
اگر ہوتی یہہ سیح نہ جلتی ہزار
خدا ایک جانا نہ نا ر سو ل
کسیکو قبولی کوی نا قبول
دکہا دین اپہون برگ جیسی شراب
جیسی کان سیتی پہولا دکہلا ہی اب
یہ جاتی دو زخمن سی سنگ

دربیان مستاصل شدن عقوبت دنیا

لادین ایک بوڑہی بڑی بدشکل
بُری انکہہ نیلی تکین لوگ سب
کہین سب کہ ہم اسکو جانین نہین

جو دنیا مین تہی تو جاجی نکل
پچہانو اسی جب کہی سبکو رب
ایسی بدشکل کو پچہانین نہین

کہ ... تم | سبب جس کرو ہی قطع رحم تم

سبب جس خدا لاوہی ملی غریب | حسد بغض تہا جس سبب تم نصیب

حکم ہووی تب ہیاکو دوزخ مین ڈال | جیہی دُ الدین از اثر انجلال

کہینگی خدا دوست میرا کہان | جنہو ساتھ میرا چھوڑا وہان

تیرا حکم اور یار بہائی کو چھاڈ | قبولا تیرا دل بہتر ہانڈ ہا ڈ

حکم ہوا وہین لیجاوو اوسکی ساتھ | چلو دوزخ اندر سبہی باندہ ہاتھ

آنجاکہ دنیا آنجا دنیا نیست

۱۷

جیسی قضی حاجتی نا یکار | لیوین مال ایمان کو دین ڈار

مگر جن کہ دنیا خدا کار سینے | اونہون کو جدا کر رکہین بار نیے

خدا واسطی گنگی دنیا ہی سُن | لیوین جنت سے حق ہو دین بہون

غریبون پہ بیٹہین نہ کر کر فروڈ | خدا کا نہ حق گہر مین رکہین ہین حضور

نہ کائین ہین اپنون سے نل بہہ کہیت | نہ دمین بغض و دسنگا کہین

جو کافر سبہون کے سینی بات نیک | جو مومن منافق ہین سنگ کیا کرین

کہین وو خدا اتجہہ بنا اور کو | نہ پوجا ہی ہمنی جو ہو حکم سو

کہی رب مین مالک تمہارا ہون نیت | کہین ہمکو دیدار اپنا دہی اِت

ہووی اون پہ حضرت دُود | حکم ہو کرو تم ابہی سب سجود

... لا خدا جسنا بدل | ہووین سجدہ اندر سبہی مشتغل

منافق کی ہو پیٹھہ جون سنگ کا | اگر جا بدن سب جبی اونٹ جا
حکم ہووے دو انکو دوزخین کہال | نرکھین ہیں دلمین صدقہ یہہ خیال
مسلمان نا قِنے کا پھر ہو حساب | کہی ایک مین اسنی مارا خراب
کہی رب کیا قتل کیون اسکو تو | کہی بول بالی تیری کا رسو
کہی رب تو سچا ہی جنت کو چل | جہجہہ ہووے موںہہ اوسکی سنو رجا کی جہل
کہی ایک کورب نے مارا تہا کیون | کہی تو نہ حرمت ہو میر زبون
کہی رب ہوا تو ہلاکت کی پاس | کہسیٹ اوسکو دوزخ کردجا بانس
لہ پہر ہو ویگی سدرشنکی بوجہہ | ہو پہر انکہہ اورکان ل ہی جا توجہ
کہاتین گنوا ئی او سمجہا تہا کیا | خوشی جستی اسد راضی کیا
کرین عالمون سے عمل کا سوال | علم کو برا جور جیسی مال
خوشامد سے مت دو علم کو جہپائے | فرشتہ بہشتی بوجہی خدائے
ہو پہر مال جور و ملک ہو سوال | حق اونکا تمہین سب دیا تہا کمال
پہل تول تولین نمازون کے دہائے | فرض جو لکہتین تو وتردین لائے
نہ اس سے بہی پوری ہوون سنت لین | سنتر نفل بدلی فرض ایک تولین
نہ اس سی بہی پورہو حق سے پناہ | بہا وین بار و بخشند وسب گناہ
اسی طرح ہووے حساب زکوۃ | پہل ہا وے سب نظر صلوۃ
اگر سہو خو دولی نمازون مین کو | ہی کام مین وہ [illegible]

۷۲

دیکہی تہی سارہ کو بہی اینہ وار
دیکہی ہی اوس دم ہی کرتی نگاہ
اوس جگہہ تہا اوکو پیش بادشاہ
ایستادون مرگذشت شہر یار
تاکہ ہو وہ کوئی و قرار
الغرض جب لیگئی وہ روسیاہ
حضرت سارہ کو پیش بادشاہ
بس گئی وہ زعم بدی شہریار
پاس ام المومنین کی تین بار
لیک جب جاتا تہا وہ ناحق پلید

[illegible]

کہ اچھی امانت کری جو کوئی — ثواب اوسکو جتنا بہی تقیدی
نمازون مین نقصان کری جو امام — سبہون کا وبال اوسکی گردن تمام

انہ اکہ حساب نیست

نہین تین چیزون کسیکو نکیر — ستر عورتون کو جو ڈہانپی کپڑ
کہاتین اوتنا ہی اور کہنین بہوک دو — مکان سردی گرمی موافق ضرور
حکم ہو کری دوستی کس ستی — بتا مجہہ سیتی اب تکی کس ستی
نہین دوستون کا میرے دوست کو — نہ دشمن میرے دشمنونکا ہی سو
نہین اونکو رحمت میری پہنچتی — رہو حکم پر دشمنی و دوستی
سردار حاکم اور قاضی ملک — عدل کا سوال اوسنی ہو نیک
رعایت رعیت کا پہر ہو سوال — جو عادل چہپین گے جو ظالم وبال
حکم ہو سبہی عورتون کو سنا — کیا مال خاوند اولاد کیا
کسینی گنہ جو کئی پاس جہان — کرے پہیر توبہ نہ توڑی نزان
بلاو گا سب بد ونکو خدا — ولی نامہ اوسکیسی دیوی مٹا
چہپی یا نو مومن کے گناہ اگر — گنہ ایک جہرائی نیکی اجر
بلاون سی چہٹ جائین مومن سچی پاپ — گناہون کی بہی سنا ہی کہ تاپ
کہین بعض مومن کو لین قرض ہو — جو ظالم نے دی ہو غریبون کو مار
جنہون نی لیا قرض نام اونکا نشان — کہ لی دا انہی کی ہوین نتان

بدل دا کہ ادہی کی سن میان
او نہین اوسکو دیسا پہنچا نیکیان

نیکیان مالو مین سب تمام
او سبی او نکی بدیان دی اوتہی تمام

لیا قرض لاچار جستی مگر
کہ دل بیچ لرزہ ہی دینی کی گر

خدا ہی کری اوسکی او پر فضل
دیوی پاس اپنی سی اوسکو بدل

کری اوسکو راضی فضل اپنی
ضرورے قرض سن جو مین اب گئی

بد دکو جہاد اور ضرورت نکاح
کفن کو جو مردیکی لیوی مباح

جو بہو کا او نگالی نیت ادا
قیامت کو بخشا وی اوسکو خدا

حکایت شخصی کہ نیت ادای قرض کرفتہ

سنا مین ایک شخص کو حشر مین
سب حقدار اوسکو پکڑ لی چلین

کہین یا خداوند جو وہ طبق
ہمارا رہا اسکی گردن پہ حق

تھی سب کہ کیون اسکا یہن حق کہا
تھی یا آہی میسر نہ تہا

توجانی ہی نیت کو میرے تمام
فقر اسکی تہارا تدن مین مدام

جو مقدور پاتا تو دیتا مقر
تھی سب مین جانون جہن دلکی خطر

یہہ دیتا تہین ہو کہ پاتا اگر
تہین ہمکو یارب ہو کیونکر صبر

ہووے اون دو نو مو سو پہ فضل
تھی رب سب حقدار کو بے خلل

نکہہ کو اوٹھا کر کی دیکہو ابہی
بجنت او نکی آوین نکہہ پر

تھی سب کہ جنت مین یہہ پونہچا
تہین رب کہ ہم پاس ...

کھی رب کہ سنتا ہی تم سول لو | جو کچھہ اس سے چاہو سو بخشدو
کھین یا الٰہی ہمین بخشدے | مکان یہہ دیا تمکو مین رب کھا

حکایت

سنا ہی کہ ایک شخص کو عرش تل | حکم ہو کہ نزدیک ہو بی خلل
جو نزدیک ہو پہر کہین اوریہی | پڑہو نامہ اعمال اپنا ابہی
جبھی ہووے نزدیک پڑہنی لگی | پڑہی نیک عملون سے کہلی لگے
خدا جب کہی مین قبولا سبہی | کریگا وہی شکر سجدہ ابہی
وہ پہر جبکہ پہونچی گنہ آپنی | ڈری جب خدا سی لگی کانپنی
کہی رب مین بخشا تجہی کچہہ نہ ڈر | تو دنیا مین رکہتا تہا توبہ کا فکر
کری پہر وہ سجدہ جو دیکہین تمام | کہین یہہ بڑا شخص ہی در کلام
کوئی نا گناہ اوسکا ثابت ہوا | نہ جانی ہوا اوس سے کیا ماجرا
حسابا گیا یا کہین ہین یہی | عدل کر کی پوچہی تو ڈوبی جبہی
یہہ قول ایکدن آپ حضرت کہتا | کہ کنگال کسکو کہین دو بتا
نہ رکہی صحابون کہا مال جو | نہ کپڑا نہ کچہہ ہیں کنگال دو
کہا آپ حضرت نہ کنگال دو | جنکو بتاون وہی بات ہو
تمازان بہت دے زکوٰۃ | کیبتی بہت روزے اپنی نجات
قیامت کو احوال سب | کہیگا چلون جا بہشتو مین اب

اسیمن کو بے اُگر ہیگا پکار
وہی اوسنی کہی ایک گالی مجہی
کہا ایک میرا کیا خون جو
حکم سو انہین نیکیان اسکی دو
بہل لینگی جو نیکیان ہووین تمام
حکم ہو گنہ اوسکی سر اسکی دہر
نہین دیسا گیا دنیا مین کو
کہا لوگ نے جسکی دہی پوت نا تہا
نہین اُس وہ جسکی مالک مرن
ہوئین لوگ سب ایت بہا سون عقل
یہی حال مرنے تلک اس رہا
سنو دوستو سب بہانت دل لگا
نماز اور روزہ جیسی حج زکوۃ
جیسی جہوٹ بولیت اور پیوین شراب
تیجی مسلم بندون پیر کریسی ستم
نہین بعض مومن بدی کی عوض
سب یا گنہ کر کی رویا ہی آپ

مجہی اسستی باری بہت دہی پکار
لیا کہون ایک مال میرا کہی
کہی ایک لی ہی میری آبرو
جہان ایک جو راضی ہو راضی کرو
نہین مجہکی ہم کیا کرین کہہ تمام
کرو دوزخ اندر جلی یا ہون سر
کہا اوتہی کون اب بولدو
کہا پہر حضرت نی وہ اوتنا تہہ
وسیلہ نہ تہہ کا جو اوسدن ہجہی
شکر مان کر حق جہتا وین پہل
نہ توبہ کری اس نہ بخشی خدا
خدا پاک کا حق ترا جسکی سر
گنہ جسمین بندا کا حق نہ ملا
جاہی بخشدی رب جاہی دغا
نہ راضی ہو جب لگ نہ چہوڑیگا وہ
حکم ہو کہ دو اسکو نیکی عوض
خدا نی فضل کر کے کہو یا ہی یا

۷۷

جیسی آگ او حال جنگل مقام
جماعت جمعہ چھوڑ حیلہ تمام

کوئی عشق سی بات جاوے نکل
مخالف شرع کچھ ہووے خلل

خدا کی نیت اوپر کر نظر
کری شاید اس بات سے در گذر

خدا عشق پر کر نظر در معاد
لکھا ہی کتاب ایک تذکرہ معاد

تھیں ہیں رسول خدا در خبر
دکھاوی خدا مجھ کو روز حشر

سبھی امتون کو جو ہو گی تمام
دکھاوی خدا مجھ کو سب خاص و عام

جو دیکھون تو او سمیں کتا تہی
رہی بہر تمامی میری امتین

جنہون بیچ ایسی ہین ستر ہزار
کری ہی نبی پاک نی یون شمار

حسابون بنا ہوں داخل بہشت
جنہون کی تہو سون چہارے یہ و شت

نہین داغ لیوین ہین انزا ہے
کرین ہین توکل نہ بیکار ہے

دربیان اینا کہ بی حساب بہشت روند

عکاسہ کہا بول کر یا رسول
اسی طرح ہین سون تہون ہین قبول

نبی نی کہا تو او نہون ہین ہوا
نبی جیو تی حق سی کری پہر دعا

الہی جو یہہ شخص ستر ہزار
جبی جہ دہو سویں اٹ کہہ چاند سا

جو کچھہ اور بہی جب کہا مجھ غفار
بدل ہر ہزارون کی ستر ہزار

کہا پہر نبی یا خدا اشریک
تیری درجبخشش کی جا سون ہے بیک

نبی نی کہا پہر ہی در درگاہ
ہر ایک شخص کی بدلی ستر ہزار

سو اکی گنتی کا دل بیچ جو بر
ارب چارسون اور نوی کروڑ

سو گروڑون کی گنتی کرے
ارب ایک او سکا سو تم بنے

تیری اسمون سے جیسی بخشدون
جہان لگ ہے سور تو راضی وگرن

اسامی اونہا کہ بیحساب در بہشت روند

صحابون تھا کون ہین و سعید
نبی سو کہیا جو سو سنتی شہید

جو آرام دکھ بیچ کرتی شکر
جو جاگتین ہین راتون مین کرتی فکر

ظلم کہیو کر صبر کرتا ہی کو
بدی کہیو کر بخشدیتا ہی جو

جو ناحق لڑ ہی دو تحمل کرین
جو ہر شکیون پر گسہ سی بچین

خدا واسطی دوستی جو کرین
علاقہ نہ دنیا کا دل بیچ دہرین

کرین دوستی جان کر دیندار
نہین اور نا تا سو اکر دگار

کوہی حج و عمرہ مین جاہین جہ
خدا کی رہین معرفت دلین

خدا کی حضور رہین صبح و شام
علم کی طلب مین رہین جو مدام

حکم بیچ خاو نہ ہووے جو جو
جو بیٹا ہو ماں باپ سی نہ خرد

روو تی ہو ہزار زار
جو رکھی دنیا سی رغبت نکار

نہ تھا نہ بانی رکہیں
فقر سی نہ کیڑا رہین دو ہرا

بہشتون مین داخل ہو وین بیحساب
جو مومن رکھین

بلا و محنت کرتی صبر جو سدا
نہ ہو جن شرک کا

نہ روزہ نماز و نہیں گے تی قصور … نہ ورد و نہ وظیفہ نہیں الین وطور
نہیں لی ادب ہوت ہیں خدا پاک سے … نہ دو قبر ہلین اونکی اعمال سے
نہ کہین گے اوسکو تراز و عمل … خدا بخشندی ہی از کرم او فضل
کرین تند رستان سبہی یوں سوال … اکترتی بدن کو بتا رحیہ بخوشی

دربیان سعر اول

حکم ہو کہ ہوویں سبہی دو قبول … کہی کافر اور مومنیوں کا غول
مسلمان بہی خوب ہوویں قبول … شہید و جنہوں جاندی کی بابول
ہوں پہر عالمات جن عقل او دوسرے … خرچ راہ مولی کیا ہی قیامت
بچین آپ اور دن کو لیویں بچا … شفاعت سے اونکی ز حکم خدا
کہ پہر جن سبہی مال مددو یا … ہیں نام کی واسطے بیچ گیا
معاذ اللہ جو ہو نہ نیت یہ حق … عداوت ہیں لیجائین سب سے سبق
الہی بیچ مسلم کی یوں ہی حدیث … یہی تب جنکی ہو نیت خبیث

عذاب جہاد ریا

حکم ہو شہیدوں کو حاضر ہوویں … گذا … ہیں ودی جو ریا
اوسی بوت کہی کیا تو ہو بلا … ہوا راہ تیری قتل
… نکی جیسے لی وہ دو … لری اس نکی جیسے کہین مرد ہو
اجابت تیں نام کی واسطے … یکہ کہنیچ دوزخ میں الین او سے

روایت

حکم ہوئی عالم کو سو وین حضور
اُنا وہی او سی نعمتان سب غفور

کہ پہر یون کہی کیا کیا تمین بتا
ہہی علم سیکھا دیا مین بڈا

ہہی ایک قران پڑہایا بڈہ
لکہی ریا میری واسطی تا بڈہا

تلک جکو عالم و قاری تھین
سبھی لوگ مجلس کے مجکو تکین

سنو نیتان علم مین تین بد
رکہو دامن پاک یار و نہ ہو رب سے بد

بیان نیت بد در علم

پہل جو بڈہا ہون علم اتنا ہی
بڑا ہو افلاطون کے بہشون تبہی

دیا جو کہ اتنا بڑہو نمین علم
کوئی مہر سے آگی نہ مارنگا دم

رجوع خلق کے واسطی جو ہین
سبھی لوگ دنیا کی مجکو تکین

خدا کی رضا کو نہین چت رکہا
یہی نیتان بد سنا تیرا

بیان اہل نیت

جو خطرہ پہل مین کیا ہی بیان
ہو وی بعضی قاضی و مفتی کو جان

بڑی عام لوگون کو دوجا خطر
جو سنتی برائی کو دل بیچ دہر

مشایخ کو تیجا خطر دل دہرینی
پناہ تیری تینون ستی ربا میری

جہنم مین یہہ تین ہون گے رداہ
جو محنت ہو یہہ باد لازم گناہ

سنو نیتین نیک کسکو تھین
عمل سیکھنی واسطی جو بڑہین

تھین مسئلہ دین کا بی رہا
خوشامد سی دین نا گہا تا بڑا

رہیں آپ محفوظ سب آ... کا ... خدا کی حضور سے رہیں ...

حکایت شہدائے اعظم

صحابوں نے پوچھا رسول خدا / برا جو شہیدوں میں ہیگا بتا

تھا جو ڈری ظالموں میں اگر / کہوں مسئلہ سانچ ماریں مقرر

تھی دین کی بات کو وہ سچا / قتل وہ خدا کی حکم میں ہوا

صحابوں کہا جو کہ ایسی کرے / ماریں اوسی اور سلامت رہے

اوسی جیو کنی جی کا ہو کچھ ضرر / نبی نے کہا کچھ ہے تھی نا ثواب

کہ جب اوسی مسئلہ کہا تھا نہاں / کیا فضل اوسی وقت رب الجلال

کہ جو چیز دیتی ہیں جسکو کرم / نہیں اوس سے کہوسی میں حضر نعیم

علم ہے رکھیتی جو نت تُرسے / کرے کچھ نہ دوزخ میں جاگا کرے

در بیان سخاوت نبی

حکم ہو کہ حاضر سخی کو کرو / پہنچی آ کے حاضر ہوی رو برو

کری اون سخاوت سبھی یا کلی / گنا دی اوسی نعمتاں رب سبھی

کہی رب عمل تیں بتا کیا کیا / کہی جو ... ہیں دیا

میری واسطے نا دیا ایک دام / ... جر جا ہی نیت تہی نام

کہ سمجھا تہیں مجکو داتا سخی / ...م ہو کرو ویو نگ یہ دوزخی

یا جن رہے خوش کے رہا ہو نگا کام / رہا دیت دنیا میں وہ نیکنام

اگر وہ دوزخ ...
اونکو ہر دن کی بجلی ...
الغرض جہدم بچہ کر دگار
عمر تو اونو عقدہ سال
بجلی ہو وہ حرارت ... حال
اپنی پی وہان وہ کوئی نہ
اور وہ ہوی الی مشغول ذات ...

کہ جس نیت اور پرستش وع عمل
اسشروع جو کرے نیتون نیک
ستشروع جب کری ہی نیت جو
کرو نیتان صاف ہو نیکوی
ولی نیکیون پر ... کہیو نظر
پیمبر سے کرتے روایت علی
کرین جوکوی نیکیان بخیل
کیسکو جو چاہون کرو عذاب
گنہگار لوگون کو بہت کو نہ
جو توبہ کرے بخشدون سب گناہ

وہی معتبر ہی کہ جب ہو عدل
برا آی جا پہر خطرا نہ ڈر
پہلا ہوی خطرہ تو پہر وہ بہی
خداکا رنے عدل کر ہو لیے
ہمیشہ رہو فضل کے منتظر
ہوئی ایک پیغمبر اوپر وحی
کہو او نلو بکرینہ تکبر عمل
ایسی بات بکرون نہ او ہوا
نا امید رحمت سے ہونا کبھی
نہیں مجھکو پرواہ ہو عذر خواہ

شخصی کہ بر عمل خود مغرور بود

نبی سی روایت کری واصلہ
گنہ نا کیا اون سبہی عمر مین
کہی تو موافق عمل دوزخ ا
کہی وہ تو دا اہے ریکو
فضل کر تو مر دگن کار پر
حکم ہو گنتون نعمتان جنہہ تمام

قیامت کو ایک بندہ سے گنہ
معروم ایک نیکی ہو وہ اوسکو رب کہی
کہی فضل اپنی سے بخشون بتا
مجھ سے گنہ کچھ ہوا ہی ظہور
مجھی بخشنے میں عمل ساز کر
جو پہونچی ہین دنیا کے اسکو مقام

۸۴

بغیر کفر و شرک تا جین حیات
وداد ابالکدم در دوزخ جہا
اوسکا کیفیت ذرا او دو کہا
دو مرار ہا ہا جو وہ پاک ...
اپنی خالق کی عبادت مین ہمیشہ
یعنی تہا ... قدم وہ پاک ...

تجھو لی سی نعمت برابر نہن ۔ تا می عمر کے جو گنتا تہا پن
ڈری جب کہی یا خدا اپنی فضل ۔ تیجی بخش رحمت سی ہون بہت چخا
کہیں ہیں نبی تین دفتر سنو ۔ پہل نیکیاں اور بدیان گنون
سنو تیسرا نعمتون کا ہوا ۔ جو اللہ نے بندونکو بخشش کیا
بدل نسکہ چھوٹی سی نعمت کے ٹن ۔ نہیں عمر ساری کی نیکی ہو گت
رہی سب جو باقی بدیکی عمل ۔ نہیں کوئی بخشنی سو اسچہہ فضل
عدل کا ہمارے ٹہکانا کہان ۔ سو اسچہہ فضل مالک دو جہان
فضل جو کرے بخشش نعمت اور ثواب ۔ کرے نیکیوں کو دو چنداں ثواب

حکایت

سنا ہیں کہ تہا پادشاہ اک بوسعید ۔ کہیں نام اوسکا تو ہارون رشید
گیا ایکدن ایک درویش پاس ۔ نصیحت کے سننی کی رکہہ دلمیں آس
کہا اوسکو درویش اللہ کے ۔ تمغرور ہو جو کبھی شاہ تو
جتنی پادشاہت تیری ہی مقر ۔ قدر ہی نہیں اوسکی سمجھ کے بر
لگی سخت یہہ بادشہ کو مقال ۔ کہا اوسکو ۔ سن مثال
جو جنگل میں پیاسا ہی تو جدا ۔ دنیا اور پیا سا بڑا
نکلتی لگی جان سمجھ سا سبق ۔ نہی کوے پیالہ رکھوں آب تین
کہاں تک خریدی تو پانی پیتا ۔ کہا دو نیمن آدہی ولایت لگا

کہا ہوسے پانی جو سیراب ہو ۔ ایسی ہین تیرا ستدپتہ آب ہو
اگر سبکی دواسی ہنو وہی شفا ۔ سبہی طرف سے آس مجہہ کو تو بہ
کبہی ایک ہی پاس میرے دوا ۔ جو سبکو پلاؤن ابہی ہو شفا
ولیکن نہین مفت پاؤ گا سکہہ ۔ کہان تک خریدے بتا اپنی کہہ
کہا جو کہ آدمی رہی وون اوسے ۔ کہا جاتا تو قیمت اقلیم سے
جو قیمت ولایت سبہی کیا ہوے ۔ جو پانی پیالہ سے سب بیگی
خدایا تیرا شکر کب لگ کہین ۔ ایسی مفت دین سبکو تین نعمتین
اگرچہ قیامت کے احوال مین ۔ نہ لائق کہانی نہی بس تا ہین
مثالون بنابات کی یہ دلی ۔ کہ باہر ہے لوگون کی اوین ہی

دربیان مناجات

خدایا میرے نیسان صافک ۔ محبت کو اپنی میرے دلمین بہر
اگر سبکی تو ہووگا کچہہ سبب عمل ۔ میرے کچہہ نہین چہوٹ تیری فضل
تیرا ہون مین بندہ برا یا بہلا ۔ محمد کے ہوت دامنون سے لگا
الٰہی عقیدت مین اوس نام کے ۔ لک اوسکی صدقی جو وہ نام سے
مگر یہ میرا ہی یہ تیری نظر ۔ فضل اپنے سی کریو تو درگذر
[illegible]
[illegible]

مین ایمان و مین حق دلوکا خطا | دیا سو ئے جسکو بہلا ہو سو کر
امان دی مجہی درخون سے خدا | میری بخشدی سب گناہ و خطا

باب شفاعت وامیدان

شفاعت کو یہ حق جانو تمام | شفاعت محمد علیہ السلام
پیمبر شہید اور ولی عالمان | کہ صدیق و صالح طفل مومنان
شفاعت عمل جو تلاوت قرآن | نماز اور روزہ و صدقہ پنہان
شفاعت کریگا جسی مسلم ہو | قبولی نبی حضرت پاک خو
سنو یا شیخ جا گہہ شفاعت گنہگار | پہل جسکہ مردہ قبر مین دہرین
جیسی آیت الکرسی سورہ ملک | چہڑاوی عذابون خدا اسی ادیک

حکایت شخصی کہ ہمسایہ ولی دفن شدہ بود

لکہا ہی کتاب ایک سمرقندی | رکہا مردہ پاس ایک ولی کی قبر
کسی نی اوسی خواب مین دیکہہ کر | کہا کیا ہوا سنجہہ یہ جا در قبر
کہا اون نی پہلی سب کچہہ گناہ | عذابون قبر سی ہوا مین تباہ
ولی تہا میرے پاس یہان ایک دفن | پکارا خدا سی کہا المستغن
خدا فضل سی اسکو مغفور کر | وگر نہ مرے پاس سی دور کر
خدا نی جیسی اوسکی صدقے مجہی | دیا بخش سب اب کہا مین تجہی
نہ ہوا ہو شفاعت جو عمر حیات نو | شفاعت سی بہری پہل جسکا ہانو

نبی اور ولی کوں ماریں دم
پہلی اوسکا سارا سوا یہ بیان

شفاعت الیک محمد شفیع اعظم
قیامت کا احوال سن دھر کے کان

در بیان شفاعت عام

کہ پھر شیرے یار گنتی عمل
شفاعت ہوے عام پھر سے نکل

کرینگے انبیا امتوں اپنی کو
کرینگے اولیا دوستوں اپنوں کو

لکھا بعض مومن کو بدلی گناہ
نکل کے چلیں نرک کو کر تباہ

اوسی اولیا ایک راہ مین ملی
عقیدی کہہ فرشتوں سے مین یا علی

پہچانتا ہو تم انکو کہوی مجھی
پہچان انکو ہم دو پہچانتا کہی

جیسی دی پیتا اوسکو دنیا کا جان
نہ مین انکو سوال دی تہی اون

کہ یا مین تہو انکو کہلایا طعام
دیا جو سنوارا تہا دنیا مین کام

غرض جب پہچانیگا اوسکو تہی
بھیکا جیسی تک کہڑا رہا ابہی

کری جای سجدہ مین مقتدی
گنہ سجدہ سے اسکی ای کبریا

قبولی جیسی رب کہی عبدہ یا
تصدق تیری بخش مین اودا

کہڑا ہو وسکو نہین کہو کر نعمتی
چہوین بعد دوزخ سے بخارجی

شفاعت ہو جنت کہین بس انکو نین
سفارس سو ہی سے او بر تہی

کہ جین مین محمد مجھی اختیار
دیا ہی خدا پاک پروردگار

میری امت آدمی ہو و پہچانیا
بہشتوں مین داخل کہوا ہوں گنہگار

وہ جو دو تہائی کہی بن حساب
بہشتوں میں داخل ہووے بعد ازاں

شفاعت کے سن طور ہوویں لگے
کہی ہیچ تکمیل کے مولوی

اطوار شفاعت

پہلی بہانت بعضی لگی کانپنی
قیامت کے ہیبت سوں جب سامنی

شفاعت سی حضرت کی دل سوں قرار
سنو دوسری بہانت کہتا ہوں یار

کسیکی عمل کا سیاں جب ہووی
عدل سے کہوں نہیں لگیں کاڑھنی

فلان کیوں کیا تیں کیا کیوں فلاں
شفاعت کرے کوی اوسکی ہوا

کہی یا الٰہی کرم فضل سیں
تو آسان اسپر سی سختی کرے

رعایت لگی ہونی اسپر جہی
سنو تیسری بہانت کیا ہے آ

کسی پر جو ہووے گیا ثابت گناہ
کہ لی چلیں دوزخ کو تباہ

نبی بخشش کیں ربکو یوں کہی
قبولی خدا جب او بخشدے

کہیں اپنا محمد شفیع الامم
کہ قدسوں کے کہا ہیں او ہم

شفاعت سی چھوڑ دیں سچار
شفاعت کروں امتان اختیار

میری امتان کر کر ہیں گناہ
سرو گناہ شتہ و کرنہ عذر خوا

کہا ایک دن احمد پاک تن
میرا آ واد ال ہیں

کہ دیکھو تم کر کیا خوب آدم ہوئیں
کرید امتان خاطر ہیں ہیں

کسی نے کہا یا رسول کریم
سمجھتی نہیں ہیں کہ ہیں کر نعیم

اسی ڈھر کا یہہ کہا مدعا — شفاعت کو اسکی جاسون خدا

چلین نیک جنت مین سبکی بہتر — بہ وکی شفاعت نہ چہوٹے بسیر نا بہتر

کروں گا شفاعت جہان لگ بسر — قبولی کا میرے دعایان خدا سب

کفر شرک کو چہوڑ کلمہ پڑے — سدا وہ نہ دوزخ مین جلتا رہی

قسم رب کہی مجہکو عزت جلال — نکالون گا دوزخ مین سون کو الٰہی

شرک اور کفر چہوڑ پڑہی چاہ — زبان دلسیتی لا اله الا الله

موافق گناہون کی رہین تب تابہ — کرون داخل اندر بہشتان شتاب

بیان اعمال موجبات شفاعت

زیارت میرے کو جو آوی کو — زیارت میرے قبر کرتاہی جو

اذان سن دعا یہہ پڑہی خوب — شفاعت ہوئی اوسکی محہہ پروہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

درودان صبح شام دس دس پڑہین — نمازون کی پیچھی دعا یہہ کہین

شفاعت انہین سبکی واجب ہوئی — محمد علیہ الصلوٰة کہی

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الْمُصْطَفَيْنَ

۸۸

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظَالِمُوْنَ

محبّله وفی العالمین درجة وفی المقربین دارة

دینی کی سچّی کو ثابت سمجھیں — مسلمان ہو کی دینی رہیں
درود ان پڑہیں رات دن سمجہ کر — شفاعت کرے گا او ہو کی مقر

کسی را که شفاعت نخواهد شد

کہیں ہیں شفاعت محمدؐ نبی — یکی مرجبه قدر یہ کو کہے
سنو مرجبه یون کہیں فی سیاہ — مسلمان کو ڈر نہیں کچھ گناہ
شفاعت کسیکی کرے نا کوی — شفاعت حرام اون پر ہو
شفاعت نہیں اور دو شخص کو — جو ظالم ہوے بادشاہت ہوں
کہیں او سکو ظالم جو قضیہ کا کام — کتابوں موافق نہ بولے کلام
جو کچھ دلمیں آوے کرے فیصلا — ظلم ہی یہی سنت خدا کا کہا
عدل ہی یہی جو موافق کتاب — کرے فیصلا اور کچھ نا جواب
شرع سے گذر کر کرے اور بول — خدا او پیمبر کا مانے نہ بول
منع جو کریں تو لڑائی کرے — جبین را قضی خارجی ہیں پہرے
نہ ان دو کی قسمت شفاعت کہیں — جو پیمبر نہ مانی حدیثیں نہ رہیں
روایت شفاعت کے ثابت سنیں — شفاعت نبیین پیس عالم کریں
انہوں بعد شہدا شفاعت کریں — اونہوں بعد بندہ اون جو بہتر ہیں
حکم ہوے عالم کو عابد کو جب — حضور میں حاضر ہووین آئے سب

۸۹

٩٠

ڈہی اور بڈہا وی سو عالم نبی
حلم ہووی سب عابدونکو الہ
حلم عالمون کو کہاره ابھی
اگرچہ ستاره بتی آسمان
حلم ہو ستہ شہیدونکی پر وار سے
حلم ہو کہ حاجی بیت العتیق
کوئی ہووی قرآن حافظ کمال
گنہگار دس جو کہ لایق ہوئی
کرین لعنتان مومنونکو یہان
شفاعت ہووی عام سب مومنین
کوئی تو شفاعت گنہگار کے
ربیعی کہتمی مضر قوم مین
مسلمان لوگون کی بالک مرین
سکی ہووی تین بالک اگر
حلم ہو چلو تم بہشتون کو آپ
اسیطرح ہوے حلم دوی تین
پہر آخر کو بخشیگا اونکی سبب

خدایا دسب جہوٹ عابد ہوے
رہو جا جی جنت مین اپنی جگہہ
شفاعت کرد اپنی شاگرد کی
دیتی ہون تو بخشون شفاعت تمہاں
شفاعت بہتر گنہ کار سے
شفاعت کہین چار کی شفیق
گذارے حرام اور لیوے حلال
سبب اوسکے بخشیگا پروردگار
قبول ہین اونکی شفاعت وہان
کوئی اکیلے کی کوئی چار تین
تمیمی ربیعی مضر سار کے
انہون ایک عالم شفاعت کرین
عرش تل شفاعت اوتمام کرین
کہڑی ہورہین گی بہشتون کے در
کہین ہم چلین کیسی بن ماں باپ
اسیطرح لڑکی کہین مومنین
خدا اونکی ماں باپ سب

کہیں آپ رمضان صورت بگر
رکھا اسکا میں دانہ پانی جگر

پھر شہوت اسکی کو موندا تہا جب
شفاعت قبولو میری اس سبب

کہی آپ قرآن جگایا میں اسے
کہی بخرا سو کہ چوپا ہیں اسی

شفاعت قبولی کہی رب غفور
دئی بخشش ہمری لئی بہی ضرور

کہی رب جنت سون کی بدل
شفاعت کی برکت دئی از فضل

کوئی ایسی جی کہی یون دلیل
شفاعت محمد کی کیا ہی قلیل

سبب کیا شفاعت کرین اور بہی
جواب ایک اسکا سنو یا اخی

شفاعت جو سلحای علمای جان
سبب تابعیت نبی جیو کی مان

شفاعت تو یہ بہی یا احمد رسول
کرون ایک میں رفع جو ہیو قبول

دکہایی کونین کون ذو الجلال
جو درجہ ہی خیر الوری کا سنبھال

شفاعت ہی جسکی غلامان غلام
بہشتو نین داخل ہووین خلق عام

نبی جیو کی درجہ کا کیا ہو بیان
بڑی کافرون کو ہو نوین جسرات

دربیان رحمت خدا

کہیں ہیں محمد کہ رحمت آ
کری حصہ سو کو بلا اشتباہ

دیا بانٹ کر ایک حصہ تمام
قیامت تلک ایک بندون کی نام

وہی پیار یاپون کی دلکی پیا
سب انسان حیوان پر کر قیاس

رکہی حصہ نناوین سن فہیم
ان پاس بندون کو قادر کریم

۹۱

۹۲

کرین بہت سی بہت دنیا میں بیار — گنہی تو بہوویں اگر بہو گنہی شمار

کرین بیار ماں باپ کیا ہوی چیز — جو کرتی ہیں بندوں سی اللہ عزیز

کہی ہی جب اللہ بندہ جو بول — کہی رب میں حاضر ہون سن قول

ایک جا ہی بندہ نہ اسکی ا آگا — جو ابون کی دینی ہی یا اکی اشتباہ

جو کرتا ہی دنیا میں مومن دعا — نہیں رد کرتی ہی یا اسکو خدا

اسیکا تو بدلا ہو دنیا میں جان — قیامت کون سیکا ہو کرہ

جو بندہ گنہ کرکی توبہ کریے — خدا جب فرشتوں کون یو کہہ کہیے

کہ جانا ہی بندی میرے رب ہے — تکر نا گنا سو تکو اور بخشندے

میں بخشا اوسی تم بہی شاہد رہو — کہی یہہ آدم کی اولاد جو

زمین آسمان جو بہریں سخہہ گناہ — نہیں مجکو پرواہ ہون عذر خواہ

جو توبہ کریگا جبہی بخشدون — قیامت تک پاپ اوسکا جیتا دہرون

کہی رب ہمیشہ کہ ای بندگان — سبہی تم ہو بہو کی جتا سب جہان

مگر جس کہلاؤن جبہی سی تو مانگ — کہلاؤنگا بندی تو عاجز ہو مانگ

سبہی تم ہو مشکل گردون پیہہ نہا — جبہی سی ہی مانگو نبہا اون اچہا

کوی تکو بخشی نہیں مجہہ بنا — اسہی چیاو جبہی سب بخشنا

رہی رات پچہلی تہائی جبہی — سہیل آسمان ہو تجلی سی تہی

کہی ارحم الراحمین جب پکار — اسہی چاہ مجہہ سون ہی دینی سنبہار

بسکے ذوق بخشش گناہوں کا کہو | الہی بخشدون بخشتان جا ہولو
کہاں تک کہوں پیار رب جہان | قیامت کو بہتی کرے گی عیان
قیامت کو جب دوستوں پاس پیار | کریگا جبہی پاک پروردگار
کرین آپ جب پیار قادر کریم | ہو امیدواروں بین شیطان رجیم
حکم ہو کہ ہووین ابہی وی نول | بہل موسن درکا فرونکا ہو عول
حکم بی نمازوں کو دوزخ کا ہو | کرین چار عولان عرض پہیر رو

بیان شرمندہ شودن بی نمازان

پہلا بادشاہ قیدہات اور غلام | اور بمار بولین کہ جب تک قیام
کہین بادشہ تہا وہین دنیا کی | نمازوں کی ہمکو کہین چہوٹنی
سلیمان حاضر ہو بولین وہی | ہو ہمہ جانور باد پہر آدمی
کئی ہمنی تابع سب اس شخص کے | قضا نا کبہی ان نمازان کریا
اگر تو بہی کرتا تو کرتا سفر | نہین ہین قبول ہون تیرا یہہ عذر
جبہی ہانک دوزخ چلا دین اونہین | غلامات جبہی عرض اپنی کرین
نہتی اپنی لیس ہم جو کرتی نماز | حکم ہوتی یوسف کو آذی بساز
زلیخانی اس شخص کو رب کہی | دیا قید مین ہو سبہی جانتی
قبولی نہ تہمت رہا قیدمان | میرا حکم مانا جو صدیق جان
تمہاری میانی بی ایسا کیا | کہاں سب نہین جب کہ تیار ہیا

٩٣

اگر تم بہی کرتی تو ہوتی سدا | حکم ہو کہ دوزخ کرو انکی جا
کریں عرض اللہ سے یارب | نہتی تاب آزار کی ہمکو جب
حکم ہو کہ ایوب حاضر ہوں اب | کہی رب کہ پوچھو ابہی آئی سب
پڑی پانو اور سر میں انکی کیڑا | قضا نا کریں ان نمازاں سیں ہاں
کہی رب تہا آزار ایسا جو تم | کہیں نا کہی رب کہ چھوڑی ہو تم
عذر نا کرو نمیں تمہارا قبول | جو پڑہتی تو پڑہتی ہوی تم چھوڑ
جبہی نا نکل دیں و نخمو نکلوا نہیں | جبہی قیدیاں عذر اگر کریں
ہمیں بند میں نا ہوا سو فنا | نمازیں پڑیں بس پرائی خدا
کہی رب کہ یونس کو مچھی نگلی | رکھیا قید پڑیا میرا حکم پیٹ
تمہیں کو تو ایسی نہیں قید تہی | کہیں نا کہی رب ہو جو ہوئی سبہی
میری حکم کی تم قدر نا کری | جو کرتی تو کرتا چلو یک سر سے
چلیں وہیں اندہیرا ایک جب ملی | بنا نور سیکی نہ سوجھی کسی
ملیگا حکم حق سی مومن کو نور | پہاڑوں سا کیسے کسی جو کچھ
بہت کم کسی کم ہو تو اتنا قصور | انکو نہیں ہوی یا دن اور جو نور
کبہی ہووی ظاہر کبہی جاے چھپ | نہ کافر منافق کو ہو نور کچھ
جنہوں نے کیا ہی نوروں کا کام | کہاں ہوا و نہیں جاندا دین قیام
ہوی نور بعضی منافق کی گام | بوجہی پل صراط ہی پیچھے پس جا

منافق لمین سو محمد ہے پکار
جو تہمتی نہیا و تو ہم بہی نہیں
کسکی کو نی نور سی تا
جنہوں نی کرین نیکیاں ورد
یہی بات سن پہیر اولٹی پہیت
پڑی بیہہ ٹلاو نہیں اکی تا
ہوی جب او تہون بیچ دیوار
جو مومن ہوے او نہیں اصل
ہو وی طرف اندر کے رحمت
منافق کہیں مومنوں سے جبے
کہیں مومناں تم سنو تا
عقاید بری او عمل
نہ توبہ کری زندگی کی رکہا
لیا تکو شیطان نی ٹہگ
بری سکام پہوچی نہ
نہیں کام ہی آج پچہتا
کہا جو خدا اور خدا کی

تمہاری یہ کبہی ہم بہتی دنیا
کہیں مومناں ہم کہیں تا
وہاں ڈہونڈب نور تمکو لیا
اوسی نور پہی کچہہ نہیں جن کی
چلیں دور تہوڑی تو ہم پہ
چلیں او نکی پاچہی جیسی
ہوی الک ... او نہیں
منافق نہیں بڑہ سکیکا
ہو وی باہر اس در عذابوں میں
تمہارے نہ تہی ساتہ ہم کیا کبہی
کیا تم کنہ اور کفر اختیار
رکہی تکان دل بیچ شیطان
ہوی اس سبب رحمتوں سے نراس
خدا کی کہا سو کیا تا تمہاں
... تمہیں بیچ ...
کسیکو نہیں دوس آپنا
منافق کی دلمیں نہیں وہ قبول

95

دو نون مین ہو وی چاند نا نور دیا
مسلمان کہتی کی دلمین فساد
نہین بات اوپر کا چاندن او نہان

منافق کی دلمین نہین ہی یقین
جیسی رافضی خارجی نامراد
سنو کام جنکا او نہین چاند نا

در بیان شبہا

اند ہیر مین مسجد جماعت کو جا
جو دنیا مین اندھا ہوے مر نیک
خدا او سطی جو چلا دین ہین ہیر
پڑہی کلمہ توحید بازار جو
ظلم سی بچین جو مقدور نہو شیر
مسلمان سی سختی کری دور کو
تمامی خلق کو کری روشنی
جو پہنچین کناری پہ دوزخ کی سب
پڑین کہو منتظر جو نفسی پکار
سبہی کہو سدہ بدہ کو بولا نکے
اسی مین فرشتی کہین او نکو تب
جیہی آپنی مکہہ کو سب پہیر لین
کہی بیٹہ دوزخ اوپر پل ثبات

ہوی نور پل پر سبب اس سجا
ہو وی نور اسکا نہایت نیک
پڑہین سورہ کہف دن جمعہ پیر
ہوی نور او سکی سبہی مو بمو
ہوی نور اون سبکی کچہہ کم و بیش
ہوی او سکی مشعل سنو روبرو
کرو مومنو یاد اپنا دہامنی
کہڑا ہار ہی کوئی ہیبت سی نب
کہی احمد ات امتی ہیا پکار
نہین بول آوی کہین کیا بن
اہل بیت حضرت کی آدین بین
اہل بیت حضرت کی پل پر چڑہین
جو بالون تی باریک بولا نہ جات

بہت تیز تر سی شمشیر وار
حکم ہو جب ہو اوس اوپر سب جہان
کہ سال اتنی مین سر اوسکا جانے
کوئی جیسی بجلی کوئی جیسی باد
کوئی جیسی پیادہ چلی جلد رد
کوئی شور دوزخ اوپر جانے انگار
کسیکون پکڑ کھینچ لین تانگ سون
غریبون سی تا جب امیر و لیئی جا
نہین اوسکی پل پر سے لرزین قدم
بہت جلد رو تر ہی پل پر وہ سے
جو قربانیان عید اضحی کرین
جو قربان کرین ساتہ ہل اونٹ گائے
تو لی او چہ پیتا سبا لی اور کہا
جو نیت جہاد ون کے کہوڑی رکہین
زبان جنکی جاری ذکر ذو الجلال
کسی انکہہ کسٹری ... کے
کہین بعض ... بہشتون سین جائے

گویا اوس اوپر باندہ رکہی ہی
جو کافر منافق چڑہان گربران
چلین مومنان عمل اپنی کا پائے
کوئی اونٹ گہوڑی کی جلدی بادو
کوئی سست قدمون چلی دوڑ دو
سوت بہر انگی جیسی شتر تہار
کسیکی پکڑ داغ دین آگہ کون
ہی جو کوئی اندہا ہی خدا
جو سنت سکہا دین اور رکہین قدم
رضا دل سے مانین حکم حق سبھی
سواری کرین اوس اوپر چڑہ چلین
قیامت کو دین سیکو اوس پر چڑہاتے
جو قربان کرین اونکی نیکی کی پاس
اسی بہانت سکی مین اوسکی نیکین
نہین جلد رو اوس سے کوئی سنبہال
فراغت جو جنگ کہیں لائے نہ اسے
لیا تہا جو وعدہ ہو کسی عدا سے

٩٧

اوتارون گا پل پر سبکو ضرور
اوتاری ہتی دوزخ سی جیسا کہ ہیم
جیہون کام سی ڈر تہون تہا ہیاں
چڑہی بعض مومن کہ جب پل اوپر
ہوی سر وین نور تیزی سستی
جو مومن کی بالکل ہرین تین پوت
سچا وہی جو مومن کو کفار سیلیا
سنجاری کہی یون حدیثان رسول
بہشت اور جنت میان پل ٹہل
جو بدلا ظلم کا ہوا تہا پہیل
سبب دوسری قید جنت سی پہیل
سبب دوسری قید کاسن بیان
وہاں دیتہ کر سب کرین صاف دل
لکہا ہے تفسیر حسینی کی حال
ہوی پہیل گہائی میں ایمان کی پوچہہ
کہین تیسری بات فرضون نماز
ہوئین پانچوین حد منین پیہ مان

تہین ہی کہیا کہی جب غفور
کری سرد دوزخ تمہاری پر ہم
دیکی کام دیکی چہوڑ تم اوپیان
کہی اونکو دوزخ چلو جلد تر
کرو رب وہی نور میں سی جیہی
خوشی سی گذر جای پل پر اوپہوت
سوا ایل نہ داخل ہوی اگ مین
پہو ہین اگ دوزخ سی مومن قبول
کرین قید سب کو ظلم کی بدل
سبب اوسکی دوزخ ہوا تہا محل
جہان لگ ہوی فضل رب الجلیل
کسیکی کسی سی رہی سیل جان
کسیکو کسی سی رہی گی نہ غل
ہوی پل اوپر سات گہاٹی سوال
ہوی دوسری بات غسلون کی سو جہہ
چہارم ہو روزہ جو رمضان کا
ہوین پانچ باتون کا سب بیان

۹۸

اگر کوئی کہ تو پہچیں جنتی کا لدار ۔ ہوی ساتوین گھاٹی جج کیا پکار
اگر سر خبر وہی خوشی سیں چلے ۔ جہاں جا چو کی وہاں پڑے
جہاں لگ خدا کا حکم ہو سو چلے ۔ فضل ہوی جب پہر بہشت کی
رہی پانسو برس کے راہ جب ۔ لگی آونے بوی جنت کی تب
اتی دور ہی او سکو دوزخ میں ۔ بہشتوں کی بو وہاں سو کہاں سکیں

دربیان آنہا کہ قبل از بوی بہشت در دوزخ افتند

چو ہند و رعیت کو ناحق قتل ۔ کریں جو یو دہا زنا کا عمل
کہی جھوٹ میں ہوں فلانی نسب ۔ جو ماں باپ تی رستا دین ایسے
جو پیویں شراب اور توڑیں رسم ۔ رعیت منے اودہم کریں جو ظلم
ازاران رکھیں مرد ٹخنی سی تل ۔ خضاب ایسا جیسی کہ کو تر کا گل
وہ پہر جو کہ ظالم دیوے مار دہائے ۔ کمر کوڑی کی ہو وی جو ن چھپہ کا
کہ پہر عورتاں ہو ویں بانکی جنسیں ۔ پہلیں ہو وتی سے ادہر اور اودہر
رہا غیر مرد کو دیکہیں گینسر ۔ پہین کپڑے ننگی پہریں وہ شریر
بہت تنگ پہنی اوڑہنا مہیں ۔ اسی واسطے تا ہوئی دوزخیں
جو دنیا میں رکہتی ہیں اتی یو ۔ نیا دین کی جنت کی یہ شخص بو
مگر جب خدا کا حکم ہوئے سکل ۔ رہیں آپنی جا سے جنت محل
مسلمان او نر سکر سجدہ ہیں ۔ خدا کی حکمیہ دکہائی ہمیں

قسم کھاتا ہی حضرت علیہ السلام — کہیں ہین سنو پیر ساری تمام
او سی رب کی جس ہاتھ میں ہی جان — سمجھا تو گھر اپنی جیسی اس جہان
سنو آدمی کی ہوی بہانت چار — جو کافر سو دوزخ ہمیشہ سچار
مسلمان لوگون کی سو ہین عول — کہیں جا بہشتون کرین رول عول
پڑسی بعضی پل سی دوزخ کی بیچ — کوی ہوی دوزخ ہو جنت کی بیچ

در بیان اعراف و اہل آن

ہین بیچ اعراف کی وہ تمام — بہشت اور دوزخ مینو انکسی کہین نام
وہان کچھ بہشتون کی ہوسی ولیکن — ہر ام کچھ ہو دوزخ کی ہوسی چھٹ
نفع اور نقصان دونو نکاسی — اٹھی حسرتین دل میں ہوسی
وہان سیر دونو مکانان سی کرین — سیہ کچھ ڈرانی جو دوزخ جلین
بہشتی کیسی دیکھین چک کچھ نور — سمجھانی کی اونکی جیسی راہ دور
جلین آگ لالچ مین جنت کو دیکھ — جلین خوف سی دیکھ دوزخ کی سینک
نہایت کو بخشی اونہونکو خدا — کوی بیچ اعراف ہونا سدا
لکھا بیچ تفسیر نی زاہدی — خدا تیں بخشون کو وہ جاوسی
شہید اور عالم امستا کوی — سنا ہا ہی اور باپ جن جان دی
اونہوت نین کی جہاد کرتا ہی — پھر کیتی لئی جای درجہ جواب
ہوی اونکی بیچی جو دی ہو غزا — ہوا اس سبب کا اونہہ عتاب

١٠٠

سبب نیک کاموں کے ... بیچ جنان — رضا و الدین چھوٹ جنت نہ پان

وہاں گوشت اور پوست سوکھا اونکا — سبب کیا کہ کیون رضا حق کی او کہہ

پھر وہ بہشتی کرے فرد اسحلال — رکھو بندگی مین ادب کا سنبھال

وہ جنتی کہ اولاد کفار کے — کہ نابالغی بیچ جن جان دیے

ہووین بیچ اعراف کے وہ تمام — کہین جب محمد علیہ السلام

مسلمان لوگون کو تو بخش رب — انہون کو بھی بخشن مت کر غضب

انہون نے گنہ تو نہیں کچھ کیا — بڑون کی بڑی پیت ہتی نا بیدا

شفاعت سے حضرت کے جنت کو تن — کہ غلمان و ولدان وہی درقرا

کہی ابن مسعود حضرت کے بول — ہووین خالقان مومنان تین نغول

بڑی جسکی نیکی سو جنت کو جا — سبھی ہووین داخل حسابون بنا

بدی جسکی بڑجا سو دوزخ چلے — سکم ہو ... کا جہان تک گلی

جنہوں کی بدی نیکیاں ایک تول — رہیں بیچ اعراف کے وہ بتول

سدا ہاری بیچ اعراف کو یت — بہشتوں میں آخر رہیں جا سوے

کہیں جب یہاں وہاں زندگی سدا — نہیں ہے تو بیہ تو شب ... ا

مناجات

میرا تو نہیں کوئی ایسا عمل — کہ جسکو سمجھ مین کرون ... بدل

کسی کی تو کچھ بھی عمل ناہی ... — مجھی تو تیری آس ہی آسرے

تیری آس اوپر کروںمیں دعا — بیجی دونوں پر ہے مغفور خطا
قبولی محمدؐ زبان سے اوردل — عمل بھی یہی اور ہوویں خجیل
خدا بخشدی امت احمدؐ رسول — سنوار اونکا ظاہر اور باطن قبول
کر وپیار اتنا کہ جیسی رحیم — یہاں اور وہاں رب ہے مالک کریم

ذکر دربیان دوزخ

بہت سخت یارو ہی دوزخ مکان — تیری رب امان الامان
روایت کرین عمر ابن الخطاب — نبیؐ پاس جبریلؑ آئی شتاب
ہوا زرد موںہہ دیکھہ حضرت کہا — کہو بہائی کیا حال تم ہو رہا
کہا کیا کہوں ای خدا کی نبیؐ — کہ دوزخ کو میں دیکھہ آیا ابہی
نبی نی کہا تو بتا اوسکا حال — کہا وہ خدا کی غضب کا ہی جال
ہوی اگ وہ سب سفید سی رنگ — ہزار برس تک لال وہ ہوئی تنگ
ہوی سرخ وہ ہوئی ہزار سال — ہوا آگ کا لال رہا وہ ہزار سال
نہ دوزخ میں پہر چاند تاری کہیں — بیان اسکی ہو وین کب ہی کہیں
نہایت کو دوزخ نی سکوہ کیا — مجہی آپ میری نی اب کہا لیا
ہوا حکم دوزخ کو تب اوس قدر — تو دو دم لے ایک گرم دو جا ہو سرد
گرم دم سے دنیا میں گرمی کی رت — دم سرد سے ہو ہی سردی جو اُت
قسم حق نبوت سے تجہی جسنی دی — کہ ہیبت سے اسکی ہو را کہہ جیسی

کوئی اسکی گرمی سہی جیوی نہین
مگر ہو کوئی توبہ اندر کمین

جو دوزخ مین کرتی فرشتی غذا
کوئی دیکھہ انہون نکالی شتاب

تمامی خلق سچ جیوی نہ کوئی
بری دیکھہ صورت بری گند بوئی

خدا جبکہ دوزخ کو پیدا کیا
فرشتون کا دل دہشتون دہل گیا

کیا جبکہ آدم کو اسد سے
کہا جب فرشتون ہمنے بھی

بہشتین دھرین ساتوین آسمان
اونہون اوتارے اوی جہان

زمین ساتوین کی نیچی دوزخ
رکھی لانی نیچی سی اوپر جب

کہ وہب بن منبہ روایت کرے
کہ جسوقت قایم قیامت ہووے

پہلی دوزخ ڈہلنا لگی اوس جب
فلق نام جسکا کہی ہی عرب

رکھا اوس اوپر ایک دریا حق
کہ دریا کو دوزخ مین پردہ فلق

کہین بحر مسجور دریا کا نام
کہ جسوقت ہو دور پردہ تمام

جلا کر کے دریا او ساتون طبق
ملک مارتی سب اوپر دین ورق

لگی دہڑ دہڑ ہو غضب کے جو آگ
بڑین او سمین جا جیکے پہوٹی بہاگ

جہنم نام لی لی پکارن لگی
شرک کفر کو جو دیہان ناسیتے

ذکر انکا کہ دوزخ طعم انکا کیا

پکارین نہین نام تو شخص کا
جو دنیا مین پڑہتی نمازین سدا

نرکو نین ہمیشہ کرین جو ادا
کبہی دیو مین ظاہر کبہی دین چہپا

103

جو ہوں نیک حق بات سچ جلکر
ستر کی نگہبان ہوں صبح و شام
خیانت امانت نہ کرتی کبھی
کہیں قول سچا نہ جھوٹی ہو بات
انہیں مسلوں کا جو ڈھونڈ ہو بیان

بدی بیچ کہیں در گذر رب در
حلالوں کو لیں اور چھوڑیں حرام
خدا سی ڈریں نیچ کہیں نہ شاہدی
بڑی احتیاط ہو نمازوں کی سات
تو سورہ معارج میں پڑھ لو عیاں

ذکر ہفت طبق دوزخ

طبق سات دوزخ کا سنلی بیان
پہلا کہیں جہنم کہیں اوسکا نام
اسی پر ہی ڈھکنا فلق اب دھرا
گنہگار امت محمد رسول
جو منصوبا ہے ہیں بیچ بانڑید
کہ اتنا ہی ڈونگا ہی اوسمیں گڑ
جہاں اسکا نہالا ہی … اوسدا
کوئی جاہی اندر … اوسکا
ہی غضب خدا کا تطی نام سی
جو مشرک عرب کے رہیں اوت سدا
تو دو ہوویں جو اوس سی او نیچ …

کہیں سلطنہ کہیں اوسکو بند زبان
جو گہرا اور جوڑا عذاب ان تمام
اسی پر رکھیں پل صراط ایسی
کریں گے جہنم کی اندر نزول
کہیں وہی ہی نت رہیں اوت پلید
کٹی بیچھی اٹھی پرسبل جاہی سر
کیا گوشت میں ایک درات خدا
بڑی نرک اوسکی پرپی تلی
رکھی دین تر ستا دہی اوت رہی
یہی بات منصور کہہ کر سیلا
خدا پاک بچائی تک جا …

۱۰۵

لظی کی عذابات ہی بڑی سخت تر
لظی کا جہان دوسرا اُت در کہلی
لظی سے کہ اس راہ حطمہ پڑے
وہ ہی بہانو رہی جہودان کی
لظی سے بڑا دکہہ جو حطمہ بہیتر
جو اوس در مین جہا کی کوی جا بچی
رہین اندر اوسکی سدا صابئین
بہودسے جو کافرین اوس بہیتر
تلی ہی جہان اوسکی ایک در کہلا
سقر سخت ایسا نہین ہی سعیر
کہ پہر اگ جو پوجتی ہین گبر
کسیکو جو اوس درسی ڈالین تبہی
بڑا در رکہا اوس تلے سن قہیم
بڑا سخت دوزخ کرون کیا بیان
ہمیر کسیکا قتولا نہ دیت
جو ڈالین گے اندر سے کافرین
ہوا اوسکا گہر او آخر جہان

جلن سن جہنم نہین اس قدر
وہی در جو حطمہ کا ہی اوس تلے
خدا ایک جا ہی کرکب جا بکٹین
ہمیر کیے منکر اوسی بین دیے
رکہا اوسکی ہیند یکی نزدیک در
خدا کا غضب ہے تلی اوس سعیر
یتیمون کو بہگ کہا ہین جو ظالمین
بڑی اگ حطمہ ہی سے سخت تر
اوسی کہول نیچی سقر ہی بڑا
نصارے جو کافرین یاد گیر
کیا ہاون اوس نیچا الا سقر
خدا جانے وہ کب تکی جا کبہی
اوسی کہول دین اوس تلے ہی جحیم
رہین اوسکی اندر سبہی کافرات
رہی دوسرہ در رہین کافرلعین
خدا ایک جانی تکی کیہ وہیں
بڑا در کہا اُت خدا الامان

اوسی کہول دیکہو تو اوسکی نہیر — بڑا ہاویہ یہ کہ رب کا قہر
کسیکو جو اوسنی ڈرسی دیوین ڈرا — ایکی جای کہ آپ جاتی فیدا
منافق کیے رہنی کا ہی وہ مکان — جیسی ہی تفسیر مین یہہ بیان
مثال اوسکی دل بیچ سن نہاوری — کہی نہن کی گہری یون چون
خلق ڈال دوزخمن ڈالین یہاں — بہرا بیت تیرا کہی کردگار
کہی رب کہ ہوکی یون کچہہ او ڈال — رکہی رب قدم اسمین عزت جلال
لپیٹ کر کی ایسمین بولی کہ بس — نہی یتیا میر جیو اندر ہوس
خدا پاک کی اوس جا ہونیا — مسلمان توبہ کرو از گناہ
لکہا بعض مومن گنہگار ہوے — بکڑ ڈالدین دوزخون کے درون
سکڑ جای دوزخ اوری یا عذاب — کری پاک اوسکی او رجب عتاب
کہ اسکو جلانی نہین کیون بتا — جلاؤن نہین اسکو دوزخ کہا
پناہ مجہے جاہی اس آبری — نہین مین جلاتی اپنی اس سبب
ڈہی فجر مغرب اگر سات جا — اجرنا من النار اللہم آپ
نہین آگ دوزخکی لیتی اسیے — دہی ہی پناہ رب کی اس آگ سے
حکم رب باہر کرے اوسکی تاب — مجاہد روایت کرین یون کتاب
تبارک اور حم سورہ تہمین — رسول اللہ سو تی تہی پڑہ کر نہین
نبی سات حم کہوین قسم — کہ یہہ سات دوزخکی در ہین جحیم

حشر میں پر رحم ہر در پر آئے
کہ ایمان لا اسنے ہمکو پڑھا
ہو کل میں دوزخ کی انیس سبب
کہا سر درا ونیس ہیں قہر طبی
جہنم سی پہلی برس ایک ہزار ہے
ہمیشہ پڑہی اونکی قوت بہ تن
کوہی اوسکی ہونٹ بہی جہہ اور حلے
نہ رحمت رکہی اونکی دلمیں خدا
جتنی دوزخی ہو وینگے دوزخمیں جب
کرے ہر ایک انگلی سے اوسدن عذاب
جہنم میں دیکھ ایک غضب کا تلا
چہپا وین ہم بات خدا کی جو کوئی
نہ دیوین زکوتیں کوئی مال سے
بڑا ایسا جوڑا جوڑ الیں بہتر
نہ دی زادہ کی اوسمیں رکہی الہ
پہاڑ ایک ہی وہاں صعود اوسکا نام
وہاں لوٹا وینگے پڑین آئیگی

کہینگے اہی مالک کریم و خدا
نہ دین انکو دوزخمیں بخشی خدا
کیا اونکا سردار مالک کو رب
نہیت ہو وینگے تابع اونہوں کے تبہی
کیا اوسکو پیدا جو بہ دوزخ کا
ہوا اس قدر اسکا تن بے بدان
برس سو میں پہنچیگا ہونٹ اوسکی
کرین ماریں ہر ایک ہر ایک کو جدا
دیتی انگلیاں ہیں جو مالک کو رب
ثنا اللہ قاضی لکھا یوں کتاب میں
پڑین اوسمیں لی ماری بلا
اسمیں وہ جاوینگے کہیں ہاتھ دو
مقفل خور اوسمیں جاوینگے کہاں گہر
لگی برس چالیس میں جا سر
سبہی دوزخ اس جو جاینگے پناہ
پڑی سال ستر میں اوسکا نام
اوتر جہرہ وہی حال اوسکا تیسی

[illegible]

گرم ایسی پہر رکہی کوئی بات
گلی پہر اوٹہلنی اور پہر سو بات

جلیں ہیں غضب سے وہاں دو پہر
پہل عجیٔ و آثام ہی کی دکر

مسلمان کافر کی دوزخ میں بیچ
بڑا ایک نالہ ہی موبق ایچ

لباس اب سو کافروں کا جو کیا
جلن اوسکا تانبا ہوی تاوسا

جو پوشاک اوسکی ہی نگا پہلا
جبنی اوسکی سے موں پہتر سنا

بچھانا لحاف اوسکا آتش کا جان
فرش ہیں پہنت اور دیوار آتش سچہان

نشرک ہاتی جو نمانیں فرآن
بگڑ ایک زنجیر ستر گران

دہرے سے چہرا اکلی مکہہ سی نکال
لپیٹیں یگے ساری بدن پر دو بال

ہوی ہانہہ ہرگز کا اوسکا ستر
ہدنی اور کیمی پہیی ہانہہ ہر

گڑہی اسکی ہر ایک سن دلکی کان
نہ پہنچی ہی لوہا تمامی جہان

گڑہی ایک زنجیر دوزخ کی لاسی
پہاڑوں پہ دنیا کی دیوں رکہاسی

گلا کر پہاڑان تلی تل زمین
کہیں نا ہنسی جہوٹ اندر سجین

رکہی گہیر دوزخ کا اوت کو سما
گلی وہ کہ جوں آگ میں موم دار

سکوری اگر رادہ لوہو کی پہر
زمیں پر رکہیں خلق سب جائی مر

جو کافر کی سر پر لوٹاویں حمیم
منغز جیر پہڑہ جای پیٹ ہی سقیم

سبہی انتریاں اوپڑیں پاؤں تلی
کہ پہر یوں کریں جو کیا تہا پہل

ہو دی دوزخی کا جو تہوڑ طعام
پڑی بوند دریا پکڑ جائی تمام

سبب بہوک کی او نہین پانی دلیٹ ۔ جبہی گر پڑین ہونٹ اوجیب انت

گرم اور کڑوا ہی پانی سیم ۔ وہ پہرسن کہ عشاق کیا ہو گرم

بڑا سخت پانی ہی عشاق نام ۔ گویا زہر او سمین گہلی ہین تمام

بہت سرد موزی ہی سنو کان دہر ۔ جو اوسمین پڑی پوست ہڈی گلی

اگر ڈال دین اوسکا دنیا مین ڈول ۔ مری پاس جا ٹی سبی سب ٹول ٹول

پڑی جب بدن پر گرمی سارا انت ۔ جبہی ہو وی سارا صحیح البدن

ہوی بہوک غالب او نہون پر صریح ۔ نہایت کو کہاوین کی تہور ضریع

ضریع ایک ہی گہاس دوزخ میں خوار ۔ پیشانہ کہو وہی اسے ہزار

بڑا ہے بہت مردار آتش سی گرم ۔ خدایا رکہہ تو کرم سی بہرم

جو کہاوین گی اسکا او سی گلی ۔ پکارین جو پانی ہو او تری تلی

قبول دعا رب فرشتی کریم ۔ پہرین ڈوہری انکی جب جحیم

رکہین اوسکی موہنہ پہ ہونی تمام ۔ او تربیت مین جا گرین آتش جام

بیان انار دوزخ

ہو دنیا مین ہووی ہی کوئی شرار ۔ اونہین ان عذابون ہووی کا ستاب

چلی اوسکی آثار دیوار پر ۔ پہنچ جاتی ہیں سال مین پارکر

ہی پہرا ایک غسلین وہان کی تیر ۔ شرک ہانی جوکہ ہوین شتاب

بڑی ہی حق کی غضب کا مقام ۔ ہی اوسمین جو لی نمازی مدام

سعی کہنی از قضا یا عطا
وہ بہی کردیو کا عوض دی عطا
اوس زمان تنبیہ یا سند عطا
سو قضای فرض کرلیکا بدل
اوسکی نفلون سے جدا وہ اصل
جو کسی ایک رکعت فرض کے
ہو گئی ہو کی قضا ہوئی
اوسکی بدلی وضع کر لیگا الہ
اوسکی ستم نفل کو بی شتاہ

زنا اور لواطت کری جو کوے
قیامت مین اونکی جگہہ وہ سوے

خدا پاک کی جو جھٹاوے بات
حسابون کی امید دل نا رکہات

جہنم اور عشاق اونکی نصیب
پڑہو سورۂ عم کو دیکہو عجیب

حکایت در ذکر پنجایت معہ دوزخیان

جمع ہو وین ایک روز دوزخین سب
جڑہی ایک ٹیلے پہ شیطان جب

سبہی جیسی دعوی خدائی کیا
کہ تعظیم شیطان اونکی کیا

سبہی لوگ ہون گرد اوسکی تمام
کوئی کچہہ کوئی کچہہ کریگا کلام

کہین اوس او پر سب بُرا مان کر
ڈوبایا ہمین تو نے اب کیا فکر

تو اسدن بتا ہمکو حیلہ خلاص
تیرا جاناس ہم تو ڈوبی قصاص

کہی اونکو شیطان جب بولکر
زبان اپنی کو وہ جیبی کہو لکر

کسی پر نہ زورا کیا مین کبہی
نہ ہمکو پکارا تہا بولوا بہی

کبہی مین تمہارا نہ بگڑا تہا ہات
کہا ہیچ دنیا کی ہو مہر سات

نہ بہیجا ہمیں نہ بہیجی کتاب
کیا دلمین وسواس سبکی شتاب

خدا کا حکم تمسی نہنہا نہین
چلین باپ دادے سی پہرنا نہین

تمہارے بڑے ولن کا ہوا حال خو
تمہارا بہی ہو وہی حال سو

نہین دیکہہ آیا کوئی کل کا کام
یو نہین بات کہتی ہین بلا تمام

خدا نی دیا ہیچ تمہیں قرآن
ہمین نے تمہیں دیا سب گمان

110

بعده جب دوسرے میدان مین
جاکی داخل ہونگی سب اوس آگین
ہوگا وہان بالی عبادتکا حساب
جون زکوٰۃ و خمس از اہل نصاب
تیسری میدان مین پہر ہر ایک فرض
بجگہ جا پونہچی کا ملک کی طرف
بعده جاوینگی ...

[illegible]

تمہارا ہی دشمن جو شیطان بڑا | اور دادا تمہارا کیا بولا خدا
ہوی میری وسواس کی تابعین | خدا کی کہی پر نہ لائی یقین
حکم میں نہ مانا تو راندہ گیا | سنا اور نہ مانا تمہیں کیا بہیا
بُرا مت کہو مجہہ کہو آپ سون | سہرا کیا پہر وسا کہ میں خود زبون
گئی آپ راندی بد دکس کرین | بد اوس سے چاہیں کبہی نا ترین
نہایت کو ٹوٹا بکو جی کا تب | بڑی بار آپسمیں بولین لگے جب
کوئی تو کہی ان کیا ہیں خراب | کوئی یون کہی ان کیا ہیں کباب
دیا بد عمل جو کسیکو سکہا | کہ جیسی ہی سو جادو جوا اور زنا
کہ جتنا کیا اوسکی نشا کر دلی | بڑین بار اوس کام کی کرلی سی
بڑی اونکی اوستاد بہ اپنی بار | عمل اوسکی بدلی اور شاگرد کار
جو سردار اشراف قاضی وزیر | ہو پہر پیرزادہ اور حاکم فقیر
کیا کام بد جو اہوں اختیار | مریدون رعیت نے دیہوم دار
عزیزون کو کوئی منع جو کرین | بڑی کیون کدین جو براسو کہین
قیامت کو دوزخمیں دونو لیں | لگیں وقت دنیا کو سچتاونی
جو تابع ہیں حلکر کہیں یون وا | ہمیں انکی ڈہلون نے دوزخ دیا
کہی رئیس اونکی تو ڈولی ہمین | اوہیں وی خدا ہمسی ڈولی چلین
ہمین نی تو جانا سمجہہ ہی کرین | سنجا ہمین ہا ہی ڈولی پہرین

111

اگر جانتی ہم کہ ہی جھوت سے
کہین گی بڑی جنکی پکڑی ہاتہی دیکہہ
اگر کام یہ ہمسی ہوتا ظہور
ولی یون کہا یہہ بڑا ہی ہنر
ہماری کہی کام سب واہ واہ
اگر بات سچی کو بتلاؤ تے
خدا یا انہین ہمسی دونا جلا
کہی رات ہین ہمکو دونا عذاب
اگر بات میری کو تم مانتے
بری چال پکڑی چلو آگ مین
خدا کی غضب مین گرفتار ہون
بری صحبتان جو کرین اختیار
لگی مارنی خدا کا قہر
فرشتی عذابون سے بولین پکار
کہ ایک روز ہو وہ ہمین فنا
تمہین پاس پیغمبر آئی کہ نا
سبھی رو رہی جا جو فرشتی کہین

خدا بات سن دین کو لوٹتے
جو شیخ حاکم و قاضی فقرا ٹکہیہ
ہمین نا جتا یا خوشامد حضور
عجب سچ رہا ہی تیری قران پہ
بری یا بہلی انکا ہو رہ و سیاہ
کہان لگ نہ دنیا مین شترا ولی
خوشامد سے دوزخ مین ہمکو دیا
دو نو کو نماتا حکم تم خراب
شریعت اور چال سب آنتی
لگی ہونی دونی عذاب انہین
بری صحبتان جو پڑین خوار ہون
رہین گی سدا دین دنیا مین خوار
نہین بس چلی کیا کرین اب فکر
دعا تم کرو اپنی پروردگار
فرشتی کہین اب سنو تم منا
عذابون کی مسلی سنائی کہ نا
پکڑ بانہہ منع کرتی تو ہمین

ہمین نے کہا جھوٹ تو بولو سو آ | خدائی تو ہمکو نہین کچہ کہا
مفرنے بنا کر کیے لاد ہو تم | پہل سب دوزخمین جاؤ سو تم
اگر تو بہشتی اور بہشتی وہاں | نہین آج دوزخمین ہوتا مکان
فرشتی اد تہون کو کہین یا جہول | دعائین تمہارے نہین ہین قبول
نہایت کو مالک سے چاہین دعا | کسی طرح دی موت ہمکو خدا
کہی بعد مالک سہنس سال کے | ہمیشہ تمہارا یہی حال ہووے
دعا رب سنتی جب کرین شکر | جو غالب برای ہو ہی تمہارا اوپر
تری قوم گمراہ تہی لی خطا | خلاص اب کس طرح دوزخی کر
کرین کفر پہر ہووین ظالم او تم | کہی رب کہ ہو دور بولو نہ تم
دعائین کرین دوزخی پانچ بار | پہل یون کہین پاک پروردگار
تو دو بار مارا جلایا دو بار | ہمین کو تو ای پاک پروردگار
کیا ہمنی اقرار اپنی گناہ | ہمین کاڑہ دوزخسی ہین عذر خواہ
کہی پاک پروردگار انکو جب | کہ جب خلق توبہ کرین شرک سب
شرک تم نہ چہوڑا رہی کافرین | ہمیشہ رہی اس لئی دوزخین
کہو تہی بڑون کی ہمارے چال | جہان دہ زمین کی رہی جا جال
شرک مانتی جو بڑی سو چلین | چلی تم کہان چہوڑ کر اب وہین
کہیں دوسرے بار ای پاک رب | سنا تہا جو دنیا مین دیکھا وہ اب

۱۱۴

ونضع الموازین القسط لیوم القیامة

پھر اب بیچ دنیا کرین نیک کام — کہی رب چکھو تم عذاب ان تمام
گئی بہول تم کو ہمارے حکم — تمہیں کو گئی بہول رحمت سے ہم
چکھو تم عذاب ان عمل بد سبب — کہیں تیسری بار ای پاک رب
ہمیں بہیج دنیا مین تہوڑی بار — تیرا حکم لین ان پروردگار
کرین پیروی اب رسولوں کی ہم — نہ کہتے تھے تم رب کہی کہا قسم
نہیں بعد مر نیکی کچہہ ڈر ہمیں — رکھوں واسطی اوسکی دوزخ تمہیں
کہیں بار چوتھی کہ ای پاک رب — خلاصی ہمیں دی تو دوزخ سی اب
گئی نا عمل اب کرین نیک کام — کہی رب عمر جو کہ دی تھی تمام
تین ایمان لا سچکو پوجا نہیں — بہیر کہا سچکو سو جہا نہیں
نہ جنتوں سوا اپنا ظالم تمہی — نہیں اب مددگار تیرا کوی
کہ دوزخ شقی سچہہ پڑی زہر دار — جو چہوٹا ہی سو جیسی گیتا پہار
جیسی گرزنان اونٹ جہوٹا جو سانپ — ڈسی جسکو رووی چہل سال کانپ
ہووی بعضی سچہو کا سن ڈیک پور — جیسی بہت لنبی جو ہووی کہجور
بدن بعضی کافر کا اتنا پہار — ہو وی چوڑا جیسی احد ہی پہار
سوٹا پا جو چمڑی کا منزل جو تین — جو بہبک سی کعبہ مدینہ زمین
بہبک کر ہووی آگ کافر کی بار — کری پاہرا اور بہتر اسکا انگار
جیسی ہو وی پورا حکم سی بدن — یہی حال اسکا رہی بیچ اگن

ہووین بجا عشق دنکی پارہ تمام | ستہس ہون جہہ برس اندر ایام

ہووین را ات دن مین بہتر ہزار | عذابون خدا مین گرفتار زار

بیان دریدن درندہ در دوزخ

جہنم مین ہون اژدہا زہر دار | کہ پہر ہووین تلوار اوت آبدار

جو بہاڑین مین ہووین گے اوت جالو | بسی بہیڑیے کتی گیدڑ مگر

جہپک انکی بسی بدن تار تیغ | جدا کر درندون کو وین بیدریغ

بڑا ہیہ خدا کی غضب کا عذاب | جبہی دیہ بیدادہ ہووی شتاب

یہی حال دیکہین عذاب اوس جگہین | مرین نا کبہی کہہ یو نہین نیت بہرین

ہووے سو جہہ سو منہہ اوپر پڑا | آدمی بسین لگجای گردہ جہڑا

لنگ نات پر ہو تہہ نہین پڑا | بدن اسکا بدبو بستی ہو بہرا

خدا کی غضب سے ڈرو تم سدا | سنو کم بہت اب ڈرو تم سدا

ہنسی ہووے آخر جو دنیا کی ساتہہ | تہنی نا کبہی رونا سر کے ساتہہ

سو کہین دوزخ کی جو انسو تمام | رو وین ساتہہ لوہو کی وہ صبح و شام

گڑہی گال پر انسو کیتی پڑین | کہ جون قلعہ کے گرد خندق کہودین

اگر ناو ڈالین تو بہہ کر چلین | لہو سو کے بہر راہ ہو کہ بہین

او ہنین پر وہ لوہو کی ندیان بہے | پلاوینگی وہ پیاس اب جو جبہی

اگر اوسکا پیالہ رکہین بہر بہاب | نہین اوسکی ندبو سے جیوی جہان

اگر ڈال دین اوسکو دریا بیچ جو | قیامت تلک اوسکو سیوی نہ کہو
فرشتی کہین دوزخون کی پکار | نہ دنیا مین روئی تہین زار زار
اگر روتی اوت او پچہتاوتی | یہان ٹہانو ایسی نہین پاوتی
کہو کوئی رکہتی ہو فریاد رس | کہین وہ رہی مین بہشتون مین بس

فریاد نمودن دوزخیان برای دیدن بہشتیان

نا امید ہو کر جنہون طرف سینہ | جنہی نام لیلی پکارن لگین
کوئی اپنی بہی پوت کا نام لے | کوئی باپ دادا پکارن لگے
کہین تم گئی چہوڑ ہمکو کہان | بہشتون رہی بیٹہہ ہم اوت وہان
رہی یا برس چالیس لگ کو جبہی | بہشتی کہین ہا سبہی ایکدن تبہی
خدایا فلانی نہ دیکہی یہان | ہمین کو دکہا دہی بس بس جہان
کہی رب رہی دوزخون بیچ بس | ہی اونکی تہین دیکہنی کی ہوس
فلانی جگہہ ہی پڑا ایک ور | تماشا کرو دوزخون کا ادہر
سبہی اوس جگہہ جائی دیکہن لگین | خدا کی غضب کا تماشا کرین +
پکارین گی لی نام جنکی غرض | دکہاوی او ہین رب کی عوض

آمدن بہشتیان برای دیدن دوزخیان

سن آواز اونکی جو جہان لین | پہاڑون اوپر دیکہنی کو چڑہین
گلی طوق ہون ہاتہہ مین ہتکڑے | غضب آگ کی پاؤن بیڑی پڑی

اگر ہی سبھی کوی اور کسی سی کو لیے — لگین پوچھنی کیسی تیر ہوے

رہی تھی جو دنیا مین ہم تم جو باسر — ہمیتا را سوا کس سبب نرگ باس

سوال بہشتیان از دوزخیان

کہین رو ہی رو اور سر پیٹ کر — بہت ہین نا نماز ین غرور و تمکین بہر

ہمین بال دنیا مین اللہ دیا — زکوتہ نہ دین اور نہ روزہ دیا

جو کرتے نصیحت ہمین دیکھ اور — کہین تھی اوہو سنی ٹھٹی ہم جہور

خدا پاک کی بات سنتی نہی — کہین ... جہوٹ بولین ہمی

کفر اور شرک کی نہ توبہ کرے — سدا نا ہو بد بدعت اپنی بہرے

رہی موت لگ ہم اوسی چال پر — اسو اسطی یہان پڑی گہانی گہر

جو کرتے نصیحت کو دنیا مین آ — رہی یہا گی اون سنتی ہم سدا

یو نہین جانتی سبھ قیامت کی بات — نہ جیو کی کوی جھوٹ سی سبھ بات

ہپہ سبھی تھی جن کو ساتی ہین ہم — بُری وقت مین نیک مارین دم

ہماری نہ پوچھی کوی بات آئے — غرض اب کوی ہی ہمین ستانے

دیا لین بہو کوت کلیجون کو جار — قبر سے پیاسی اوٹھی ہم ہزار

کہ پھر ہو وقت عرصات پیاسی رہی — ابہی دوزخ سون بڑی پیاسی رہے

خدایی نی دی ہمکو نعمت تمام — خدا واسطی تم دو پانی طعام

سوال دوزخیان برای طعام جنت

کہیں تھی نہ ہمکو بہشتی کلام
ہماری نہ اتی جلوہ او سو مقام

خدا کا حکم تھی نا نہیں
کفر شرک کو چھوڑتے

بہشتوں کی نعمت ہی ہمپر حرام
خدا کی ہوئی سانچہ وعدہ تمام

خدا نی تہیں جو کہ وعدہ کیا
سبھی عدل اپنی سی ہمکو دیا

دیا وہ جو ہمکو کہا تہا تمام
ہوا کہتا اللہ کا سچا تمام

جبھی آگ دوزخ پڑی دہر ڈہرا
کری شور جیسے کہ رینہگی گدہا

پکڑ کھینچ ڈالی کی اپنی بہشت
پڑی سو بہشتی جلیں اپنے گہر

دربیان نہایت عذاب ایسان کافر

ہو کافر کو تھوڑا نہایت عذاب
بہنا دین کی نعلین آتش شتاب

دماغ اوسکا اوٹی گا اوس آگ سوں
کہ دیگ آنچ سی بہت اوٹتی ہی جوں

ہی وہ کوئی مجہسا دکھیا نہیں
کہی دوزخی آپ سکھیا ہمیں

ہوا جب ابو طالب حضرت سے یار
کہا حال اوسکا ہوا کیا سچار

نفع تیری خدمت میں اوس کچھ کیا
اگرچہ نہ ایمان خوش رکھتا تہا

کہا ٹخنہ تک ہی یہہ اوسکو عذاب
وگرنہ سر اور پاؤں جلتا شتاب

گنہگار مومن سُن اونکا عذاب
جون گرمی ہو حمام تن کوئی آب

کوئی ٹخنہ تک اور کوئی حلق تک
کوئی تا بسینہ اور گہوٹی تلک

بیان موجبات دوزخ

119

ا... کو شفیع الامم
ہا ایک عورت نے یہہ کیا سبب
تمہاری جو ایک بات مانی نکو
خدا کی دیئی تم نہ کرتی سنگ
تمہاری جو اولاد ہر ہو صغر
کوئی ایک دوزخین ڈالین کھیسے جا
پہری وہ کہ جیسا خرابی کا خر
سبہی اوسکی جاکر سبہا ہین وہان
کہین سب کہ ہمتو گنہ گار ہے
وہ تمکو منع جو کیا اوس کہا
جو تمکو کہین ہے کرو وہان نگہ
نفع اس علم پڑہ عمل جو کیا
علم ہے جو عالم نفع نا لیا
ہو قاری پہ کافر سے پہلی عذاب
بہت سخت ہووے او تہون پہ عذاب
یہان مرد جو سونا پہنی پہرے
جو سونی اور روپی کی باسن مین کہاوے

بہت دوزخون بیچ دیکھی ہو تم
کہا کو سستی ہو بہت در غضب
یہل جو کیا ہو سبہی میٹ دو
بلا یون مین کرتی رہی تم صبر
شتابی سے ہوتی ہو تم بی صبر
سبہی باہر اوسکی پڑی آنت نے
کہی دوزخی کون یہہ سخت تر
وہی ہی جو کرتا نصیحت جہان
تہین کیا ہوا تم بری آپہنی
وہی آئی گہر بیچ ہمنی کیا
ہمین گہر گیا بیچ ہم آئی کر
وگرنہ وہال عاقبت کا لگا
او تہون کو پکڑ دوزخون مین دیا
نہ سعد ور تم مثل جاہل خراب
علم پڑہ سکین تہی پڑہا نا شتاب
گری لعل پہر آئی دن آگ مین
او تہین بیچ کہالی اوریتی مین سونی

بہریں پیٹ انکی انگار ہی خراب ... کہ جکہیں گے جیسی سو کونہیں پیر اب
کوئی جہوٹ بولی کہ دیکہا ہیں خواب ... حکم سو کہ دوزخ جلی یہہ خراب
حکم سو کہ دو اسکو دو جو اہی ... لگادی گرہ اسمین جہوٹو تبہی
چہپی کو ہی کہی چہپا ستی کو اینچ ... دیوی گال سیسی کو اوس کا نیچ
جو تصویر جاندار لین ات بنا ... پڑے دوزخوں حکم سو یہہ جلا
جو دنیا میں توبہ نہ تا کر ہیں ... اولٹ پاؤں ہاتھی یہ اوسکی جدا
چلی راہ لوہوا نہون کی ستر ... پڑی خلق میں ایک سے خلق پر
الہی سا ہیں سمجھو اونہون کو دنیا ... پڑی خلق پر روگ سب جل سجہیں
بتاویں تہ مسلہ چہپاویں علم ... لگام آتشی سو دو دونوں کے منہ
جو دنیا میں رکہتی زبانان جو دو ... یہی سمجھ کہیں اور آگی سمجھ سو
زبان آتشی سو دے اوس کی کہا ... نپٹ الکہہ کیکو نہیں لیوی سکہہ
نپٹ الکہہ کیکو کسی پاس کو سے ... جو کہتا کہا وگا انگار سو ہے
اکڑ کہڑے اس طرح یعنی جو کو ... مقرر یہی کہڑے دوزخ کی دو
وضو بیچ سو کہی رکہی ایڑیاں ... قیامت کو دوزخ میں دہ سنکیان
وضو میں کرو او نگلیوں کو خلال ... پڑی کی نہ دوزخ کی اون بیچ جہال

بیان عذاب کہ از دست جو دہیہ

ضرب آپ کو ڈال اوس بیچ سی کو ... اسی طرح بیچ

نہ پھر کہا مرے جو کوئی اس بنا | تو ویسا اسی طرح ست ہو وہان
ھری مار ہتیار جو آپ سون | وہی گھاؤ مارینا او نہان زبون
بدی جو دنیہی کی لوگون کرے | گلی آگ مین رانگ جیسی گلے
جو سکوہ کیسا کری جو بنائے | قیامت کو وہ گوشت اپنی کو کہا
کہین چار مین ڈول دوزخ میں | رہی دوزخی دیکھ اون سنیس دین
پہل ہووے دوزخی سند و قبیح | جو کہا مال غربا کا ظالم ابیح
زنہنیاب کپڑی بدن کو میچیا | پہری ڈول وہ استریان کہنچیا
بری بات کہہ کر وہ لذت بچو لین | قیامت کو راوہ اوکی کہہ [illegible]
ر کہا جنی جلی سی اور تسکو اپنی | قیامت کو وہ گوشت کہان اپنا
جو عالم ہر کام کرنا ہی کوے | خلق بوی اوسکی سیے اپنا
اولا مین مین مردون کو پہلا جو | قیامت کو دوزخ [illegible]
ہووی اوکی آواز کتی سی جیسا | کہہ اوکی [illegible] کتون کا [illegible]

اسامی آنہا کہ حضرت فرمودہ اند اشد العذاب

نبی جیو کہین بہت اون پر عذاب | جو دین [illegible] کا [illegible]
سلمان لوگون کو گالی جو دیت | قتل جسکو حضرت پیمبر کریں
پیمبر کو کرتا کوئی قتل جیو | عذاب کرے خلق کو سخت کو
جو ظالم ہوو پادشاہ اپ زبون | جو تصویر کرتے وہ غایت زبون

۱۴۱

روایت

جو ظالم کی بیاد ہی ظلم ات کرین — قیامت کو کیتی ہون دوزخ مین

نت جو ہوین بس اونہو کا یہہ حال — قیامت کو ہوین گی ...

خدا کی غضب کی بنی رادہ ہی — تلیح اپلوہ سی بہت بادہ ہی

گرم تیز ایسی پہاڑات گلین — پڑہی بوند دنیا جہان سٹرین

نبی جو کہین یہہ مدینہ شہر — میری جاجای ہجرت اور ... کا گہر

سو او جب اپنت میری پہ تمام — جو اوسمین رہی اوسکی تعظیم تمام

کبیرہ گنہ نا کرین جب تلک — سنہوڑ وا دیئ کا دلسی ادب

ستادہی کوئی اونکو شیر اوسکا حال — پلا وینگی دوزخین طینت خیال

کسی پر کوئی جو کہی آن سو — فضیحت جبتی خون اوسکو ہو

بہتان ۱۲

جنہون دو دیجا ہی پانی رلا — کہین بیٹہہ دوزخ اپی کر جدا

بیان اوٹہانا کہ اور بہشت و دوزخ افشند

حکم ہوئی بعضونکو جنت مین چل — یہان لگ کہ چل پاس پہچکا پل

بہشتون کی خوبی کون دیکہیگا جب — حکم ہوا سی دید دوزخین اب

بہت ململاتی پہرین دوزخ ہوت — کہین یا الہی ہوا کیا ہوت

پہل ڈالتا دوزخوت ہیچ تو — ایسی ململاہٹ ہوتی کبہو

کہی رب غرض ململاہٹ تہا آج — تین ظاہر شرع کا لگا بار واج

گناہان پڑی پا جہپ کری تہی سدا — نہ تجہہ سی ڈرا تو خلق سی ڈرا

۱۴۴

نہ جانا مجھی خلق جانی ہے سب	تمہیں اس سبب حسرت اب بھی ہے
جو کرنا بھلا اور چھوڑیں خراب	میری واسطے ہو تو اوستاد تو
تمہیں کو چکھاؤ عذاب الیم	تو الیون محروم ہو تم مستقیم

عذاب مسخری پر مسئلہ

جو ٹھٹھا کریں دین کی بات پر	بری دکھ سہیں وقت نزع کی بہت
کھلی ایک در اوسکی گھر میں تبھی	وہ لٹکیگا اوسکی طرف کو جبھی
جبھی بند ہو پڑی وہ تبھی	ہمیشہ وہی یون پڑی اور چیدے
تکبر سے کپڑے اچھے پہننا	غریبوں پہ ہنسنا ٹھٹھی کی جبیا
پنہاویں گے دالوں کی کپڑے ابد	چپیٹ جانوروں سہیں وہ جبھین
جو کٹ پاؤں اور ہاتھ دو ترنج	ستاویں بڑے وسکو تو گنج
لکھا ہی سنا رفیقوں کہہ دلمیں	جو دنیا میں رکھیں گے ہو کی عمرو
جو سردار رکھتی ہیں جھوٹی	زنا جو بڑا پی میں کرتا ہی کو
قسم کھائی کر جھوٹ سچی کو	جو اسواتی توڑ ڈالی ہے کو
جو ٹخنوں سے نیچے ازاران ہوں	جو جنگل میں جاتا ہی کوی اگر
خواب ہو وے حاجت سوا پاس سے	تقت ہو وے وہاں آدمی پاس
ندیوی اوسی لا رکھی اپنی گھر	جو سنت کرے بہر دنیا اگر
جو لالچ ہو دینار کی اعتقاد	وگرنہ پڑے اوکی ذلیلیں فساد

۱۲۳

قسم کہا کوئی جھوٹی لی جبر کو
کبھی بات اوسنی کری یا خدا
جو حاکم سے چغلی کری کوئی جا
قیامت کو سون سو لیون آگ پر
کیا جسنی رشوت کولی جھوٹ بنا کر
اونہون پر بیٹھا کے پوچھیں
کبھی جھوٹ کی بات کوئی پکار
بکر اکھڑے جیسی ہتھیر ہو
پھر اوسکی جو بانون کو چیرین
جو قرآن کو پڑھ کی چھوڑ بیٹھا ہان
بیٹھا اوس فرشتہ جیسی سو کھڑا
کہ ہین ایکٹھا مال دنیا سی اور جو
ہو سی پیٹ ہر ایک کا اتنا بڑا
سوالی کو جو تیز ہو سو لگین
سب ہون سے بڑی مار ان تین سون
پہل جو کہ بندہ خدا ایک کا
کہ پھر چھوڑ دوس سے کرتا زنا

رحمت اون اونو کے اوپر بہو
عذابون ٹر دیھیں وہ ہو مبتلا
فلانی غریبون کو تو اب ستا
کترلین زبان اونکی مقراض دو
امر سو قیامت کو سینچین بہاؤ
کیا نیاؤ کیونکہ تباؤ سہمین
سنین لوگ اوس سے کرین اعتبار
دیوین داہنی جیر اوسکے سکو
پہی مار اوس بیچ ہی پسن کی
نمازین سٹہ بین یا پڑھین نا قرآن
پڑا ایک پیتھر سر اوسکی جیڑا
پھر ہین سانپ بچھو اونہوں بیٹھ روز
کہ جیسی سو گنبد ڈر ڈوم سدا
پہ بس ایک اگ دوزخ جلین
بڑی وہ زبون جسنی سب سے بہن
اوسی چھوڑ کر شرک پوجن لگا
زنا دشن برابر وہان مار کھانے

۱۲۴

روایت

۱۲۹

وہ پہر جو کہ یعنی کہ [illegible] / نہ تو یہ کرین بات سن کر کان

زبان پر کو دل [illegible] / نہ ہی ہوا اور نہ [illegible]

تبہ تا اسکی [illegible] / پہلی ہاتی اور [illegible]

کہ پہر بار کی چیز دیتی ہی او / انہون سبکی ہاتہی کی اوپر لکہی

نا امید رحمت خدا سی ہیں / وہ ثابت توبہ کرو تم سبہی

کہا معتقد لوگون کو حضرت نی جا / کیا اوسنی دوزخ مقرر ہمیشہ

جو دعوی اوکی پیٹ میں آگ ہی / خدا اور نبی [illegible]

کسو کی شہادت جو جہوٹ دیوی [illegible] / قسم جہوٹی کہا کی [illegible]

کہی جہوٹ جو بین نسب [illegible] / بنا علم سمجھی کہی جو قرآن

جو زیور کو سونی کی پہر پہن مرد / رہی تو کرون کو کہڑا فرد

جو باندی غلامون کو دکہ دیوی / جو ہو کوئی لڑکی سنی اوسکی

جمع کر رکہیت جو نہ دیوین زکوۃ / کوئی اور دل بہا ہجی کیا

جنہون کی سنتی [illegible] / او نہین جار کو آگ دوزخ

سوا است [illegible] / سیہ رو قیدی آ طوق گل

بیان عذاب امت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو امت [illegible] کی دوزخ میں / سیہ [illegible] طوق ہوگی

ہی انکو ملک [illegible] / سمجھ [illegible] آیا یہان خوب

کہیں بیچ دنیا پڑہی ہے قرآن | کنہوں سبب آہوا اس مکان
علی جیو نہیں ہیں پڑی دین پناہ | جو مومن شرک چہوڑ کرتی گناہ
جو دنیا میں توبہ کریں نا ابہی | قیامت کو دوزخمیں جاوین سبہی
نہ انکہیں ہیوں کالی نہ مکہہ ہو سیاہ | نہ ہو طوق گردن نہ بیڑے تباہ
نہ ایک بیڑے اندر شیطان رجیم | نہیں رال دیویں نہ دیویں جحیم
جلیں گے نہ دوزخکی اندر مدام | کری آگ بر اونکی صورت حرام
سبب کیا کہ دنیا میں پڑہتی نماز | رہیں گی موافق گناہونکی ساز
کوی ایک ساعت کوی چار پہر | کوی ایک مہینے کوی سال بہر
کوی عمر دنیا بری جون کمال | درازی ہوا و سکی سہنس سات سال

دربیان شفاعت انبیا

خدا جبکہ چاہی نکالی اونہیں | مسلمان لوگوں کو کافر کہیں
برابر ہیں ہم تم کہیں بیچ سب | کیا فائدہ کچہہ تم ایمان نے اب
اوہوت پر غضب حقتعالی کرے | بہشتی دعا جبکہ کرنے لگیں
خدایا خلافی مسلمان عباد | نماز اور حج اور روزہ جہاد
سبہی تہہ مل علم پڑہتی ہم | سبہی انکی شاہد ہیں ایمان کے ہم
دیا دوزخوں بیچ تین عدل سی | فضل اور کرم سی اونہیں بخشدے
بہت روکے وعاجزی سے دعا | کریں گے نہایت قبولی خدا

کبھی رب کہ پہچانتی جنکو تم — نکالو انہیں اب کیا ہیں حکم
جبھی آئی ہے پاس دوزخ کی سب — پکارین کہڑے دوزخی ہو وین جب
جنہوں کی ہو دین صنوبان قرار — سبہی کا ڈٹہ لاوین باہر سبہار
کہیں سب کہ جیسا کیا تم حکم — نہ دوزخ مین چہوڑا ہی پہچان ہم
ہو پہر حکم رب کا نکالو انہین — اشرفی بہر ایمان رکہین دل کی ہین
بہت خلق ایسی کو لاوین نکاس — حکم ہو پہر وی پہر نکالن کی آس
جو کیڑی سا دل بیچ ایمان کا نور — جنہون کی ہو او نکو نکالو ضرور
ایسی خلق سے بہت لاوین نکال — کہین آپ حق حضرت ذو الجلال
فرشتان و نبیان مسلمان سبے — شفاعت کرین آپنی جان سبے
رہی نہ چہٹ ارحم الراحمین — پہری رب مٹہی ایک از دوزخین
پڑی ہی وہ بہی دوزخ سی باہر نکل — کبہی نیک او نہوں نے کیا نا عمل
ہوئی جلکی جون کوئیلا اکثی گات — چلاوے خدا او نہ نہر الحیات
او گین جیسے نالہ مین مونہہ او کی — لگی او نکی مہرہ جو موتی بند ہے
کہین لوگ یہہ سب ہین چہوڑے خدا — عجب قصہ ہو سن جو ایک مرد کا
بہشت اور دوزخ میان یہ وہ کہ — لکھہ او سکا ہو دوزخ طرف باہر
کری وہ دعا اپنی الله سے جب — پہرے لکھہ کو دوزخی دے پہر رب
ہو وہ بھی مونہہ پھری اپنی ادب سے کبھی — مجہی ڈر بہت دیکھنے سے او نسے

بہت اکا

۱۲۷

[illegible]

نہ جنت کو مانگو تم کبھی [illegible]

کہ ہے ایک مدت [illegible] سوال

کبھی رب [illegible]

[illegible] اور [illegible]

کہ ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ گیا بہت [illegible]

حکم رب ہوا [illegible] مانگ لی بھی گیا

کہی رب تو یہہ بھی اپنے فضل

خدا کا کہا جب لیا [illegible]

اگرچہ وہ کیسی ہی او سکے گنہ

جہوٹا وہی جو حضرت نہ توبہ

جو توبہ کری نہیں [illegible] گیا

بہشتوں نہیں جاوین بہشتی تمام

بہشتوں [illegible]

بہی [illegible] مانگی [illegible]

[illegible] درد [illegible]

بہشت نہ مانگو میں کچہہ اور [illegible]

[illegible] بہشتوں کی آگی [illegible]

[illegible] جنت کسی درجے [illegible]

[illegible] نہ مانگو نہیں اور کچہہ سوا

[illegible] بہشت سے [illegible] دنیا میں [illegible]

نہایت کو [illegible] اوسکو خدا

نہایت کو مانگی بہشتوں نہیں جا

کہ پہر [illegible] کرم و فضل

کہ ہے شرک [illegible] جو کہ تو [illegible]

پہر آخر [illegible] بہشتوں [illegible]

[illegible] آخر شرک

[illegible] وہ گیا

[illegible]

بیان [illegible] مسئلہ [illegible]

[illegible]

کبھی ایک آواز والا پکار | بہشتی سنیں دوزخی سن سنبہار
بہشتی بنا موت نعمت چرو | بنا موت دوزخ میں کافر جلو
یہہ آواز سنکر گہہ سب کران | سیہ بہیڑ دوزخ بہشتوں میان
فرشتوں نے ڈالا ذبح کر آو ریں | کہ یہہ کون ہیں لوں سچارین
بہلی اور بری حکم ہو دیکہو تب | سجہیا کہ یہہ کون ہی یہہ اب
کریں غور آخر سجہانی یہیں | یہہ آخر بتاوین کہ رب جب نہیں
فرشتی کہیں انکو یہہ موت ہے | او نہیں سکہہ او ہہیں
نبی جیو کہیں اہل دوزخ جو قال | جو سنتی عدد گنکرون خلق سال
رکہیں دوزخون پہر کریں جنتی | خوشی ہوی کرتی بہت منتی
جو سنتی وہاں جنتی یہہ مقال | گنکرون خلق ہو وین جو سال
اوہہون بعد ہکلو بہشتو نسیم | کبھی غم نہ کم او نہیں ہوتا نہ گم

در بیان منافق کہ آنہا دائم در دوزخ مانند

جو دوزخ میں پیچھی رہیگا جو کو | او نہیں موند صندوق لوہی کی جو
بڈہی ایک صندوق اندر رکہیں | جو نیچی کی دوزخ ہی اوسمیں ہیں
کبھی ابن مسعود سن اور حال | منافق کو صندوق لوہی میں ڈال
بہت تنگ صندوق جیسی قبور | تلی کی تلی دوزخوں میں تنور
رکہیں اسمیں دین میخ گندی | کہیں نام جب الحزن جس پکار

۱۲۹

جو دو رنگی باتیں بہت ہیں پرے ... اگر سب کہوں تو کتاب ہو جدے
جو ایمان رکھیں تو یہ بہت ہیں ... نمانے ایمان جو کچھ اب پڑیں

مناجات

الٰہی میں عاجز ضعیف و نحیف ... اب ایمان لایا ہوں سمجھ پر لطیف
پیمبر ترے دل سیں جان کر ... سبھی حکم تیری لئی مان کر
صغیرہ کبیرہ کی توبہ گناہ ... تیری ہاتھ ہی نت ہو میرا پناہ
پہل جو کیا بخشدی کرم سے ... تو پھر نیک کاموں کے توفیق دے
اب ایمان اولاد دھن اور بدن ... دیا سو ہے تجکو میرے ذوالمنن
میری اہل ماں باپ جو کچھ ہیں میر ... محبت تیری میں ہمیشہ مزید
تمک میرے پاس ہیں صلاق ... جو ما عندکم ینفد اللہ باق
کیا ہی نہ ایسا عمل کچھ ہموں ... کہ جسکو پکڑ کر وسیلہ کنوں
سوا ایک امید تیری فضل ... تصدق محمد جو ختم الرسل
تیری ایک آواز دل بیچ یار ... کہ رحمان ہوں میں سچھ پر عباد
اگر چہ ہوں میں نفس ظالمین ... تیرا نام ہی ارحم الراحمین
تیری گہر بکاری سو خالی نجائے ... تیری ہی رحمت کر یہی دعائے
توہی دیکھتا ہی تو داتا کریم ... محمد او پروردگار عظیم
الٰہی محمد امت تمامی اسم ... گناہوں میرے عفو ہو رقم

۱۳۰

ما عندکم ینفد وما عند اللہ باق

تو جس بات راضی ہو وہ چال دے — تو پھر استقامت بہر حال دے

محمد سے مجکو جدا تو نکر — مرون یا جیون یا کہ جب حشر

رہون اوس چرن رین پا ملیا ہت — سلام ہم رسانی میرا ماہ جبت

بھلا جو ہی دنیا مین یہان دیکھو — بھلا عاقبت ہو وہان دیکھو

سبھی دوزخ اندر جلاؤ ہین — ولی صورت اوسکی دکہلاؤ ہین

ہدایت دئی پھر نہ دل موڑیو — جیسا آتینی اسین کہہ چھوڑیو

بہشتو مین دیدار دیکھو مدام — جہان ہون محمد علیہ السلام

سبھی بخش ماباپ اولاد سب — جو پھر مجھی رکھی ارادت کنسب

ابا اور اما اوز جو نسبا — ارادت وارشاد جو حسبا

تو پھر امت احمد علیہ السلام — سبھی بخش اپنی فضل سی جو عام

ادب سی نہین بول آوی مجھی — اسی بات کی بخشنا ہی تجھی

فصل در بیان جنت و اہل آن

سنو بات جنت کی اہل کا جسے — خدا مومنون سبکو وہان دے

نہین جنتون بیچ جاوینگا کوی — نہ دوزخی سکی سی چھوٹیگا کوی

محض فضل اپنی سی جسکون خدا — کری اوسمین داخل رہی وہ سدا

کسی نی کہا تھا رسول خدا — خدا کا کرم ہو تو مین بھی کہا

نفرض دوزخ سی باہر ہون سب — کرین شکر سجدہ سبھی اپنی رب

شراب طہور ۱۳۱

کرتی ہین راوہان اہل شعور
جز مصطفی پیہ مذکور
جبکہ دیدار حق سی اہل جنت
ہو چکین سب مشرف و مسرور
تب ملایک پلاوینگی اونکو
جامہا بر از شراب طہور
آب پہر دون کا اور حشمونکا
لی بدل ہی یا قصور و فتور
پھر اسی سب الطعہ ہا
باغ جنت مین ہو مور

فضل کر جو نیکی قبولی تو خوب
کرین غسل سب جا کے نہر الحیات
کہ جیسی قدر عمل کیتی یہان
کسیکی ہو نقصان بدن جا منون
ہو عین یا نو رنگ دونکی اندر سون نین
نہ عیب اونت کسی کے بدن پر ہین
اسی مین بہشتو تسی علمان حور
فرشتی بکڑ باگ ڈوران براق
میان بی بیان آپنی کی جو جور
نہا کر اید ہر اسمین فارغ ہتو و
کہ بہر بہت باگون او برزیوران
ولی المیا ہو نور سیکی بدن
چلیت بیٹھ ہو دو بتہر اسر
سبہی مرد براق ایسی چڈہین
جبہون نکے او برساز نوری جبر
جو میدان اسچا تماشی سکین
غرض جبکہ سب ہو وین لبو بن طیار

گنہ بخشنا ہے تو نہین کچہہ عجوب
کہ جنت سی باہر کری ہی گہگہات
او سی قدر آوی اب اوسکی یہان
جیہی ہو وی ثابت وہان نہان
جو بہنگی او رنجی سبہو سو چلین
سبہی دو رخو نکی سبا ہی منین
کرین لاہی باگی او گہنی حضور
گہوڑی لائی طیار کر سو کی جاگ
تزنت آئی بہجہان لین سے قصور
او دیر حور و علمان کبر سے نین
سوار کو ہر ایک اپنی چلان
جو بہشتر تہون بیچ جہلکی گاتن
کہ جوین کی مانی تجمانون بہری
یک بارگی سات طبقون بہرین
لباس او رچہرہ بہی نورون بہ
ان نور کچہہ نظر آوی نہین
ہی جبو ہو وین تخت رفرف او

چلیں جب بہشتوں بہیر حشر سو
اوسہون گرد ہووین سبہی مو
جنہوں پہ پڑے جہالران نور کے
آوین رنگ بہری سر اوپر جانور
ملک کرسی و عرش گرد ہو قوم
غرض در بہشتوں کی پونہچیں سبہی
حکم ہو عنایت سی چہٹی جسبی
عبارت ہی اوسمیں سنو تم اب یہہ
یہہ خط ہی خدا ہی عزیز و حکیم
بہشتوں میں داخل ہو سو لوگ سب
سلام علیکم تمہیں ہو خوشی
فرشتی نکلکر ہو ہر در سبہی
یہہ بدلا ہی نیکی پہ تہمہی تم
بہشتی کہیں گے شکر اوس خدا
زمینوں کا وارث ہمیں جن کیا
کہیں شکر یہہ پاک اوس اللہ کو
بتلا دیا کہ ہموں کو خدا

پیمبروں کی صف اگر د حضرت کی ہو
جو ہو دونین ہو بیچ میں عورتان
ہو پہر اردلی اونکی سب حور کی
لگیں بولیاں بولنی سوز بہر
گہڑی ہوں تماشی لگی گرد نام
لگیں چٹہیاں آونیکو تبہی
وہی پڑہ بہشتوں کے اندر سبہی
پہل ساری بسم اللہ او سپر لکہی
بہشتوں کو جا فلانی فہیم
دروغہ بہشتان کہی آئی ہٹ
رہو اسمیں ہرگز نہ نکلو کبہی
سلام علیکم کہیں سب ستی
بہت خوب پایا ہی گہر ہو نہ گم
کہ جسنی سبہی سچا وعدہ کیا
جسبا ہم بہشتوں میں جا لا دیا
ہمیں جس نی دکہلایا ہی اس راہ کو
کوئی نا دکہاتا ہموں کو یہہ جا

وفضل سی دیا بھیج ہم پر رسول
کہ دی نیک توفیق پہچان کی ہمو

شکر اوس خدا کا کہو جی ہمیں
غفور شکور سو ہے رب ہم

بہشت تو نعمت افضل جیہی سون شتاب
کہاوین گوشت پنچھی کی بہلی کباب

کہ جسکی دہری کا پیٹا اوپر زمین
لیوتا کہین اوسکو اپنی ہین

دعا اپنی رب سی کری اون کبہی
پہچی رزق کر دوست اپنو نکا بہی

کلیجی سی اوسکی لنگتا ہی گوشت
اوسی پہونچیا کہائین سب اپنی دوست

بتاؤن جو دی کو نہین مرد حق
پہچیا دہین سو ستوں ہی فرق

کفر اور شرک سی جو توبہ کرین
نمازان ہمیشہ کوی جو پڑہین

جو رمضان کی بیچ روزہ رکہین
زکوتین بہی مالوں کی جو کوی دین

کری حج کعبہ مقدور کر
بہشتون بیچ داخل وہی ہوں مقر

بہشتون بیچ حوض کوثر بڑا
جو میٹہا شہد سی ہو پانی چڑہا

بہت دود سی وہ ہوا ہی سفید
گلابون سی خوشبو ہین بس مہکی پلید

برف سی ہی ٹہنڈا جو ہوا و سی
کبہی پیاس اوسکی نہ تن پر بسی

ایتا حوض چوڑا ہی بسن ڈلگی کان
مہینی کی رہ دو کناروں کی جان

کناروں چہاروں جواہر جڑا
پہر دن چڑہی جیسی سورج کہڑا

جڑاو سنہری پیالی دہری
طرف چار جیسی سوں تاری چہری

پلاوین نبی اپنی ہات سین
طرف چار صحبہ بلاتی رہین

گنہہ کار اور اولیا ہو غریب
کتی لوگ رہیاں اد سدا ان سیتی
وہ پہر جو کہ دنیا میں پیوین آب
نکالین اد ہٹا دین کرین اوپن ہاتہ
ٹہری ان سیتی عاقبت ہیچ
چلین اپنی گہر کون رخصت تمام
اسی رب سیتی جنت ہی مہرجان
بہشتی دیوار ون کی اینان گہر
دہری جا ہی گا ریکی کستوریان
جگہہ خاک مٹی کی کیسر ٹہری
کبہی نا مری اور بوڑہا نہو
سنو ایک اچنبا وہان کی نہر
ہون بعضی مکانان بہشتی ادہر
کوہی اور موتیکا ہوی حسن اور
کہ پہر ہر جواہر کا حسن رنگ دار
کہیں سوہی اونچا ہی ایسا کلان
بہت صاف شفاف نادر ہی چیز

سنہرا گا ہو اور اسو ہی سب نصیب
صحابون سیتی رکہتی ہین جو دشمنی
ہلاوین جا اور ون کو تولین شتاب
کرین ہین دعا جو کوہی اونکی ہات لگ
جو پیوین پیا دین گے کوثر کی گلاس پیا
قسم کہا محمد علیہ السلام
سیحہا تو گہر اپنی جیسی اس جہان
رو پہری کی اور سنہری ہی یا
ٹہری کنکری کی جگہہ موتیان
رہین اس مین ناخوش نہووین کبہی
لباس اوسکا بودا اور میلا نہو
زمین پر چلین اور چلین ادہر
جیسی بنگلہ برج گنبد مقر
زمرد و یاقوت بعضی بلور
ہوی ساتہہ کو سونکا چور النک
خدا کی جو بندی وہان جار ہان
دیکہی اونکی بہار سی بہتر کی چیز

١٣٥

اوہنون بیچ بعضی جو ایسی ہوونیا | کہیا قوت کی ہم کو اور کلین
اور بعضی نہین نکٹ رہی ہین کہین | نہ اوسے باندہی ہین جبل المتین
دیکہی لوگ پیچی سنی دہیان | ستارہ ہووین جیسی آسمان مین
تسینی کہیا یا رسول خدا | ہووی انکین شہیدا اور کیا انبیا
کہیا جسنی توبہ شرک سی کری | ہمیہ کہیا سچ سی دلمین دہری
کہلاوین ہین بہوکون کو دیی جو طعام | نرم نرم بولین خلق سی کلام
سبہی لوگ سو جا تہجد پڑہین | سلام علیکی سبہون سی کرین
کرین دوستی دشمنی رب لئی | خرچ مال کرتی خدا واسطی
بلا درد آزار کرتی صبر | اوہنون سکو دی نکلی ہوئین مقر
تسینی کہیا یا رسول کرام | بہشتو نمین کس طرح کی ہون مقام
بہشتان جو ہین سات بی اختلاف | سو آٹہوین مین بہت سا خلاف
بہت خلد روپی کا ہی وہ تمام | رہین اسمین جو ہین گنہ گار عام
ہو دار المقام اب جو سو نیکی | رہین مالدار اسمین جو نیک نصب
بنی ہی زبا قوت دار السلام | جو دکہ مین کرین صبر اسمین مدام
عدن ہی زمرد کا جو تہا مکان | جو غازی و زاہد رہنگی وہان
سنو موتیونکی ہی دار القرار | کہ عالم اور حافظ کا ہی بعد گذار
بنی لعل سیتی نعیم اوس کہین | شہید اسمین باسین اذان جو

ہی ساتوین ہوئی اوی جونور — جہان اولیا جنکو ربکا منظور
ربین اندر اوس سب پیمبر رسول — کہ پہر خاص اصحاب ربکی قبول
کہا نام فردوس رکہہ دلمین تک — کرینسطرح ہووے سمجہہ نہ شک
مثل اکی کر دل بہتر اعتبار — کہ جیسی پہاڑون ہین سات وہار
اسیطرح کہہ ہر فرشتونکی جا ہات — ہووے ہر بہشتونکی سو منزلات
وہی کہہ سچہان اور وہی بیر ہین — اوسیکو جو عربی مین درجہ کہین
سنو ہر بہشتونکی درجہ کی گت — خدا پاک جانے اونہونکے صفت
پہل ہووے درجہ جو ردو کی گنت — کو اٹ اور دیوار کہا اور چہت
تنہ سب درختان قفل او لبیاس — سنہری ہی یا دوجا یو نہین کر قیاس
ہووے منبر اسکی یون دل بسیا — زمرد او یاقوت ہیرا جیسی
ہووین اوس ساتوین جز خدا — سنجانے کہ کس چیز سی ہی بنا
ہو ہر ایک درجی سچی سچہان — ہوا ہیچ جیتا زمین آسمان
سبہون سی جو اونچا سیتی ہون — نبی آپ فردوس اوسکو کہین
کسینی کہا یا رسول خدا — ہووین کس سبب ہمکو درجیاں
کہا جو کرو ڈین ہمدا راہ اور — چلاوین ہمین جو ہر کفار پر
کہ پہر یون کہا اب بتاؤن ہمین — کہ جس سے خطا در درجہ بڑھین
صحابا یون کہا دو بتا یت کہا — وضو تر بہتر جب پانی سنکہا

[illegible]

۱۳۱

[illegible]

کوئی جای مسجد نماز ان کرے
کہیں حافظوں کوں پڑہیو تم قران
پڑہیں جب وہ درجوں کوں چڑہتی گئی
نبی کہوین درجہ ہی خاص ایک ہیں
ہو پہر ایک درجہ سوں آدمی جلیب
صبر سکو کہتی ہیں رکہہ دل کی کان
دنیا سوت او لاد آزار ہیں
شکر نا منا وین خموریں صلوٰۃ
کہ پہر ایک درجہ نبی جیوکی تول
کیست دار بہوکا جو سو دیندار
سنگی سود ہر جس سے تور ین اگر
کوئی اپنی درجہ کو چاہی بلند
تو بخش اوسکو ہتہیر ظلم جو کرے
جو کاٹیں ہیں تم سا تہہ جوڑ وقر
جو پرہیز کرتی توکل کون لے
جتنا کوئی لذات دنیا کی لیے
جو یو جہا کرے اور کراوے ہی کو

رہی منتظر وقت تا دو سرے
پہر پہر پڑہیں جیسی تم جہان
نہیں اوس میں اوسکی برابر بڑے
کری افتوں پر صبر اونکو اتس
غموں میں صبر جن کیا اون نصیب
پڑی بہوک ڈر موت جو مال وجان
خدا کی حکم پر جو قایم رہیں
رہی ربسی راضی حکم بیچ بات
وہاں جای داخل ہوئیں تم ٹول
کری پادشہ عدل جو ہشیار
وہی جور تا نت رہی صبر کر
رکہو یاد دل بیچ حضرت کے بند
جو تجکو ندیوی تو پہر اوسکو دے
کہیں بادشہ ہی جو حاجت غریب
خدا اونکی درجی بڑی بہت دے
دیتی قدر درجات جنت کہے
جو لی ہیں پہر ہی راہ باٹ جو

خدا بات سنکر نہ توبہ کرے
کہین ایک بہشتی جو اوپر تکے
کہی وہ کہ کس نور کا یہہ ظہور
کہی ہم کرینہی برا یہ عمل
کہین کہا ہی بے دماپ تین سو رہا
ہو وی ویسی راضی سنی وہ جیے
قیامت کو اللہ فرشتوں سے بہی
کہا تہا مین دنیا مین سب سے بڑا
ہماری کہی تم نہ کینی قبول
فلانوں کی اولاد ہین ہم بڑے
فلان قوم سے ہوں وے نکوکار جے
کئی کام بدکر نسب کا غرور
جو غرہ کرین بنا گی اوزرین
کہی نے کہا یا رسول کرام
نبی نے کہا ایک محل سن بنا
بنی اوسمین ستر حویلی بڑے
ہوئین ہر حویلی مین ستر مکان

بہشتوں مین درجہ اونہین پالی
ایسا نور جہکی کہ آنکہہ اس جہپے
کہا جا فلانی ہی مومن کا نور
ہوا کس سبب اسکا درجہ فضل
یہی راہ حق پاس ہو کا جگا
نہین ڈاہ کسی ہی کسی کو نہ کبہی
کہا ویگا یہہ بات سن دل کسیتی
وہی ہی کہ اللہ سے بہتا ڈرا
کہی آپ سے جور کر ہو جہول
کوئی ہم برابر نہین ہو سکیا
برابر فلانوں نہ بدکار کیے
کمروں او نکو شستہ سکی جستو
بہشتوں کے اعلا درجی جدہین
بہشتوں کے محلون مین کیسی مقام
کہا ایک موتی سے حضرت خدا
بنائی ہی یا قوت سرخوں سے تے
زمرد سبز سی بنائی وہان

١٤٠

ستر تخت ہر ایک منے ہیں نسنگ
ستر فرش ہر تخت پر بیدرنگ

ہر ایک فرش اوپر ہیں باگی ستر
اور ایک حور بیٹھی ہیں سے باقدر

کہ پھر ہر مکان بیچ ستر غلام
اسیطرح لونڈیے کھڑی ہیں تمام

دہری خوان ستر مکان ہر تمام
ہر ایک خوان میں ستر طرح کا طعام

سنہری روپہلی ہوویں باسنان
صفائی ہو شیشے کے اوسمیں عیان

ہر ایک شخص کے پاس باسن ستر
سنہری جیتی رنگ جدا ہے بہتر

جوادنی بہشتی ہے خادم ہزار
کہیں پانچ ہزار اور کہیں دس ہزار

بنیا سو جیسہ بڑا ہی کی ہوویں غلام
ستم جھوٹ ناحق نکہیں یے کلام

کہی ہے نبی نے کہا یا رسول اجل
ہمیں کس طرح اتہ آویں محل

کہیا جب محمد علیہ السلام
میری سنتوں پر چلیں جو مدام

بناوی لوہی مسجدوں کو اگر
جو اندی پھر ابی رکھی اتہ پہیر

کوئی چار سنت پڑہی ہی عصر
پنجہوڑے کبہو نا مجدور کر

نفل دس پڑہی بیچ مغرب عشا
کہ پھر جو ہمیشہ پڑہی بیچ ضحے

دخان سورہ دل رات جمعہ پڑہیے
جمعرات پڑہ جمعہ روزہ رکھے

چہارم جو توحید کلمے بول
پڑہی جا کے بانز ایں جا کی بول

پڑہیں لاکھ نیکی گھٹیں لاکھ گناہ
محل دے بہشتوں میں اونکو الہ

پڑہی قل ہو اللہ جو دس بار کر
ملی اوسکی بدلی بہشتون میں گھر

اگر مٹیں پردہ اگر تمیں تمین
بہت ہم بہشتوں میں لین گہر بنا
ذکر حق سیے جنت مین بنتی ہین
بنائی سی بہی بند ہوتی وہان
خرچ بند ہمارا ہوا کہو وہان
صبر موت اولاد کوئی کرے
اوسکی طرف پہر پہرین نیک بد
نمازون کی صف مین کہڑا ہو کوئی
قبر کہودے جو مسلمان کیے
جو جہوٹا کوے آپکو جان کر
جو جانی کہ جہگڑ مین سچا نہو
خدا سی ڈرے دور جہگڑا کری
خلق خوب کے جو کہ عادت کہین
نمازون کا رمضان مین جو
بنی سرخ یاقوت کا اوسکو گہر

کہا عمر نے یا رسول امین
کہا جب نبی نے فضل ہی خدا
کوئی ذکر کرتا ہو وہی بند کر
کوئی آنکو پوچہے ہوا کیا تمہان
مدد ہمنے موقوف کردی یہان
وہ الحمد کا تہا اور مین بہی یا
ملی گہر بہشتو مین بیت الحمد
لڑائی خدا راہ کی صف مین ہو
بہشتو مین اونکی حویلی ڈہے
کری دور جہگڑا ہو کوئی ان کہر
جو جہگڑون مین سطرح جہگڑا کرین
اونہین بیچ جنت حویلی ملی
اونہین گہر بہشتون مین اونچی ملین
بدل ایک سجدہ کی نیکی ہزار
رہین سب کے گہر موں بہشتون

فصل در بیان ...

دعا تم کرو حق سے فردوس کا
کہ سب سی ہے اونچی عرش کے تلی

بہشتو کمی نہرین وہان سے بہتی
سبہی نیکی پر جوت کے سب گہر ہیر
بہری دو دو سے ایک ڈوجہی ابتر
جو پیوین گے چہاتی سی اوتری تلی
کہ جب پیٹ مین جاتی کر ہو ہاضم
نہ بول و براز اور نجاست ہو
جبی اور اولاد حیضوں سے پاک
جیتا کچہہ کہ جا ہیگا کہاتی طعام
پسینہ رکہی مسک بو زعفران
ہوں وہان کی نہرین کبہی مر سے
ہوی جاتی رہتی کی مسک اسمین جان
کبہی حد سے باہر کری ہین نہ کاٹ
کبہی دو دو پیوین شہد لین کبہی
جبی ہو سے رغبت جو اوتنا ہی وین
جو تو یہ نشی کی تکرسے یہان
کوی ڈر خدا سی نشہ ترک دے
نہر زنجبیل اور تسنیم نام

حکم ہے نبی جیو کا یا احمد سے
چلین چار نہرین سنتو تم مقرر
شہد شیر ہی بیچ جو تہی میں آب
سبہی ڈاہ غش چہو دیسی مٹہی
سبہی تن ہی نوری ہور سکی کرم
سنک بہوک آتشو نہ کچہہ میل
ٹپٹی پی سے ہرگز نہ دل بیچ باک
نہین بہوک اور نا آجیرن کا کام
یہی ہی طعامون ہضم کا نشان
نہ کہتا نہ اوبسی نہ رنگت پہر سے
دو طرفہ کر سے ڈولیان موتیان
بہت جلد چلتی ہین کرتے گہہکہات
کبہی پیوین پانی شراب کبہی
نہو درد سر نا بیہودہ بکین
نہ کچہہ ہی اوسکی کوت پاوین وہان
حظیرۃ القدس سے بلاوین اودسے
بڈی لوگ مقبول پیوین مدام

ہی جنتی اور کوثر وو رلاؤ | کرو بندگی جو اوہون کا ہی چاؤ
بہر ایک کا قصر یا اوسکا نام | کرین مشان دیکی پوری تمام
خدا یک سیتی جو کوئی اسٹ دیبا | نہ ہو سون ہمیشہ سیر و نکو دین
امت سیتی ایمن کرا دیں کام | قیامت سی تی لیوین کا قصور نام
درخت ایک ہے ہر بہر میں وہ کلام | بہشتی کرین سیر اوت خاص و عام
بہت گرد گنبد ہیں یاقوت ہی | بہت لڑکیان اکلی انذر جیہی
بہشتی کرین سیر آفت بار سات | کسی جو کری بہ رکھی کوی بات
ہی ہیں ہو ہی سایا تہہ اسکی جو آ سی | کری اس جگہہ اور بیدا جدا سی

ذکر دربیان باغهای جنت

بہشتون کے باغون کا احوال سُن | دو طرفہ جو صحنون ہیں ہر کوی ہر جہان
بہت رو کہہ اونچی بڑی سایہ دار | جو اک رو کہہ نیچی چلی جو سو
چلا جا گر سو برس تک اوہیک | پہنچ جا ہی وو جی کنارے تلک
لگا جڑسے تھنی تلک ہی جہرا | جیسا اوسکا میوہ جو ہو وہ وہر
وہ جا بنگا جو ایک میوے کو کہا | کہ دنیا میں چکہا تہا ایسا مزا
مزہ رنگ و بو دو سرے کا اصل | نہ دیکہا سنا اور نہ خطرہ دل
بڑا ہی سوا اوسکی میوے کی چال | بڑی اونٹ کی جیسی وہی بچہال
رنگا رنگ میٹھا سو شہد سے بڑا | ہو ہی نرم مسکہ سا کہلی کہجا

یوں روایت ہی کہ وہ ... باغ جنان
کوئی بی بی رن ہوگا سیان
بلکہ ایک ایک مرد کو ربّ غفور
دی گاہ وو دو بی بیان مانند حور
اون زنون سے جو رکہی ایمن ...
ورہ نیک و بدین کہ ...
اور ... خاوند کی ...

بلکہ استحقاق اپنی سی زیاد
سب برای دل ہماری کی مراد
بتی ہو گرکی اقدس جناب
سکی یہہ ارشاد سی وقت کیا یو
اور ہی باقی یہ کچہہ دلمین مراد
کی تم بیو سیتا تو کی یاد
ابھی سدون وقت تجلی ہو مقال
جیرہ و نور ہو گاوہ ذوالجلال

کسیکا شجر ہی جو سونی کی رنگ	سنہر ہیو نہ مرو سے کوئی سنگ
کوئی ٹہنیاں موتیون کی نہین	کوئی تو زمرد سی ہین تیتین
رہی اونکی پتی سبہی رنگ سی بہر	او ڈرین لور بیکی ٹدی اونکی بہتر
جو میوہ کو جاہی کہ وہ کہا سکا	اوسی تہور ڈالی سدہ سون جانیگا
جو لیٹا اور بیٹہا کوئی ہو کہڑا	ویا بالاخانہ اوپر جو کہڑا
درخت ایک طوبی ہی جنت بیچ	اوگا ہی جو حضرت محمد کے گہر
رہین ڈالیاں جہاں اوس وکہہ کی	گہرون امتون لوگ کے جو سبہی
امیسا رنگ بتو نکار کہی قبول	گویا سب طرح کارنا باغ بہول
چلی اوسکی پتون مین جب ہوا	ایسی گت لگی ریجھہ کر ہوش جا
وزنیتون سی لاسہ جیسی نکال	اوسی طرح کڑہی لین اوسی نکال
جیسی رنگ جاہی جیتی جیو سو	اوسی رہ وکہہ سی جانگر کاڈہ لو
کہ پہر حکم طوبی کو ہووے گا تب	جو بندی سیر جاہتی ہین دی اب
اگر چاہی گہوڑا تو نکلی فتا	سدہ سون زرین باگون جواہر جڑا
اگر اونٹ چاہی مع جل مہار	نکل آئے درخت سی ہو کر طیار
اگر چاہی حلی کسی رنگ کی	تر نت جائے شجرون سینی کہیچ
جو ڈہونڈیگا سو اک بہر لاکر	نیاوگا جنت کے اندر گہڑنی
نہ کا ناٹی اوسمین کسی روکہہ کی	نہ پت جہڑہ ہو نا کچہہ گری جیو کہہ کسی

یعنی جو کچہہ کسی نیتی تمنا ی دل
فضل سی ہے تری وہ سب بکو پلی
حکم ہوگا از جناب پاک رب
کہ ہمین دینا ہون اوپر ایک عجب
اپنی تو خوشنودی کی نعمت ای عباد
ہی یہہ ہر نعمت سے بہتر ہین زیاد
بہشتی اب راضی ہو تاکیمن ہمیش
نا خوشی ہرگز نہین اوکی پیش
جب سنینگی ان عبارتکا مقال
سارے مومن از جناب ذوالجلال
بہت تو ہون جائینگی وہ نیکو صفات

١٤٥

جو کڈوی اور میٹھی ہیت پہل وردی
ولی زنگ اور کوتی اونکا مزا
لکھا ہی کتابون مین بارہ گرہ
نبی کو براہیم کہا خواب مین
کہ پہرلون سند پیا کہو سبحہ سیتی
درختان نہین ہین کہ جا سو اگر
جو تجید کلمہ یہان پڑہتا تہا
ہو سبحان اللہ ایک کا درخت
اسی طرح ہر بول کا ہو جدا
ختم جو کہ قرآن پڑہتا ہی اب
رکہا ہی بہشتومین رو کہہ انسیلی
وہان جانور اونپہ بیٹھی گھنی
پڈی سوز سیے بولتی بولیان
سبھی نور کی تخت اوسکی تیی
جو کپڑی ہین باریک سندس کہین
جو استبرق اسکو کہین ہیت سدا
بچھونی بہشتون سنتی بینی بیچی

سبھی ہی بہشتومین کتنی دینی
ایسا خوب میٹھا نہ جاوی کہا
ہوی طول میوی کا گٹھلی نہ تولن
سلام اپنی امت کو میرا کہین
بہشتون مین خوش خاک نہر ابلہ
پڈا ہو کلمہ تجید ہووین شجر
ہر ایک بول ہو رو کہہ جنت بنا
پہر الحمد للہ کا دوجا درخت
کہا ہی تو پہن سن ہمہ خدا
دعا اوسکی مقبول ہووی پہت
قدم راہ حق جو رکہی رو کہہ سب
پڈی زنگ نوری او نہون تیی
سٹنین جیونا مسکل ہووی یہان
فرش سندس استبرق او سبھی
جیسی لاہی اور چہلکی ہیت پیار مین
جو گاڈنا ہو مجمو وی اور بافتا
زنگارنگ بہولون کی سو پنکھری

بکڑ تو نظر سکہری کو دیوی چہای
جو دیکہی کوئی اکی حلون کا رنگ
ہر ایک شخص پہیرگا باگین ستر
ہر ایک ساعت اندر سن ہفتاد بار
رکہین تاج سر پہ جڑا موتیان
خدا واسطی دین کفش مونسان
مصیبت کسیکو جو پہنچی اگر
بہشتون مین پاویگا باگی جو دو
جسی حق دیا ہر طرح کا لباس
حکم ہو کر مختار سبکو کہ سب
ہر ایک ہاتہہ مین تین سو پونہچیان
جہان تک کہ پونہچی وضو سیچ آب
ہوی صورتان سبکی بن سیمان
ہوی قد سبہون کا گزون شاٹہہ کا
ہوی سبکی آواز داود سے
سبہی ہو وین امرد نہ ہو تن پہ بال
کہین ڈاڑہی آدم کے ہوسی تک

نہ کم ہو نہ زیادہ سبہی نور سے
جسی دیکہہ بیہوش ہووی نسنگ
بدن اسکا جہمکیگا اوسکی بہتر
پہری رنگ باگیگا خوش دل ہو یار
کہ دنیا مین ہو چاند سورج جو جہان
بہشتو مین پہتی گا باگی وہان
کریسے دلبری پاس اوس بیٹہہ کر
نہ دنیا تمام اوسکی قیمت کی ہو
خدا سے ڈرے بہنی سادالیا
کہ پہرلے سنبہال اتنو جا جسا
جو سونی اور چاندی پنچی موتیان
وہان لگ پہناونگی کہنا شتاب
ہو تین تینس سونکا کوئی جوان
حسن سبکا یوسف نبی کا سامان
خلق ہو محمدی سبہونکا سبہی
سوا سے بہو ؤن بلکون سر سنبہال
کہین بعض ہارون نبی کی زنک

کہیں بعض موسی کی جہانی تلک / نمانی تو لی تذکرہ یچ تک

کہی قرطبی جب یہ قبر سون اوٹہان / سبھی لوگ بولین گے یہ ہر یان

بہشتون مین جاکر ہوے عمر سان زبان / بہاوین مرد ہو یا کہ سون عورتان

سنو تندرستان اور آزاریان / غنی اور فقیر اور ناداریان

غلام اور آزاد جو ہین یہان / خلق نیک بد خلق جو بڑا او نہان

جو مل بیٹہہ دو دو خدا راہ پر / کری بندگی جو کہ دنیا بہتر

غنی کا بڑے ہے مرتبہ پر فقیر / میان کا غلامون سے ہووے کنیز

بڈہین تندرستان پر آزاریان / خلق نیک بد خلق اور بڈہن

خلق نیک جن کا ہو ماتہا کہلا / خلق بد رہی بہوڑی جو جدڑ ہا

فقیر اور بیمار تک جدہ غلام / کہیں یا خدا یہہ ہوا کون کام

کرے بندگی ہمنی رل مل کے سب / بڈای اونہیں اب ہووے کس سبب

کہی رب دیا مال اپنا غنی / فقیران نہ پای تہے یہہ بندگی

رہی جب کہ بیمار آزار ڈوب / کرے ہے تندرستون نے نیکی محجوب

کیا جب غلامون نے آقا کا کام / گئی تہے جب آزاد بڈہ تیک نام

رہی تک جری جب ہر و ڑ یہن / سنی نا خدا کا حکم جای کر

نمانی کسی کے کہی دھر غرور / ہوی جب خلق نیک نیکی مین پور

فقیران کہیں جو تو دنیا سمین / خرچتی ہیے ہم مال اوس جا کہیں

۱۴۷

بعد یک مدت کے رب العالمین
بخش دیگا اونکی سب جرم و خطا
اور کریگا بہر بہشت اونکو عطا
اور بعضے راویان اسکو
یون روایت کرتی ہین کہ ایک گروہ
جو یہہ اپنے تئین تکلیف کو
زندگی اپنی مین پاتے تہے و دو
پر حق و باطن کی نہی اونکو تمیز
بلکہ ... اس زندگی مین وہ ...

سبھی کام یے تم ہی کرتی خدا — ہمی رب میں جانوں سوں تم سچ کہا
کری مرتبہ اوس برابر خدا — نپاوی جواب اوس جگہہ یک چڑہا
بہلی نیتوں کا ثواب اب سنان — سبھی کام ہیں ہیں بہلی نیتان
کروں اپنی رب پر میں قربان جان — گناہوں کی پر رکہی بخشتان
شفاعت قبولی پہر اوپر اگر — بخش دس گنہ ایک نیکی اوپر
پہلا کام کرنا جو چت پر دہرا — کیا آج نا تو بہی درجہ دیا
کہیں بعض مومن کہ جنت بہتر — ہماری کہاں ہیں الٰہی جگر
ہمیں نے انہوں کو جو پالا وہاں — اونہو نسی جدے کیوں ہو ہم یہاں
تمہاری نہ درجی کو پہنچی ہیں وے — جدی دی سبب اس رہی بے کہی
کہیں گے کہ یارب ہمیں دی ملاؤ — رہا دل ہمارا اٹک اونکی چاؤ
قبولی دعا اونکی رب مستعان — ملی پاس ماباپ کی اون مکان
چلیں جب بہشتوں بہیتر مومنان — جو غالب عمل جن کی ہیں یہاں
ہر ایک عمل کا در خدا ات کیا — اوسی راہ سے اپنی گہر کوں چلا
نمازاں بہت جو کریں اونکی ہات — پکاریں گے اونکو زباب الصلوٰۃ
پکاریں گے صایم کو ریان شاد — پکاریں سپاہی کو باب الجہاد
کہ از باب صدقہ پکاریں سبھے — اسی طرح آواز ہر عمل سے
بہت جو کرے جو کوئی بندگی — اوسیے در سے آواز او سے

کہا جب ابو بکر حضرت ستی
نبی نے کہا مین ہون امیدوار
بنولی وضو مین کہا یون نبی
مرین جس مسلمان کی لڑکے جو تین
حدیثان کری جو کہ چالیس یاد
کوئی دیوی بیٹی بہن یا بہی
کہ پہر جو کہ عورت خدا سے ڈری
حراموں سے رکہی ستر کو بچا
کہ پہر پنجوقتی پڑہی جو نماز
زکوتین جو دیوے کوئی اپنی مال
شرک سی کرے جو کہ توبہ ہیل
غریبون کا ناحق نہین کہای مال
نہین بہاگ ڈگی جو ہون کا فران
اوسی بہی ہوا و از ہر در ستی
کسیکا کوئی ہو جو دنیا مین یار
سنا سات دن ہو وین مین بہشت گہت
چہٹی روز مہمان حضرت نبی

کسیکو کار مین کی ہر در ستی
ہوی تجکو ہر ایک در سے پکار
سوا ایک کلمہ شہادت سبہی
بلا دین جو پیاسون کہولا وین اوہین
غریبون کو جس سے نفع ہووی شاد
کری پرورش اونکی دل جان سے
خصم آپنی کے حکم مین رہے
ہر ایک در ان ہون کو کہی جہہ ہین آ
مہینے مین رمضان روزے نیاز
گنہ سات سی اپنی رکہی سنبہال
کہ جادوی ٹونہ اور ناحق قتل
نہین بیاج لیوی نہ دیوے سنبہال
بر اتونہ کہہ پاک بی بی کو جان
میان تم ہیر سے راہ آؤ ایہے
لیگا وہی اوسکو مہمان وار
مین یار گل ڈال ہاتہہ پانچون
خدا کی ہوئی دن جمعہ کی سبہی

بچھی تخت رو کہوں تلی اوادہر
بیٹھی آمنی سامنی یار سب
جواہر کی روشون بیہتر کیاریان
جنبیلی اور رابیل اور موگرا
دوپہری و عباسی کلغا کہلا
اشرفی بسنتی اور سورج مکہی
گلالی دہترا اور مہندی قبول
رہا کیتکی کیوڑا نرگسان
چہاروں طرف سے سبہی کہل رہے
ہوویں لذتوں بیچ غرقاب سب
صفات باندہ کر حور وغلمان کہڑی
نکالی جو ایک ہات اپنی کو حور
اگر بال انکا جو دنیا میں رات
بہری ہاتہ پیالی شرابا طہور
جو چاہیں سو کہاویں وہاں سب طعام
جو چاہیں سنیں راگ جنت کے سب
جو ہیں گاونی والیاں حور عین

بچہونوں پہ تکیہ دہری ہیں ادہر
بہار و نکو باغ کی دیکہن گئے سب
رہی ہر طرف پہول پہلواریان
گویا تخت مہتابی سے بچہ رہا
گویا بادلوں بیچ سورج اوگا
گویا ایک دہرتی ہی تاروں ہکی
گویا ایک شفق ہی رہی ہی جو پہول
ہزارا و لالہ وہ او دیان
لپٹ اور بہاراں میں سب مل رہے
ہستی بات دنیا کے کریا وجب
بڑی حسن اور خوبیوں سے بہری
چمک سے ہووے نور سورج قصور
بڑی ہوی شرمندہ سورج کی گات
سبہی یار سوں بہشتوں کی سعور
بہاران بہشتوں کی دیکہیں تمام
لگی گت درختوں پتوں کی جب
کہریں ساز اپنو نکو طیار

سو

150

لکھا ہی جو گاوین کی حوران وہان / سبہو نکا ہو با سفیدی کا جان

اگر او ڈہی او نکی دنیا پڑے / سبہی خلق روشن ہو خوشبو بہرے

جبہی تال سر سادہ گاون لگین / سبہی ساز اپنا بجاون لگین

ثنا صفت رب کی سنگر بولتے / اور تسبیح پڑہ ان کو تولتے

کہین بیچ عربی زبان آپنی / ڑی حور ہم حق کرے سو ہی

بہلی بادہ کو رب نے مجہہ بخشدیے / ایسا نہہ لاؤن نہ روٹہون کبہی

ایسی نعمتان ہمکو دیتی قدیر / کبہی ایسی ہرگز نہین ہم فقیر

خوشی ہمکو رب نے دئی ایسی بادہ / جنہون کو ملین ہم خوشی واہ واہ

رہین ہم ہمیشہ مرین نا کبہی / بچہڑے نہی ہرگز ڈرین نا کبہی

سنجاون کہین مین تہین جہان گہر / کہین انکہہ مور انجہر امو نہہ در

کہین راگنی بیچ وہ جاتران / گرد انکی پہنچین نہین پاتران

اگر او نکی آواز سنلی یہان / بڈا ہوے مشکل اوسی جیونان

اور ہر کو ور خشوں سے کی گت لگی / کہین جب فرشتی او نہین بولدی

ولا خوف تم پہ ولا تحزنون / ہو وین مست لذت جہتے مومنون

سنو بات پہلی کے ستی ابہی / نہین ڈر انہین کو نہین غم کبہی

تو اور مین بولا حکیم ابے ستی / روایت ہی موسی سے جو اشعری

بہشتو نہین سب راگ سے بڈا / جو الحان سے گاویگا قرآن بڈا

کوئی اس برابر نہین ہوسے رنگ
جہک رنگ اونکی کی موتی سی جا
پہرین یار گل باہیان ڈال کر
جو خواہش ہوی پہیر پیادہ پہرین
اورڈہی تخت جاوین کرنیت حکم
جو چاہین کہ گہوڑون پہ اسوار ہون
چڑہی زین جنکی جواہر تمام
جو چاہین کسی دوست سے وہ ملین
ملین یار بعضی ہوا بیچ آئے
کرین یاد دنیا کی باتین وہان
جو دنیا مین پڑہتی نماز ین جو ہم
جہوٹا تہے خدا بات کو وہ سدا
کہین جب خدا اک سے وہ جہے
سبہی گہر مین ایک دریچہ ہا کہولدین
وہان سے پہرین سیر کرتی جبہی
بہشتون مین کوارا نہین ہوگا کوئی
کسیکے جو دو تین یا چار ہین

نہین اونکو ہنسنگی مہیان رنگ رنگ
انہاران سی پستان ہمیشہ رہان
پہرین سیر کرتی ادہر اور ادہر
جو چاہین تختون سے اوپر چڑہین
ایسی جلد جالین خدا بر علم
نکل کر درختان سے طیار ہون
نظر سے گئی تیر وہ تیز کام
جہان ہون تہان جای کر پالین
برابر برابر جو تختان ملائے
کہین ہم فلاتی ندیکہی یہان
کرین ہنسنے جو وہ مسخری ٹہوک خم
سنجانی کہ کیا حال اونکا ہوا
فلانون کو ہمکون دکہاو ابہی
جو چاہین سبہی سیر دوزخ کرین
جو چاہین جہان جا ہنچین تبہی
ہرایک شخص کو دوی عورتین ملینگے
ادہی سر رہین سو اوسیکو ملین

کیا جسنی خاوند بچی نکاح — موی جس نکاح وہ ہوا اوس مباح

جو پچہلی سے ہی رانڈ ہو کر مرے — بایکان سب اوسکی شوہر مرے

کہین رب سے ہو حکم پروردگار — قبولی جسی عورت اوسکی ہزار

گیا جسکا خاوند ایمان کہو — خدا دیوی جس اوسکو نیکی بہو

مسلمان سے نار جو برگ جاے — خدا اور سے دی نکاح اس بندہ سے

ہر ایک پاس دو نار ہو آدمی — نہین جو بہشت سے کوئی کمی

جو دنیا مین اندہی اور کانی ہی نار — اور بوڑہی اور جیندی پر ایمان

کہ جیسی ہو سولہ برس کی جو نار — بہشتو نمین ہون چہاتیان جون انار

نماز اور ایمان کا ایسا ہو نور — نہین جس اوسکو پہنچے گے حور

پہر نور کپڑے کری جب سنگہار — کنی چاند سورج او نہین کچہ بہار

کہ جنتی ہون کپڑے پہن سب تمام — جو بیٹہین تختون اوپر خاص عام

جو دنیا مین مسکائی وو راکہوت — کہین تا اندہیرا رہی خلق ہون

ہووی شوہر اپنی کی عاشق مدام — نہین اٹ کرین سوکن دہو وہ تمام

ڈرای نہین دوسرے پر کرے — گنا تو نہ ہو برے نت حکم مین رہے

خصم کے یہان جو پیچہو سپہاے — سبب اسکی کہنی رکہی اٹ خدا

کہڑی ہات کو باندہ جو رات تہی — کرین جو حکم دی کرینگی سبہی

ہو وہین ایکہٹی دی جہان رضا — یہی حال ہی عورت اور مرد کا

جو چاہیں خلاص ہو دین جب مینہ برس — او نہی ایک خوشبو ہی کے سن سے باس
کریں اونکی سب گہر کوں خوشبو سب — نہ جنت میں ناپاک کی چیز رب
نہ ہنتو نہ کہر واس ہو وہی جبہی — نہ اولاد ہووے کسیکی کبہی

حکایت

کہیں بعض عورت کہی اپنی رب — نہیں ہونس جنتی کی آئی ہے اب
کہی رب دعا اون کرگیا قبول — کرین سیگے جو گہر واس جا پیٹ پہلو
جبہی ہووے پیدا جبہی ہو جوان — ہوی ایک ساعت کا جننا دہان
نہیں پڑ ہوں اوسکی نہی خون نہیے — دلی وقت جنتی کی لذت رہے
نہیں ہووین بوڑہی جوبن گہٹے — ہمیشہ یونہیں حسن اوسکا بڑھے
بنانت یونہیں اب کرین گے کلول — کفر شرک چہوڑے نمازی کا قول

حکایت

للّوا ہی کرے کوی رب سے دعا — مہرے دلمیں ہے کہیت بوؤن
حکم رب ہوا ای شخص حرصون بہرا — تیرا پیٹ جنت سیتی نا بہرا
کہی یا الٰہی رہا پیٹ بہر — ولیکن ہوی ہونس پہر دل بہتر
جبہی دو فرشتی ہوں سلوں سنگلی — حکم سے رکہیں اوسکی گندم جل
جبہی بوتا یو بہی سدہے دوسرے — پچہی کہیت ہو سبز تکیے کٹے
کہ بہر گہگی اور کٹ کی خالص سوان — پیچہے پیڑ تودہ جو تہا اوسکی مین

جو وہ بہشت کو سو ڑ دیکہی سبہی | ہوی جب اچنبی سو اکیا ابہی
بہشتون سکے میوئیکو جب تور کہا | وہان اور ویسا کرنی جیسا خدا
پرندون کی سو ڈار نزدیک آیے | بڑی زنگ بہر بول میٹہی سنایے
جو چاہین کہ کہاوین ہم اونکی کباب | جبہی سو کباب آپڑیگا شتاب
کسی اور کا یاد آیا فرا | اوسی وقت سو مونہہ مین سکا اوفرا
جو کہا گوشت ہڈی کو دین ڈالکے | اوٹھی جانور وہ جبہی جہاڑ سے
الٰہی شکر ہی اس نرنکار کو | ہوا ہین بہے قربان ایکبار تو
کہ چاہین جہان لگ چاہین سو کہا ہین | جوان تیس کے بہو کہاتا اوکہا ہین
بہر پیا پیٹ نا اور نہ بہو کی رہین | بڑی نعمتان وہ ہمیشہ چکہین 155
سنگہار ہین جنت کو سارے بس | مہینی ہین رمضان کے ہو سرس
بہشتین جو رمضا نیتی ہے دعا | کرین بہیج اس مہ مین بندہ خدا
جو مجہ بیچ داخل ہوین آ نکیر | کہ بہر جو کرتے دعا و تکبیر
ہمارے کو خاوندا یارب ملاو | ہمین دیکہنے اونکی کا بہت چاو
ہمارے ہو ٹہنڈک ملین یہ سبہی | کہین حال اپنی کو اب کس سیتی
کہین حور عینان کہ تیج کلام | کہڑے پاس ستر ہزار ان غلام
اسی طور سے بہر جا طرفون کہڑ | بڑے شوق سے وہ دعا لیوین
کہان ہونگی اب میرے رب الفلق | بہی بات سی موڑتے جو خلق

بہلی بات یہ خلق قایم کرین
ملین او سدن اونکو جو وہ آنگن
جو دنیا مین کرتے ہین یہہ کام ہین
کرے کوئی بہلی کسیکو قتل
کرے نا خیانت امانت مین کوسے
بڑہی قل ہو اللہ جو بعد از نماز
منع جو کرے نت بڑہی بات کو
او نہین سکو وہ جو عنایات ملین
کسی نے کہا یا نبی دو بتا ہے 156
نبی نے کہا ہووے قوت جبہی
جو غصہ نکرتے ہین قدرت اوپر
جیسی جورو جیو اوسکا چلی
خصم کو ستاوے جو عورت یہان
تیرے پاس مہمان کوئی روز کے
کبہی اسکی خاطر نہ میلی کرون
کہا جاوے جو رون بہشتی کو اب
کہین جو رب سے ہمین اب کہا ہی

بہلی سبکہڑے ہو جو ہمکو ملین
جنہی شادہ سی غبٹ پٹ ہو دیا بکر
ملی حکم حق سے اونہین جو عین
یرامی خدا بخشدے بخشے خلل
ڈرے رب سے وہ دوسر امردہو
نصیحت کرے نیک خلقو نکو و انہ
خوشامدسی دین ناجہیا دین کو
ہمیشہ یہی نعمتین حق سے لین
کری ا تنیون سے جو کیونکر بلاے
کرے وہ جماع عورتون سوتے
کرین اوسکو مختار جورون بہتیر
وہی حکم اللہ سے اوسکو ملی
ستاوی ہے کیون جورو سے اونہان
جدا ہووے سمجہے ہمین آ ملی
حکم اوسکا جو ہووے ڈرنے ندون
خصم اپنا دنیا مین دیکہو گے سب
خدا ہا دلنے یہ دون کولی سی اور

کریں دیکھ کر شوق ملنے کا دے — لکھا ہی کتابوں میں جو نو بڈہی
ہنیں وقت دن سا ہیں رات انجان — ذکر سے فرشتوں کی ہوگی پچھان
کہیں لگے کہ یہہ ذکر ہی رات کا — کہی دوسرے کو فجر بات کا
اندھیرے او جانے نہ کچہہ فرق — لکھا ہی یو نہیں اسمیں کچہہ جہوٹ نے
کسینے کہا یا رسول خدا — تشفی کرو سو سچ ہمکو ہوا
سبھی انبیا او لاد ہیں جان — ہمیں پیار کرتے ہیں تن جان سے
جہ ہم کام کاجون کو جاتے ہیں گہر — جہاں تک نہ دیکہیں ہمیں ناصبر
نبی کا ہو پیغمبروں میں مقام — کہاں جا دیکھیں ہمیں لوگ عام
کہا سچ قرآن اسد کا قول — جو مانے خدا او پیمبر کا بول
رکھوں ساتھ نبیوں کے او نکو ہمیشہ — کہ پھر لوگ صدیق پاس بیٹھ

دربیان دیدن دیدار اللہ تعالیٰ

کہ دیدار اسد بہشتوں ہیتر — ہوئی مومنوں کو سنو تم مقرر
یہی بات قرآن کو دیکھہ ہ — قیامت الی ربہا ناظرہ
نبی نے کہا چاند جو چودہویں — کوئی اسکو بولے ہی ہی یا نہیں
سو لکھا او سے دیکھنا جون انکھیں — اوسی طرح اوت رب کو پھر انکھ دیکھہ
کہا رب یہاں ہمکو پاوین نہیں — دکھاوے گا قدرت سے اوت آپ نپٹ
سنو تم کہ درسن ہوگی سب کو یہاں — دیکھو بانگی علم کی بات سیں

کرین سال اسّی ہزار عیش وار   ہر ایک دن قدر چہ سالہ ہزار
سبھی اپنے ہون مشغول کا   حکم ہوا اسی طرح پروردگار
رکھین خوان سر بہ فرشتی   آدین سبکی در پر کہڑی ہو تن
کہین جا غلمان سے حال جب   کہڑی لا تحفہ کہو جا اب
کہین جا حوروں سے غلمان جب   کہین جا بی بی بہشتی حور سب
ادب سے کہین حوران یہ کون   کہڑے ہے ہو سکا آپی شاہ کون
کہڑی ہین فرشتی تری کار نے   لئی ہاتھ تحفہ خدا بار نے
کہیگا ابی ہی لو اندر بلا   دین فرمان اللہ کا ہمکو سنا
بلا دین فرشتی جب آدین اندر   ادب سے کہڑے ہوں رکہین خوان
کہین رب نے تری کہا ہی سلام   یہ تحفہ جو بہیجا ہی دیکہو تمام
جبی جاو سے کہول وہ دیکھیگا   اوٹھا وینگا سرپوش کوتا ولا
وہان کہول دیکھی ہی ایک سیب   جو چاہی اوسی چیر کر کہا لیے
نکل آئی باہر سے اس حور   سبھی نور ستر ہی جان اوسکی نور
جبی لیوین رقعہ کو پڑہنی لگین   خدا کی محبت مین گرنی لگین
جبی مرد ہو دیکہ کر مبتلا   کہی وہ بھیجی رب نے رقعہ دیا
کلیا اسمین ای بندی مشغول تو   گیا ناز و نعمت مین بہول تو تب
سبھی اپنی گہر سی چلین جلد ہی   چلین دیکہنے رب کو سب ہو جاق

١٥٩

بہشت اٹھوین یہی ہے میدان بڑا
ہین حور ہین وہان ہین ہین قصور
سبھی کرسیان نور یاقوت کی
سبھی بہت رولی کی اور بہت رب
قدر اپنی ہر ایک بیٹھیگا جا سے
کدورت نہ دیکھے کسی لیکن توفن
ہوت سب حال اپنون مین خوشحال و
شی اور گہہان خوشبو سنے
کہین ایکسو بیس صف ہون تمام
او رچالیس سب امتون کے سبی
سرافیل کو جب حکم حق کا ہو
ملک جو ہٹی ہے سو تر اور ذوق
حکم ہوے داؤد علیہ السلام
کہڑے ہوی جب عرش کے پاس ساق
ہوے مومنون پر جبھی ذوق سو
ہو دین دور پردے اندہیری و نور
جبھی مومنان دیکھ کر جہک اہنت

وہان جا کہڑی ہوین بندی خدا
عرش کے تلی ہے بڑا نور نور
زمرد کے پہر سو ستون کے سبھی
نہایت ہون خوش نت غم فکر
کہو ہی مشک عنبر کے تے لو دہیا
پہاڑ سچا ہی کہیون اور ہین سچی ہو تن
جبھی حکم حق ہی چلی اوس پا و
ندیا بہشتون مین دیکھی سنی
محمد کی امت کی شہنا و تام
سب بندے کہتا ہے یون ترنمے
خوش الحان سے حمد میر بڑ ہو
ہو دی مست دیوار در ہو فیی
پڑہو حمد میر با لحان تمام
کہی خاص اوصاف حق بقیا میں
کمال عشق کا جب پرے گلے طوق
کہین آپ امید ظاہر ظہور
گئی بہول پر سب اوسی تمکید این

ایسا ذوق دیدار اللہ سے لین
سبھی رونگہے رونگہے او سمین جا ہی لگا
کہیں آپ رب نے جگوں بے نمون
سنو معنی اب دوسرے سجگون
کسیکے طرف قید ہونا او سے
سلام علیکم ای بندے میرے
قریب اپنی جب جان سی پاوین ٹہک
کہیں نور جیسی صفائی ہو دل
کہیں اپنی رب سے سبھی دلکی بات
اسیطرح پاوینگے رب سے جواب
سلام علیکم کے سن معنی گین
کہ راضی ہو تم یا نہیں حق کہین
کہیں سب کہ یا اکرم الاکرمین
نہ کبھی سنی تھی نہ آئی بدل
کہے آپ رب ارحم الراحمین
تمہیں سے کبھی نہیں ہونگا خفا
سنینگے عجب اس بات کو رب سے

بہشت اور دنیا نہ جو بھر گنین
اگر جان سو ہوت تو وہ بھی فدا
سمجھہ مت کسیکی سے آواز توں
سبھی اوسکی بندی یا سبھی سجگون
خیالوں سے ذات اوسکی باہر دسے
میرے دوست او برگزیدہ میرے سے
بنا شک شبہ وحدہ لاشریک
ہوی قرب جیسا تہا یہاں مشتغل
جو چاہو کار اور جو چاہو چہات
چھپا بہی اور ظاہر لکھا یوں کتاب
ہمیشہ سلامت رہو موت بن
سبھی بات سن جاو سے سجدہ رہین
تیری شکر نعمت کے کیسیوں کہیں
دیا فضل اپنی سی یا ذو الفضل
بڑی ایک نعمت جو دیے تمہیں
رہوں کار ضامندی ہستی سدا
بدن تا بہ روح پر ہونوین لذت سے

161

اپی قوت انکی سو دلکوں مدام
نہ اتنا بہی دلمیں کریں گے قیاس
بڑی نعمتاں خوب حق سیتی ملیں
ملی راہ میں اونکو بازار جب
ایسی اسمیں تحفہ ہیں ہر جنس کے
کسی چیز پر مول یہہ جو دہریاں
بہت صورتاں ہیں جو بازار میں
میری جا پے صورت ہوا ایسی ہے
آدمیں جو مستی گہوستی گہر کے ان
کہیں سب کہ ہے پاک اللہ ندا
او نہوں کا حسن بہی ہزار دگنا
کہیں حسن سبکو ملا کس سبب
کسیکو تو دیدار اکسال میں
کسیکو تو ہر روز میں بار دو
کہیں ہو کر سلام سبکا [illegible]
ہو دیں بعض خاصے جو ہر اوپرنا
ایسی ترتیب اہت او نہیں [illegible]

بہشتوں کی نعمت جو ہینگی تمام
بہاروں کے جیسا بگولا سو پاس
حکم رب سے جیسے گہومتی گہر ملیں
کہیں سو وہ جنت او سیکو عزت
کسیتی نہ دیکہی نہ کانوں سنی
فرشتے او سی جب حوالہ کریں
جو دیکہیں گے اوسکو سوی نیچہ جا
حکم رب سے ہو جاوے ویسی تبہی
سبہی گہر کے اون دیکہ کر ریجہنا
دیا تمکو ایسا حسن جن بنا
مبارک سلامت کہیں گہر کے سبہا
کہیں دیکہنے رنگت پاک رب
کسو ہی ساتویں اور کوئی پانچویں
جیسی فجر کے عصر کے وقت [illegible]
روایت کریں بو نعیم [illegible]
[illegible]
[illegible]

که سرکش جو توبه کریگی کوئی
نماز اور روزه جو کرتا سوئی

دیکھی انکھہ سر سیتی خدا پاک کون
جو منکر ہوا اوس سا کوئی نا زبون

جو منکر ہو دیدار حق سی یہان
نہ پاویگا دیدار ہووے وہان

سہوین مومنان بیچ اوسدن تجلی
جیسی رافضی خارجی معتزلی

کبھی اپنے گھر مین ہوون مشغول ایک
کبھی جا نجیک رب سلام علیک

سبہی ہو لیجا دیکھہ احد کون
تجہی دیکھہ لون جان کو وارون

ملایک کو پہر ہووی دیدار حاصل
روایت کریا بیہقی عمر عاص

رکوع اور سجود و نمین صف ہوون ملکیا
نہ بہ واکسکو رہی ذکر نک

تجلی ہووے او نہ بولین نکار
نہو جا که جیسا ہی تون کردگار

بہشتونمین ہین نعمتین لذتان
اگر ہو لس تجکو ہولی حکم مان

نہ باتون ستی ہاتہہ آدی کچھہ بھی
جہانلک نہ ذہن تجکو ہووے سندہی

اگر ذہن کا ہو راہیا کل یہ پرکہہ
مزا دو جہانی حکم رب مین چکہہ

جو تون کل کرتیہا سو ہی آجک
عجب تو آج سمجھے ہوا ب لمین ہم

گئی سو گئی اب رہی کو سنبہال
رحم کرکے بخشی تجہی ذو الجلال

در بیان جنات که بعد حشر

سنی بات آدم ملایک کے اب
تو پہر سن کہ کیا ہوئے جنات سب

ستو خلقتان چار کو یا اخی
ملایک شیاطین جن آدمی

ملایک تمامی بہشتوں بسیں شیاطیں ساری سرگیں رہیں

رہیں انس اور کوئی جن درجنان کوئی جای دوزخ کے اندر رہان

جو کافر ہوں جن جاے دوزخ گرن کسی بات کو پوچھنا نا کرن

جو ہوں نیک جن اونمن کے اختلاف سنوں جو کہو ہوں سچی بات صاف

فضیلوں میں جنت کے خاص تو نہر لیویں فایدہ جاے جنت باہر

اور بعضی بہشتوں کی سوں گر دام عام رہیں جا جنت کے اندر تمام

کمر و بیش جنت کے ڈیری کہر وہاں عام میں جا دیے کر سیے

جو آدیں ہمیشہ بہشتوں بہتر جیسی لوگ جنگل کے آویں شہر

163 بہشتو نیں دیں اونکو جو ہو حق ولیکن نہ پاویں دیدار حق

سو آدمی جنکی بعضی ہیں جینر خدا اونکو رکھی ہمیشہ عزیز

ہو دیں جا نور تیں دنیا کی وہات جو صالح کی ہی اونٹنی الحوان

ہو پہر دنبہ حضرت براہیم کا جو کتا ہی اصحاب کہف اپ لکھا

جو پتھر آٹ پکا را جدائی سبھے عصا موسی کے ہو یہہ دو لاکر

زمیں بیچ کعبہ اور پتھر آدہر ہو منبر سو محمد کا مگر

سوہی بیچ منبر اور روضہ نبی محمد کی دہرتی ہی جنت سبہی

پہاڑ و بہت سو دیگا ساں کوہ طور رہیں بیچ جنت کے یہہ سب ضرور

ہی ان کو صورت جو رب کے رضا بہت ہوں بر ونق بہت باصفا

در بیان جانوران بعد حشر

ہووین جانور ذبح جو راہ حق — ہوی خاک جنت جو اونچا طبق
ذبح جو کہ دنیا کی خد جون ہوا — تلی کیے وہ مالی بہشتون ہوا
سوا انکی جو جانور ہین تمام — زمینون کی مالی ہین سب خاص و عام

در بیان زمین کہ بعد حشر

تمامی زمین کی جو مٹی ہے سب — ہو وی جیسا میدہ بنا بات تب
کہلاوین گے روٹی بنا مومنان — لگی بہوک عرصات کی بیچ جان
مزا ہووی جیسی ہو نعمت بہشت — اور باقی رہی ہو دیا حشر شت
ولیکن ہو مالی تمامین یہہ جہان — پہلی ہو جگہہ یا رہی ہو وہان
بہشت اور دوزخ مین سب جا لیین — زمین کی جگہہ دوزخان کہیر لین
کسیکی نہین یہہ کہ حالت پہری سی — اور نہین سکہہ اور نہین دیکہہ کہوی یا گہوشی
سنا تہا جو مینی دیا سب سنائی — غلط گر ہو یا دی تو دیجو بتائی
غرض تہا عیب سی نہین نکتہ چی — خبر عاقبت کی کہی ہے سبہی
خبر تو بہت ہی کہی یا گئے — بہت ہی فضولی جو سب کر چکی
سو شہر سہم ہین علم دین کی رہ — غرض ہیت ہی عام ہو فائدہ
بہت ہندوی یہ تذکرہ کی بنی — کہا وہ شنا و الدیا لی بنی
اور بعضی مسایل ہین شرح الصدور — اور بعضی ہین مشکوۃ سون لی قصور

۱۶۴

اور بعضی جسمیں ہیں تفسیر کے — اور بعضی مسایل ہیں تکمیل سے
اور بعضی میں شارق فاسی مسلے لکہے — اور بعضی کتب فارسی سے بنی

مناجات

الٰہی بحرمت محمدؐ سنے — دعایون کو میرے قبولو ابہے
میری بخش کر سب خطا اور گناہ — کہ راضی تو ہو جاوے میرا الہ
پناہ تیری چاہون ہون اس علم سے — کہ جس سے نہو فایدہ کچہہ ہمین
میری دلکو بیدار کر دیجیو — بخوف و رجا اپنی رکہہ لیجیو
حرص ڈاہ کینہ بغض غش فساد — کبہی جہوٹ شکوہ نہو دلمین یاد
جو ظاہر اور باطن میرےکو تمام — رکہو تابعت محمدؐ مدام
تو پہر استقامت بہرحال دے — بڑے نفس شیطان سے ٹال دے
کہان تا لگنی کا مجہی کب شعور — فضل سے تو ہی بخشدیو یا غفور
سبہی کام اپنی وہی ہو وینے تجہہ — موافق رضا ہووے توفیق مجہہ
میرے کام پر مت نظر کیجیو — کدہی پر اپنی خبر لیجیو
تیری واسطی مین لکہی یہہ کتاب — پڑہین تیری بندے اور پاوین ثواب
خدایا اسی جو کہ بندا پڑے — عمل پہر کرے اوسکو تو بخشدے
غرض ایک ہی شش شہنشاہ تہ — کرے وہ دعا مجہہ گنہگار پہ
آخر گت مین تاریخ ہے اس کتاب — ہی پہر آخرت نامہ نام کتاب

١٦٥

اس آہ میں عاجز کا رمضان نام
محمد و رمضان دو نو ہیں
یہی سن ولادت ہیں رمضان کے
تیری نام سیتی شروع یہہ کرے
تیری دوست کے نام پہ ہی ختم
ختم دوست کے نام اوپر ہوئے
محمد محمد علیہ السلام

محمد ہو سر پہ تو تاریخ تام
ہزار اور یکصد تراسی گنیں
جو ابجد سے واقف ہی پہچانے
جبھی مجھ سے ناداں کے پور پڑے
محمد نبی جو شفیع الامم
محمد محمد محمد سب ہے
علیک الصلوٰۃ ہمیشہ مدام

تمام شد

کتاب هذا من تصنیف مولوی رمضان شاہ نور اللہ مرقدہ وانا محمد ... من تصنیف مولوی محمد علی

بتاریخ دہم ربیع الاول سنہ ۱۲۶۴ ہجری النبوی صلی اللہ علیہ وسلم کاتب الحروف شیخ احمد

نسخہ یہ ماہ رمضان شاہ کا جو تھی نسبت و برکت حافظ ... محمد ... چھاپی ابھی آخر گت

166